# طبِ نبوی

## اور

# نباتاتِ احادیث

ڈاکٹر اقتدار فاروقی

اور

# نباتاتِ احادیث

یعنی

ارشاداتِ نبوی میں مذکور ادویہ،
غذائیں اور خوشبوئیں

از

ڈاکٹر اقتدار فاروقی

ناشر

سدرہ پبلشرز لکھنؤ

ISBN-978-81-901352-7-6

**نام کتاب** : طب نبوی اور نباتات احادیث
(یعنی ارشادات نبوی میں مذکور ادویہ، غذائیں اور خوشبوئیں)

**نام مصنف**: ڈاکٹر محمد اقتدار حسین فاروقی۔ سائنٹسٹ اور سابق صدر شعبہ
نباتاتی کیمیا۔ نیشنل بوٹینکل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ لکھنؤ 226001

***Tibb-e-Nabvi Aur Nabatat-e Ahadith***

*(Irshadat-e-Nabvi Mein Mazkur Adwiya, Ghizaen Aur Khushbuen)*

*by* Dr. M.I.H.Farooqi (Dr. Mohammed Iqtedar Husain Farooqi)
Retd. Scientist/Incharge, Plant Chemistry Division,
National Botanical Research Institute Lucknow
Address:C-3/2 Shahid Apartments, Golaganj,
Lucknow-226018 Tel. No. 2610683, Mob. 9839901066

Rs. 150-(H.B.)



**ناشر:**

**Sidrah Publishers**

C-3/2 Shahid Apartments, Golaganj,

Lucknow-226018 Tel. No. 2610683, 9839901066

Email:mihfarooqi@sify.com

mihfarooqi@yahoo.com

**مفکر اسلام**

**عالیجناب مولانا سید ابوالحسن علی ندوی مدظلہ العالی**

**کے نام جن کی شفقت اور حوصلہ افزائی ہمیشہ ناچیز کے تحقیقی کاموں میں مددگار ثابت ہوئی ہے**

## قدر شناسی شہنشاہ مراقش : ایک مراسلہ

محترم ڈاکٹر فاروقی　　**السلام علیکم ورحمة الله وبركاته**

نباتات قرآن اور احادیث کی تصنیفات موصول ہوئیں، میں دل کی گہرائیوں سے آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور اس بات کا اظہار کرنا چاہتا ہوں کہ میں ان تصنیفات سے کتنا زیادہ متاثر ہوں۔ یہ آپ کی علوم قرآنی اور علم حدیث میں دلچسپی اور ایمان کا نتیجہ ہی ہے کہ جس کی بناپر آپ نے یہ عظیم کام انجام دیا ہے۔ میں آپ کی اچھی صحت کی دعا کرتا ہوں اور سائنسی تحقیق میں کامیابی کی امید رکھتا ہوں۔

**مخلص**

شاہ محمد ششم

فرماں رواں اسٹیٹ آف مراقش

3 جون 2010

# سائنسداں ڈاکٹر اقتدار فاروقی کو شاہ عمان کا ایوارڈ

## تحقیق کتاب 'نباتات قرآن' کی تصنیف کیلئے

لکھنؤ - ریاستی راجدھانی لکھنؤ کے معروف سائنسداں اور نیشنل بائنکل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ سے سبکدوش ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر محمد اقتدار حسین فاروقی کو عمان کے فرمانرواں سلطان قابوس بن سعید نے 25 ہزار امریکی ڈالر (Rs 12 Lakhs) کے انعام و ایوارڈ سے نوازا ہے۔ سلطان قابوس بن سعید نے ڈاکٹر فاروقی کو یہ ایوارڈ اور اعزاز ان کی گراں قدر تصنیف 'نباتات قرآن' (PLANTS OF QURAN) اور نباتات طب نبوی (MEDICINAL PLANTS OF PROPHETIC TRADITIONS) کے لئے دیا ہے۔ لکھنؤ کی ممتاز شخصیت ڈاکٹر اقتدار فاروقی پہلے ہندوستانی سائنسداں ہیں، جنہیں عمانی سلطان نے اس اعزاز سے نوازا ہے۔ جو کہ نہ صرف لکھنؤ اور این بی آر آئی کیلئے بلکہ پورے ملک کے لئے فخر کی بات ہے۔

ڈاکٹر اقتدار فاروقی نباتات پر تحقیق کرنے والے معروف سائنسداں ہیں، ان کے 125 سے زائد تحقیقی مقالے ہندوستان اور بیرونی ممالک کے سائنسی رسالوں میں شائع ہو چکے ہیں، ۔ گذشتہ دنوں اقوام متحدہ کی تنظیم "یونیسکو" نے ڈاکٹر فاروقی کی تصانیف کی بنیاد پر خلیجی ممالک میں کروڑوں ڈالر پرمبنی 'قرآنی باغات' کا پروجیکٹ شروع کیا ہے، جس کے مطابق شارجہ اور قطر میں کام تیزی سے جاری ہے۔

رابطہ عالم اسلامی کے بانی مولانا علی میاں ندوی مرحوم، مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی اور مولانا کلب صادق نے 'نباتات قرآن' کو اسلامی لٹریچر میں اہم اضافہ قرار دیا ہے اسکے علاوہ سعودی عرب کے سابق وزیر اور اسلامی اسکالر ڈاکٹر ایم، اے یمانی نے ڈاکٹر فاروقی کی اسلامک اور قرآنی اسٹڈیز کے تعلق سے کی گئی تحقیق کو صدیوں کی خلاء کو پر کرنے والا کام قرار دیا ہے۔

(روزنامہ "سہارا" ، روزنامہ "صحافت" ، روزنامہ "قومی خبریں" ، روزنامہ "جاگرن" (ہندی)، روزنامہ "ہندوستان ٹائمز" (انگریزی)، روزنامہ "ٹائمس آف انڈیا" (انگریزی) بتاریخ :15 مارچ 2011 وغیرہ)

# رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

جو مسلمان کوئی درخت لگائے اور اس میں (پھل یا چارہ) سے کوئی انسان یا جانور کھائے تو بونے والے کے لئے وہ تا قیامت باعث ثواب (صدقہ) ہوگا۔

(راوی۔ حضرت جابر بن عبداللہؓ۔ مسلم)

ہاں۔ اللہ کے بندو! علاج کراؤ۔ اس لئے کہ اللہ نے جو بھی بیماری پیدا کی ہے اس کے لئے شفا اور دوا رکھی ہے۔ (راوی۔ حضرت اسامہؓ۔ ترمذی)

"جب دوا کے اثرات بیماری کی ماہیت سے مطابقت رکھیں تو اس وقت اللہ کے حکم سے شفا ہوتی ہے"۔ (راوی حضرت جابر بن عبداللہؓ۔ مسلم)

"خدائے عزوجل نے کوئی بیماری ایسی نہیں بھیجی جس کے لئے شفا نہیں بھیجی جس کے لئے شفا نہ رکھی ہو۔ جس نے جاننا چاہا اسے بتایا اور جس نے پرواہ نہ کی اسے ناواقف رکھا"۔ (راوی حضرت عبداللہ بن مسعودؓ۔ نسائی۔ مسند احمد)

"طب کو اچھی طرح نہ جاننے کے باوجود جس نے علاج کیا اور اس سلسلہ میں وہ متعارف نہ تھا۔ وہ کسی بھی نقصان کا ضامن ہوگا"۔

(راوی حضرت عمرو بن شعیبؓ۔ ابوداؤد۔ ابن ماجہ)

"کسی خالی برتن کا بھرنا اتنا برا نہیں جتنا کہ آدمی کا خالی شکم (پورا) بھرنا"۔

(مسند احمد۔ ترمذی۔ ابن ماجہ)

"انسان کی موت کے بعد اس کے اعمال منقطع ہو جاتے ہیں۔ صرف باقی رہتے ہیں۔ صدقہ جاریہ، علم نافع، صالح اولاد"۔ (راوی۔ حضرت ابوہریرہؓ۔ مسلم)

"بہترین دوا قرآن ہے"۔ (راوی حضرت علیؓ۔ ابن ماجہ)

# فہرست مضامین

**صفحہ نمبر**

# پیش لفظ

## مولانا محمد رابع حسنی ندوی ناظم دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

قرآن و حدیث کی صداقت اور ان کے مضامین کے حکمت و عقل کے مطابق ہونے کے سلسلے میں مسلمانوں کو تو ایمان و یقین حاصل رہتا ہی ہے خاص طور پر جبکہ ان کا مسلمان ہونے کا دارومدار بھی اس کو ماننے اور تسلیم کرنے پر ہے، اس لئے ان سے یہ کہنا کہ قرآن میں جو کہا گیا ہے وہ سچ ہے، اور جو بیان کیا گیا ہے وہ حکمت و عقل کی بات ہے اور ان سے یہ کہنا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو کہ رسول برحق ہیں، کے فرمودات بھی شک وشبہ اور نقص و کمزوری سے پاک اور حکمت و عقل کے مطابق ہیں، ایک بالکل حاصل شدہ بات ہے، قرآن مجید میں بتائی ہوئی اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودات میں آئی ہوئی باتوں کی عقل و علم سے تصدیق بھی ہوتی رہتی ہے، لیکن اسی کے ساتھ قرآن اور حدیث میں انسانی زندگی، اس زمین و فضا اور کائنات عالم سے تعلق رکھنے والی بعض باتیں ایسی بھی آئی ہیں جن کو گذشتہ صدیوں میں مسلمانوں نے محض اپنے ایمان کی بنیاد پر مانا تھا، کیونکہ وہ ظاہر میں ان کے تجربہ وعلم کے خلاف معلوم ہو رہی تھیں۔ لیکن تحقیق وجستجو کا سلسلہ جاری رہا، اور ان میں سے اکثر باتوں کی بھی تصدیق تجربہ و عقل سے ہوتی گئی۔ اس طرح وہ ایمان نہ رکھنے والوں کے لئے بھی قابل قبول ہوتی گئیں، اور مسلمانوں کا ایمان مزید مضبوط ہوا۔ اور ان کا یہ یقین بڑھا کہ اسلام علم و عقل کا دین ہے اس طرح قرآن مجید اور کلام رسول کے علم و عقل کے مطابق ہونے کے سلسلہ میں بحث و تحقیق کی جو کوششیں کی جاتی ہیں وہ لائق صد تحسین ہیں، ان سے صرف یہی نہیں کہ ایمان و یقین بڑھتا ہے بلکہ متعدد ایسے حقائق بھی سامنے آتے

ہیں جو دوسرے طریقوں سے سامنے نہیں آرہے تھے۔

بچہ کی پیدائش سے پہلے ماں کے پیٹ میں اس کے ہونے کی شکلیں اور مدارج قرآن مجید میں جس طرح ظاہر کئے گئے ہیں وہ آج سے کئی صدی قبل نا قابل فہم ہورہے تھے، لیکن اب بتدریج ثابت ہو چکا ہے کہ اس سلسلہ میں قرآن مجید کا ایک ایک لفظ بالکل مطابق واقعہ ہے۔ سمندری موجوں کی تہیں اور دو سمندروں کے درمیان فرق واتصال، میٹھے اور کھارے پانی کا ایک دوسرے سے ربط واختلاف، اسی طرح سورج اور چاند کی گردشوں کا فرق اور ان کے مابین تعلق وعلیحدگی زمین وآسمان کا پہلے ایک ہونا پھر علیحدہ ہونا، اسی طرح زمین کی نباتات اور معدنیات کے سلسلہ کے متعدد اشارے، یہ سب اب جدید سائنسی تحقیقات کی رو سے فکر انگیز صداقتوں کے حامل ثابت ہو چکے ہیں۔ ماں کے پیٹ میں حمل ٹھہرنے کے بعد کی شکل کے لئے قرآن مجید میں علقہ کا استعمال، زمین کے اوپر کی فضائی تہوں کے سلسلہ میں ازون (Ozone) جیسی شئی کے وجود کا اشارہ اور اسی طرح کی متعدد دیگر باتیں ہیں جو عصر جدید سے قبل سمجھ میں آنے والی نہ تھیں۔ اب سائنس سے ثابت ہو گئی ہیں۔ زمین میں پہاڑوں کا کھونٹوں کی طرح گڑا ہونا، ہر سیارہ وستارہ کا اپنے اپنے مدار رکھنا اور ان پر گردش کرنا، شہد اور بعض دیگر اشیاء کی طبی افادیت ہر ذی حیات کے وجود کے لئے پانی کا لازم ہونا اور اسی طرح کی چند در چند باتیں جو قرآن وحدیث میں بر سبیل تذکرہ آئی ہیں جدید سائنسی تحقیقات سے بالکل صحیح ثابت ہوتی جارہی ہیں۔ متعدد ماہرین سائنس نے قرآن وحدیث کی سائنسی باتوں کی تحقیق کو اپنا موضوع بنایا اور حقائق ثابت کئے انہی میں نباتاتی کیمیا کے ایک بڑے ماہر ومحقق جناب ڈاکٹر اقتدار حسین فاروقی صاحب بھی ہیں۔ انہوں نے قرآن مجید میں بتائی ہوئی متعدد اشیاء کے سلسلہ میں بہت عالمانہ اور محققانہ کوشش کی ہے۔ انہوں نے اولاً نباتات قرآنی پر کام کیا، اور ایسی تحقیقات پیش کیں جن سے قرآن مجید کی تفسیر کرنے والوں کی متعدد الجھنیں یکسر دور ہو جاتی ہیں، اور قران مجید نے جو بعض گہرے حقائق بتائے تھے، ان پر سے دھند لکے کا پردہ اٹھ جاتا ہے، مثلاً نباتات میں سے سدرہ، کافور اور زقوم کی تحقیق اس سلسلہ میں خاص طور پر بطور مثال پیش کی جاسکتی ہے۔

نباتات کے سلسلہ میں ان کی تحقیقات پر مشتمل کتاب ''نباتات قرآن۔ایک سائنسی جائزہ'' اہل علم کے طبقے میں بہت مقبول ہو چکی ہے،اور قدر وستائش کے لائق بنی ہے۔

اب ان کی دوسری کوشش ان دواؤں کی تحقیق جدید سائنسی معلومات وتحقیقات کی روشنی میں آرہی ہے جن کا فرمودات رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں بطور علاج ذکر کیا گیا ہے، اس کو ڈاکٹر صاحب نے عالمانہ تحقیق اور سائنسی تجربوں کی روشنی میں واضح کیا ہے، اور یہ دکھایا ہے کہ عرصہ تک لوگ ان اشیاء کے اس طبی فائدہ کو پوری طرح سے سمجھنے سے قاصر رہے، جو اس میں مضمر تھا، اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا تھا، لوگوں نے یہ سمجھ کر کہ اللہ کے رسول نے جو دین ومذہب کی باتیں بتائی ہیں وہ سر آنکھوں پر۔لیکن وہ کوئی ڈاکٹر یا حکیم تو تھے نہیں، لہذا ان کی طبی رنگ رکھنے والی باتوں کا معاملہ دوسرا ہے، ان پر توجہ کرنے کی ضرورت نہیں۔لیکن ڈاکٹر اقتدار صاحب نے اپنی عالمانہ تحقیقات کے ذریعہ ثابت کر دیا کہ فرمودات رسول کی ان طبی وضاحتوں اور ان کے فوائد کا بیان کسی بھی طب کے ماہر کی بتائی ہوئی باتوں سے کمتر نہیں ہے، بلکہ اس سے فائق ہی ثابت ہوتا ہے، ڈاکٹر صاحب نے یہ بھی ثابت کیا ہے حضور رسول خاتم المرسلینؐ نے اس بات پر زور دیا ہے کہ بیماریوں میں طب سے مدد لینا چاہئے اور تعویذ وعملیات کی طرف توجہ کرنے کی ہمت شکنی کی ہے جب کہ رومیوں اور مغرب کے لوگوں میں جو آج بڑے ترقی یافتہ بن گئے ہیں طب کی مخالفت کی جاتی تھی اور تعویذ وعملیات پر زور دیا جاتا تھا۔

اس طرح ڈاکٹر صاحب نے نہ صرف یہ کہ فرمودات رسول کی صداقتوں کو ثابت کیا ہے بلکہ طبی معلومات کے ذخیرہ میں قیمتی اضافہ بھی کر دیا ہے، اس کی مثالوں کے لئے آپ کے سامنے ان کے ان مضامین کا یہ مجموعہ ہے جس میں ایسی تمام اشیاء کو سائنسی تحقیق کی روشنی میں انہوں نے واضح کیا ہے۔جن کا ذکر صحت کے لئے ان کی افادیت کے ساتھ احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں آیا ہے۔ڈاکٹر صاحب نے اپنے اس طرح کے عالمانہ ومحققانہ کام سے علمی ذخیرہ میں بیش بہا اضافہ کیا ہے، میں ان کو ان کی کامیاب کوششوں پر مبارکباد دیتا ہوں، اور امید کرتا ہوں کہ ان کی یہ کتاب ''نباتات احادیث'' ادویہ اور غذائیں'' بھی اسی دلچسپی سے پڑھی جائے گی جس دلچسپی سے ان کی ''نباتات قرآن'' نام کی کتاب پڑھی گئی۔

# مقدمہ

''نباتات قرآن۔ایک سائنسی جائزہ''(انگریزی Plants of the Quran)
میری ایک تحقیق کاوش تھی جسے خوش قسمتی سے ہندوستان اور بیرون ملک کے علماء اور دانشوروں نے بہت پسند فرمایا اور ستائشی تبصروں اور خطوط سے نوازا بیشتر علماء نے اس تحقیق کو اپنے موضوع پر پہلی کامیاب کوشش سے تعبیر کیا۔مولانا ابوالحسن علی ندوی رحمتہ اللہ علیہ نے اس کتاب کوعلوم قرآنی کے باب میں ''مفید اضافہ'' بتایا جب کہ مولانا سید محمد رابع ندوی کی نظر میں کتاب میں دی گئی ''تحقیقات سے قرآن مجید کے تفسیر کرنے والوں کی متعدد الجھنیں یکسر دور ہوجاتی ہیں''۔ جناب ڈاکٹر عبدہ یمنی (سعودی عرب) کا فرمانا ہے کہ ''کتاب نے علوم قرآن کے باب میں ایک ایسی خلاء کو پر کیا جو صدیوں سے موجود تھا''۔

''نباتات قرآن'' کی مقبولیت عام نے مجھ میں یہ خواہش پیدا کی کہ ان نباتات پر بھی تحقیقی کام کروں جن کا ذکر احادیث میں یا تو طب کے ضمن میں ہوا ہے یا پھر غذا کے طور پر کچھ نباتات کا ذکر بعض دیگر واقعات کے سلسلہ میں بھی آیا ہے۔کئی سال کی محنت کے بعد میں اس کام کو کسی حد تک مکمل کرنے کے لائق ہوسکا ہوں چنانچہ ''احادیث میں مذکور نباتات۔ادویہ اور غذائیں'' کے عنوان کے تحت زیر نظر کتاب پیش کرنے کی سعادت حاصل کررہا ہوں۔

حالیہ برسوں میں طب نبویؐ کے موضوع پر کثیر تعداد میں مسلم علماء اور دانشوروں کی تصنیف کردہ کتابیں شائع ہوئی ہیں ان میں زیادہ تر کتابیں ایسی ہیں جن میں علاج ومعالجہ کا دینی اور روحانی نقطۂ نظر پیش کیا گیا ہے نیز اعتقادات کے پہلو پر زور دیتے ہوئے پیغمبری دواؤں کی افادیت بیان ہوئی ہے۔عام طور سے فرمودات رسول کو موجودہ سائنسی علم کی روشنی میں سمجھنے اور سمجھانے کی کوشش نہیں کی گئی ہے، جب کہ اصل حقیقت یہ ہے کہ تیزی سے ترقی کرتی ہوئی سائنس نے مسلمانوں کے اس ایمان ویقین کوتقویت پہنچائی ہے کہ قرآن وحدیث کے ارشادات میں عین حکمت وعقل کے مطابق ہیں لہٰذا اسلام دراصل علم

وعقل کا دین ہے۔ اس سچائی کو اب مغرب کے مورخین بھی تسلیم کرنے لگے ہیں، اور محسوس کرتے ہیں کہ ارشادات رسولؐ نے طبی علم کو حیات نو بخش کر انسانیت پر احسان فرمایا ہے کیونکہ اسلام سے قبل طبی علم تقریباً بھلایا جا چکا تھا۔ یہی نہیں طبعی علاج ومعالجہ غیر دینی علم تصور کیا جاتا تھا۔ مشہور مورخ ڈگلس گتھری تسلیم کرتا ہے کہ مسلمانوں میں طبی سائنس کی گہری دلچسپی اور فروغ کی اصل وجہ وہ ارشادات اور احکام تھے جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو دیئے تھے۔

طب نبویؐ سے متعلق بعض اردو تصانیف یا مشہور عربی کتابوں کے انگریزی اور اردو ترجمے منظر عام پر آئے ہیں جن میں ادویہ کی سائنسی پہچان قابل قدر کوشش کی گئی ہے لیکن یہ کوششیں ایسی نہیں ہیں جن کو سائنسی اعتبار سے قبولیت حاصل ہو سکے۔ کیونکہ بعض بہت ہی فاش غلطیاں کی گئیں۔ مثلاً زیادہ تر کتابوں میں بھی (حدیث سفرجل)، لوبان (حدیث۔ لبان)، کندر (حدیث۔ کندر) عودالہندی (حدیث۔ عودالہندی)، ورس (حدیث۔ ورس) اور کافور (حدیث۔ کافور) وغیرہ کی شناخت ایسی نباتاتی ناموں سے کی گئی ہے جو سراسر غلط ہیں۔ ان غلطیوں کے ساتھ طب نبوی کی تصانیف نہ تو اس اہم موضوع کے شایان شان ہیں اور نہ ہی اس کا حق ادا کرتی ہیں۔ بعض تصانیف میں کچھ نامناسب خیالات کا اظہار کیا گیا ہے۔ مثلاً ایک۔ طریقہ یہ اپنایا گیا ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے علاج کا ذکر کرتے ہوئے اس کے سامنے موجودہ طبی علاج کو ہیچ بتایا گیا ہے۔ یہ موازنہ نامناسب ہے۔ مصنفین نے یہ ملحوظ نہ رکھا کہ موجودہ طبی علم کی بنیاد وہ طبی سائنس ہے جس کو مسلمانوں نے فروغ دیا اور مسلمانوں کا طبی علم ارشادات رسول کا مرہون منت ہے۔ کسی بھی دوسرے علم کی طرح طبی علم ہمیشہ ترقی پذیر ہونے والا علم ہے اور اس کے اشارے احادیث میں بکثرت ملتے ہیں۔ واضح رہے کہ مغرب کے مورخین یہ تسلیم کرتے ہیں کہ دور وسطہ میں جس جھاڑ پھونک کا چلن نصرانیوں اور یہودیوں میں عام تھا اسے ختم کرنے میں اسلامی نقطۂ نظر بسبب طب کا سب سے اہم رول رہا ہے۔ یہ چلن نہ ختم ہوا ہوتا تو آج طبی انقلاب بھی بپا نہ ہوا ہوتا۔

طب نبوی کا اصل مقصد و مدعا مسلمانوں کو طبعی علاج کی طرف متوجہ کرنا تھا نہ کہ عام طبیبوں کی طرح دواؤں کے نسخہ جات عطا کرنا۔ لہٰذا طب کے سلسلہ کے فرمودات رسول کو آج کل کے طبیبوں کے نسخوں کی روشنی میں پرکھنا نامناسب طرز فکر ہے۔ ابن خلدون نے اپنی مشہور زمانہ تصنیف ''مقدمہ'' میں اس نقطۂ نظر کو ان الفاظ میں بیان کیا ہے۔

Prophet's mission was to make known to us the prescriptions of Divine Law and not to instruct us in medicine of common practice---

ابن خلدون طب نبوی کو ایک زبردست پیغام تصور کرتے ہوئے لکھتا ہے :

"if one take them with sincere faith, one may derive from it the great advantage"

ابن خلدون کی نظر میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے طبی اور غیر طبی سارے علوم میں مسلمانوں کو دلچسپی لینے کی تلقین فرمائی اور ان میں خود اعتمادی پیدا کرنے کا طریقہ اپنایا۔ اس ضمن میں ابن خلدون مسلم کی وہ حدیث بیان کرتا ہے جو حضرت انسؓ سے مروی ہے اور جس کے بموجب کھجور کے درختوں میں تابیر (Fecundation) نہ کرنے کے مشورہ کی بنا پر پیداوار میں کمی واقع ہوگئی تو حضور اکرمؐ نے مسلمانوں کو تلقین فرمائی کہ وہ دنیاوی معاملات میں اپنی علم اور جانکاری کی روشنی میں کام کریں۔ اس واقعہ نے مسلمانوں میں یقیناً خود اعتمادی کا زبردست احساس پیدا کیا تھا۔

ہندوستان اور پاکستان کے بعض مصنفین نے طب نبوی کا جائزہ لیتے ہوئے جو طریقہ اپنایا ہے وہ ابن خلدون کے نظریات سے بالکل مختلف ہے۔ مثلاً ایک مصنف نے حضرت سعد بن وقاصؓ کی بیماری دل سے متعلق بخاری کی حدیث کو بیان کرتے ہوئے تحریر فرمایا کہ دل کے دورہ کے لئے حضور اکرمؐ جو نسخہ حضرت سعدؓ کے لئے تجویز کیا تھا یعنی پسی ہوئی سات کھجوریں وہ آج کل کی Bypass Heart Surgery سے کہ بہتر ہے۔

موصوف نے اس حقیقت کو نظر انداز کر دیا کہ حضور اکرمؐ نے حضرت سعدؓ کو کھجور کھانے کی صلاح دیتے ہوئے یہ مشورہ بھی دیا تھا کہ چونکہ وہ دل کے مرض میں مبتلا ہیں لہٰذا ثقیف کے طبیب حارث بن کلدہ سے رجوع کریں جو ایک یہودی حکیم تھا اور بڑا ماہر بھی۔ گویا اس

حدیث میں پیغام مضمر ہے کہ کسی بھی جان لیوا مرض میں لازم ہے کہ مریض یا اس کے متعلقین اس علاقے کے ماہر طبیب سے رجوع کر کے بہتر سے بہتر دوا اور علاج سے فائدہ اٹھائیں۔

زیر نظر کتاب میں احقر نے حتی الامکان کوشش کی ہے کہ جن نباتات، ادویہ اور غذاؤں کا ذکر احادیث میں ہوا ہے ان کی شناخت موجودہ سائنسی علم کی روشنی میں کی جائے تا کہ لوگ ارشادات رسول کو سمجھنے میں آسانی محسوس کریں۔ یہ کوشش کس حد تک کامیاب ہے اس کا فیصلہ قارئین ہی کریں گے۔ قارئین سے یہ درخواست بھی ہے کہ اس میں جو کمی یا غلطی محسوس کریں اس سے راقم الحروف کو مطلع کرنے کی زحمت گوارہ فرمائیں تا کہ آئندہ ایڈیشن میں تصحیح کی جا سکے۔

اس کتاب کے لکھنے میں میرے بزرگوں اور دوستوں نے جو تعاون دیا ہے اس کا ذکر بہت تفصیل طلب ہے۔ مولانا سید رابع حسنی ندوی، مہتمم ندوۃ العلماء جو اس حقیر کے علمی اور دینی کاوشوں کی بڑی قدر فرماتے ہیں، ان کا میں مشکور ہوں کہ انہوں نے نہایت عالمانہ پیش لفظ تحریر فرمایا جو شامل کتاب ہے۔ ڈاکٹر ایس۔ کے جین، ریٹائرڈ ڈائریکٹر، بوٹینکل سروے آف انڈیا، کلکتہ نے مجھے ہمیشہ ہی مفید مشوروں سے نوازا ہے اور اس کتاب میں مذکور پودوں کی نشاندہی میری راہ نمائی کی ہے۔ ان کے Introduction نے گویا مجھے سائنسی سرٹیفکیٹ عطا کیا ہے۔ جس کا میں نہایت ممنون ہوں۔ بزرگ محترم جناب پروفیسر شجاعت علی سندیلوی نے ہمیشہ ہی میری تحقیقی کاموں کو بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھا ہے اور ہمیشہ ہمت افزائی کی ہے ان کا لکھا ہوا تعارف میرے لئے باعث مسرت ہے۔

میں جناب شفاعت علی صدیقی صاحب کا ممنون ہوں کہ انہوں نے اس کتاب کے مرتب کرنے میں حسب سابق میری بہت مدد فرمائی ہے۔ میرے دو ساتھی سائنسداں ڈاکٹر ایس۔ ایل۔ کپور اور ڈاکٹر پی۔ ایس۔ ایچ۔ خاں نے اس کتاب میں بیان کردہ پودوں کی Taxanomic Studies میں میری رہنمائی کی اور مفید مشوروں سے نوازا۔ میں ان دونوں کا نہایت مشکور ہوں۔ میری اہلیہ بیگم شمع فاروقی نے مسودہ اور پروف کی تصحیح کرنے میں میری بڑی معاونت کی جس کے لئے میں ان کا ممنون ہوں۔ میں جناب محفوظ الرحمن

صاحب کا بھی شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ انہوں نے کمپیوٹر کے ذریعہ کتابت کی اور باوجود انگریزی اصطلاحات کی مشکلات کے اس کام کو بڑی خوبی سے پورا کیا۔

دارالعلوم ندوۃ العلماء کی لائبریری سے میں نے ہمیشہ ہی فیض حاصل کیا ہے۔ اس کے لائبریرین مرحوم مولانا سید مرتضیٰ صاحب نے ہمیشہ میرے ساتھ شفقت فرمائی اور علم دوستی کا مظاہرہ کرتے ہوئے حسب ضرورت کتابیں مہیا فرمائیں۔ مشوروں سے بھی نوازا اور خوشی کا بھی اظہار کیا کہ میں احادیث نبویؐ کے ایک پہلو پر سائنسی نقطۂ نظر سے تحقیقی کوشش کر رہا ہوں۔ خدا مرحوم کو اپنے سایہ رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین۔ ندوہ کی لائبریری کے موجودہ لائبریرین جناب مولانا ہارون صاحب نے بھی ادارہ کی روایت برقرار رکھی اور کتابوں کی فراہمی کے ساتھ ساتھ بعض اہم عربی حوالوں تک پہنچنے میں میری معاونت کی۔ میں ان کا بطور خاص مشکور ہوں۔

اس کتاب کی تالیف میں عزیزم ڈاکٹر صلاح الدین عمری کی ادبی و دینی صلاحیتوں کا بھرپور فائدہ اٹھایا گیا ہے۔ انہوں نے عربی کتابوں کے اہم حوالوں کے اردو تراجم فراہم کئے اور احادیث سے متعلق مفید معلومات بہم پہنچائیں۔ میں ان کا بے حد شکر گذار ہوں۔

زیر نظر کتاب کی تدوین میں جن اہم تصانیف کی مدد لی گئی ہے ان کے نام ببلیوگرافی میں دے دئے گئے ہیں۔ ان تصانیف کے بعض اہم حوالوں کے صفحات کی نشاندہی متعلقہ ابواب کے آخر میں کر دی گئی ہے۔ جن احادیث کے تذکرے کئے گئے ہیں ان کا عربی متن کتاب کے آخر میں (لائبریری ایڈیشن) دے دیا گیا ہے۔ اسی طرح ناموں کے انڈکس بھی لائبریری ایڈیشن میں شامل کر دئے گئے ہیں۔

جیسا کہ اس سے قبل عرض کیا جا چکا ہے کہ زیر نظر کتاب میں صرف طب نبویؐ کے ضمن میں بیان کردہ پودوں کی پہچان شامل نہیں بلکہ ہر وہ پودہ جس کا ذکر رسولؐ کی زبان مبارک سے ہوا ہے خواہ وہ کسی بھی ضمن میں ہو اس کی شناخت کی کوشش کی گئی ہے قارئین کے علم میں اگر کوئی ایسا پودہ ہے جو مستند احادیث میں مذکور ہے لیکن یہاں شامل نہیں ہے تو درخواست ہے کہ اس بابت احقر کو مطلع کرنے کی زحمت گوارہ کی جائے۔ تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اسے

شکریہ کے ساتھ شامل کتاب کیا جاسکے۔

کتاب کو حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب کرنے کا شرف حاصل کر رہا ہوں۔ مولانا محترم کی ذات بابرکات معاشرہ کی اصلاح اور سماج میں امن کے قیام کے لئے بڑا سہارا ہے۔ خاکسار کے ساتھ مولانا نہایت شفقت فرماتے تھے اور حقیر کی تحقیقی کاوشوں کی قدر فرما کر حوصلہ بڑھاتے تھے چنانچہ زیر نظر کتاب پر بھی قبلہ محترم نے اپنے تاثرات کو قلم بند کیا تھا جو شاملِ کتاب ہیں اور ناچیز کے لئے سند کا درجہ رکھتے ہیں۔

ڈاکٹر محمد اقتدار حسین فاروقی، لکھنؤ

C-3/2 Shahid Apartments, Golaganj,
Lucknow-226018,
Tel: 0522-2210683 Mobile:9839901066
Email; mihfarooqi@gmail.com

# تاثرات

## 1- حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی

حدیث نبوی شریف میں جن نباتات کا تذکرہ آیا ہے ان میں بعض کا ان کے طبی فوائد کے لحاظ سے اور بعض کا کسی دوسری افادیت کے ضمن میں تذکرہ ملتا ہے، اس سلسلہ میں ابھی تک اس موضوع پر انفرادی طور پر کوئی علمی و تحقیقی کتاب لکھنے کی طرف توجہ زیادہ نہیں ملتی، اس کام کے لئے ڈاکٹر اقتدار حسین فاروقی نے خصوصی توجہ کی، موصوف علم نباتات میں قدرت رکھنے کے ساتھ ساتھ اسلامیات سے بھی تعلق و واقفیت رکھتے ہیں، انہوں نے اپنے علمی ذوق کو علم جدید کی روشنی میں اس رخ پر استعمال کیا اور اپنی علمی صلاحیت سے ان نباتات کے سلسلہ میں تحقیق کی اور قدیم وجدید علمی حوالوں کے ساتھ ان نباتات کی طبی خصوصیات پر روشنی ڈالی، انہوں نے شروع میں ایک قیمتی علمی مقدمہ بھی تحریر کیا جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے علاج معالجہ کی اہمیت پر توجہ دہانی ہوئی ہے، اور آپ نے دینی کے ساتھ دنیاوی فائدے کی طرف جو اشارے کئے ہیں، ان کو فصاحت سے بیان کیا ہے۔ انہوں نے یہ دکھایا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمان کو دینی واخلاقی صلاح وخوبی اختیار کرنے کے ساتھ دنیا کی واقعی اور حقیقی ضرورتوں کا مداوا کرنے کو بھی بتایا ہے، اس میں دواؤں کا استعمال بھی ہے۔

ڈاکٹر اقتدار صاحب کا یہ علمی و تحقیقی کام بہت قابل قدر اور قابل تعریف ہے۔ انہوں نے اس سے قبل قرآن مجید میں مذکور نباتات پر تحقیقی کام کیا تھا جو کتاب کی صورت میں شائع ہو چکا ہے، اور اہل قلم سے داد تحسین حاصل کر چکا ہے، ان دونوں کتابوں سے ہمارے مدارس دینیہ کے طلبہ واساتذہ اور علوم عصریہ سے وابستہ حضرات دونوں ہی قیمتی استفادہ کر سکتے ہیں۔ اس سے ایک طرف حکمت نبویؐ کی وضاحت ہوتی ہے، اور دوسری طرف تعلیمات اسلامی کی عظمت تک پہنچنے میں مدد بھی ملتی ہے، میں ڈاکٹر صاحب کو ان کے اس ٹھوس اور مفید کام پر مبارک باد دیتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ ان کی علمی پیش سے زیادہ سے

زیادہ نفع پہنچے، اور اللہ تعالیٰ ان کو اس کا صلہ دے۔

## 2-مولانا ڈاکٹر کلب صادق
## (نائب صدر آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ)

ڈاکٹر محمد اقتدار حسین فاروقی سائنس کے اسکالر ہیں اور یہ ان لوگوں میں جنہوں نے اپنی سائنس دانی سے اسلامی معارف کو منظر عام پر لانے میں قابل داد و ستائش کارنامہ انجام دیا ہے۔ سب سے ممتاز ہیں۔ وہ کتاب خدا اور احادیث رسول میں مذکور نباتات پر سائنسی نگاہ ڈال رہے ہیں۔ اس سلسلے میں ان کی ایک تصنیف ''نباتات قرآن-ایک سائنسی جائزہ'' شائع ہو چکی ہے اور جو مولانا سید ابوالحسن علی ندوی کے پیش لفظ سے آراستہ ہے۔ قرآن کے نباتاتی جائزہ کے بعد ذی علم و دیندار مصنف نے احادیث میں نباتات کا یا ان دواؤں کا جو سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہیں جائزہ لیا ہے اور یہ جائزہ بہت پر ثمر اور منفعت بخش ہے۔ یہ دونوں کتابیں باعتبار معنی انتہائی فکر انگیز ہیں۔

## 3- سید حامد
## چانسلر ہمدود یونیورسٹی، نئی دہلی

ڈاکٹر اقتدار فاروقی دو ایسی تصانیف کے خالق ہیں، جو عام روش سے ہٹ کر لکھی گئی ہیں۔ وہ ایک سائنس داں ہونے کے ساتھ دین اسلام کے سچے پیروکار ہیں۔ ان کی اسی خصوصیات نے ان میں وہ اہلیت پیدا کی، جس کی بنا پر وہ ان سچائیوں کو عیاں کرنے میں کامیاب ہوئے جو صحیفوں میں پوشیدہ ہیں۔ اپنی تصنیفات (پلانٹس آف دی قرآن- میڈیسنل پلانٹس ان دی ٹریڈیشنس آف پروفیٹ محمد) میں ڈاکٹر فاروقی نے ایمان اور عقل و ادراک میں توازن قائم رکھا ہے۔ انہوں نے علوم مختلفہ کی مدد سے جو تحقیقات پیش کی ہیں اس سے کوئی بھی قاری متاثر ہوئے نہیں رہ سکتا۔ یہ تحقیقات مسرت بخش ہونے کے ساتھ ساتھ علم کو فروغ دینے والی بھی ہیں۔

## 4-شجاعت علی سندیلوی
## شعبۂ اردو لکھنؤ یونیورسٹی

ڈاکٹر محمد اقتدار فاروقی صاحب نے ''نباتات قرآن - ایک سائنسی جائزہ'' لکھ کر علوم قرآنی میں بیش بہا اضافہ کیا ہے اور نہ صرف ہندوستان بلکہ دنیا کے بیشتر ممالک، سعودی عرب، یمن، انگلینڈ، فرانس، کینیا، امریکہ وغیرہ کے علمی وادبی اور دینی ارباب حل وعقد نے ان کتابوں کی اہمیت وافادیت اور انفرادیت تسلیم کی ہے۔ اردو کیا دوسری زبانوں کے بھی ایسے مصنف کم ہوں گے، جن کی تحقیقات شائع ہوتے ہی عالمگیر شہرت ومقبولیت حاصل کرلیں۔ یہ تو اللہ تعالیٰ کا فضل وکرم ہے کہ ڈاکٹر اقتدار فاروقی کو یہ شرف وسعادت حاصل ہے کہ انہوں نے اپنے سائنسی جائزہ سے قرآن کریم کی عظمت وخصوصیت پر روشنی ڈالی ہے۔

ایں سعادت بزور بازو نیست تانہ بخشد، خدائے بخشندہ

زیر نظر کتاب ''طب نبوی (احادیث میں مذکور نباتات، ادویہ اور غذائیں)'' بھی انتہائی مفید، اہم اور معلوماتی ہے۔ اس میں مختلف عنوانات کے تحت ان نباتات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا ہے جن کا ذکر احادیث میں ہوا ہے۔ ڈاکٹر صاحب کی یہ تصنیف بھی ان کی علمی، تحقیقی، تنقیدی، دینی اور سائنسی بصیرت کی آئینہ دار ہے۔ اللہ کرے شغف قرآن شریف اور زور قلم زیادہ ہو:

''ایں دعا از من واز جملہ جہاں آمین باد''

## 5- حکیم عبدالحمید
## (چانسلر جامعہ ہمدرد، دھلی)

ڈاکٹر فاروقی نے قرآن اور طب نبوی کے تعلق سے میڈیسنل پلانٹس پر جو یہ تالیف اہل علم خصوصاً اطباء کے لئے جس قرینے اور سلیقے سے پیش کی ہے وہ انتہائی قابل تعریف بھی ہے اور مفید بھی۔ میں آپ کو اس تصنیف کی مبارکباد دیتا ہوں۔ دعا ہے کہ آپ ایسے نیک کاموں کے لئے صحت وعافیت سے رہیں۔

## 6- ڈاکٹر ایم اے قریشی
## (ماھنامہ ''سائنس کی دنیا'' نئی دھلی)

ڈاکٹر محمد اقتدار حسین فاروقی ایک قابل نباتاتی سائنس داں ہیں ان کی قابلیت کی مکمل جھلک اس کتاب میں ملتی ہے۔ تقریباً چوراسی نباتات کا اس میں ذکر ہے۔ ہر نبات پر تاریخی، سائنسی اور استعمال کے اعتبار سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ یہ ایک نہایت مفید معلوماتی کتاب ہے۔

## 7-ڈاکٹر محمد الیاس

## صدر شعبہ کیمسٹری علی گڑھ مسلم یونیورسٹی

ڈاکٹر محمد اقتدار حسین فاروقی نے (جو اس یونیورسٹی کے مایہ ناز اولڈ بوائے ہیں) اپنے تحقیقاتی کاموں سے نہ صرف اپنا نام روشن کیا ہے بلکہ اپنی مادر علمی کا بھی نام روشن کیا ہے۔ ان کی متعدد تصنیفات اور تحقیقی مضامین سے اہل علم اچھی طرح واقف ہیں۔ خاص طور سے نباتاتی کیمیاوی سائنس سے تعلق رکھنے والے سائنس داں انہیں اچھی طرح جانتے ہیں۔ ان کی کتاب "Plants of Qu'ran" نے عالمی شہرت حاصل کی ہے اور اپنے موضوع پر سب سے مستند کتاب سمجھی جاتی ہے۔ اب انہوں نے طب نبوی پر موجودہ کتاب شائع کر کے ایک دوسرا عظیم کارنامہ انجام دیا ہے۔ اس کتاب میں مربوط سائنسی دلائل کی بنیاد پر غالباً پہلی مرتبہ طب نبوی کی عظمت کو ثابت کیا ہے۔ اور اسی لئے اس نظریے کی سختی سے مخالفت کی ہے جس کے اعتبار سے لوگ طب نبوی کو حکیموں کے نسخے سے تعبیر کرتے ہیں۔ جب کہ در اصل طب نبوی نہ تو حکیم کے نسخے ہیں اور نہ ہی کوئی علاج و معالجہ کی کتاب۔ طب نبوی اصل میں ایک پیغام ہے مومنوں کے لئے کہ وہ علاج کے لئے طبعی طریقے استعمال کریں اور جھاڑ پھونک سے گریز کریں۔

## 8-مشاہد سعید خاں

## روزنامہ ''اردو ایکشن'' بھوپال)

اس کتاب کی اشاعت قابل تحسین ہے ڈاکٹر اقتدار فاروقی نے اپنی عالمانہ تخلیقات کے ذریعہ یہ ثابت کر دیا ہے کہ فرمودات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ان طبی وضاحتوں اور ان کے فوائد کا بیان انتہائی عظمت والا ہے۔ اور یہ بھی ثابت کیا ہے کہ رسول اللہ نے اس بات پر زور دیا ہے کہ بیماریوں میں طب سے مدد لینا چاہئے۔ اور تعویذ و عملیات کی طرف توجہ کرنے

کی ہمت شکنی کرنی چاہئے۔ سائنسی جائزہ پر مبنی یہ کتاب عوام الناس کیلئے بہترین نسخہ بھی ہے اور علم سے روشناس ہونے کا ایک زبردست ذریعہ بھی۔ روشن دماغی اور عقیدے کی پختگی کے لئے اس کتاب کا مطالعہ بہت ضروری ہے۔

## 9- ڈاکٹر سید محمد حمید الدین شرفی (روزنامہ ''سیاست'' حیدر آباد)

موضوع اور مواد کے لحاظ سے احادیث میں مذکور نباتات بہت ہی وقیع قابل قدر اور مفید کتاب ہے۔ ڈاکٹر اقتدار فاروقی قابل مبارک باد ہیں کہ انہوں نے ملت کے ہونہاروں، طلباء، اساتذہ، عصری تعلیم سے آراستہ لوگوں، سائنس اور طب سے وابستہ حضرات کیلئے خصوصاً تمام مسلمانوں کے لئے عموماً ایک گراں قدر تحفۂ تحقیق بشکل کتاب دیا ہے۔ اس کتاب سے استفادہ حکمت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے بہرہ مند ہونے کی سعادتوں کا موجب ہے۔ ہر علم دوست کے ذخیرہ کتب میں اس کی موجودگی ضروری ہے۔

## 10- مولانا خالد سیف اللہ رحمانی (ماہنامہ ''تحقیقات اسلامی'' علی گڑھ)

احادیث میں مذکور نباتات کے موضوع پر یہ کتاب ایک دستاویزی اہمیت کی حامل ہے۔ اس اہم علمی خدمت پر فاضل مصنف دینی اور علمی حلقوں کی جانب سے ازحد شکریہ کے مستحق ہیں، انہوں نے بجا طور پر طب نبوی کو ایک پیغام بنایا ہے۔

## 11- ضیاء سندیلوی (روزنامہ ''قومی آواز'' لکھنؤ)

ڈاکٹر اقتدار فاروقی کا یہ علمی اور تحقیقاتی کام ایسا ہے جو ہمیشہ بقائے انسانی کے لئے کام کرنے والوں کو فیض پہنچائے گا۔ اور اس سے بہت سی گتھیاں اور الجھنیں بسلسلۂ نباتات حل ہوسکیں گی۔

## 12- ڈکٹر ابراہیم سید، صدر اسلامک ریسرچ فاؤنڈیشن انٹرنیشنل- یو ایس اے

بہترین تحقیقی تصنیفات جو قرآن وحدیث کے اہم موضوعات سے متعارف کراتی ہیں اور جو تحقیقی اعتبار سے بہت اہم ہیں۔

# طب نبوی ایک نظر میں

## فہرست نمبر 1

## طبی اہمیت کے پودے حدیث نبوی میں

(طب نبوی)

| عربی نام | ہندوستانی نام | انگریزی نام | نباتاتی نام |
|---|---|---|---|
| حبة السوداء | کلونجی | Black Cumin | *Nigella sativa* |
| قسط | کٹھ | Costus | *Saussuria costus* |
| المسواک | پیلو | Tooth Brush Tree | *Salvadora persica* |
| سناء | سناء | Senna | *Cassia angustifolia* |
| کتم (وسمہ) | نیل | Indigo | *indigofera tictorea* |
| ہندباء | کاسنی | Chicory | *Cichorium intybus* |
| الشفاء | حلیم | Cress Seed | *Lepidium sativum* |
| صبر | گھیکوار | Aloes | *Aloe barbadensis* |
| حلبة | میتھی | Fenugreek | *Trigonella foenumgraecum* |
| بطم | مستگی | Terebinth | *Pistacia terebinthus* |
| عنم | عنم | Anam | *Not identified* |

| Origanum vulgare | Majoram | مروہ | مرزنجوش |
|---|---|---|---|
| Flemingia grahamiana | Pseudo- -saffron | ورس | ورس |
| Eruca sativa | Water -Cress | ترامیرا | جرجير |
| Apium graveolens | Celery | اجمود | كرفس |
| Portulace oleracea | Purslane | کلفا | الحمقاء |
| Citrullus colocynthis | Colocynth | اندرائین | حنظل |
| Capparis spinosa | Caper | کبرا | كبر |
| Cedrus libani | Cedar | دیودار | ارز (سدر) |
| Tamarix aphylla | Tamarisk | جھاؤ | طرفاء |
| Brassica nigra | Mustard | رائی | خردل |
| Anethum graveolens | Dill | سووا | سنوت |
| Rhus coriaria | Sumac | سماگ | سماق |
| Acacia spirocarpa | Rush | سمرہ | سمرة |
| Narcissus tazzeta | Narcissus | نرگس | نرجس |
| Not identified | Izfar | اظفار | اظفار |
| Crataegus oxycantha | Hawthorn | رنگو | عرفط |

| | | | |
|---|---|---|---|
| *Not identified* | Sa,adan | سعدان | **سعدان** |
| *Euphoriba resenifera* | Crused-Tree | تھوہڑ | **زقوم** |
| *Euphorbia spp* | Shibrum | شبرم | **شبرم** |

فہرست نمبر 2

## غذائی پودے حدیث نبوی میں

(طب نبوی)

| نباتاتی نام | انگریزی نام | ہندوستانی نام | عربی نام |
|---|---|---|---|
| *Phoenix dactylifera* | Dates | کھجور | **تمر** |
| *Olea europaea* | Olive | زیتون | **زیت** |
| *Vitis vinifera* | Grape | انگور | **عنب** |
| *Punica granatum* | P'grante | انار | **رمان** |
| *Ficus carica* | Fig | انجیر | **تین** |
| *Cydonia oblonga* | Quince | بہی | **سفرجل** |
| *Citrus species* | Citrus | نیبو | **اترج** |
| *Ziziphus mauritiana* | Jujube | بیر | **نبق** |
| *Cucumis vulgaris* | W-Melon | تربوز | **بطیخ** |
| *Cucumis sativus* | Cucumber | کھیرا | **قثاء** |
| *Lagenaria siceraria* | Gourd | لوکی | **قرعة** |
| *Solanum melongena* | Brinjal | بینگن | **بازینجان** |
| *Beta vulgaris* | Beet-Root | چقندر | **سلق** |

| Agaricus campestris/ Tirmania, Terfezia sp | Mushroom/ Truffle | کھمبی | كماة |
| --- | --- | --- | --- |
| Zingiber officinale | Ginger | ادرک | زنجبيل |
| Alluim cepa | Onion | پیاز | بصل |
| Allium sativum | Garlic | لہسن | ثوم |
| Allium ascalonicum | Leek | گندنا | كراث |
| Hordeum vulgare | Barley | جو | شعير |
| Triticum aestivum | Wheat | گیہوں | حنطة |
| Oryza sativa | Rice | چاول | ارز |
| Sorghum vulgare | Millet | جوار | ذرة |
| Lens culinaris | Lentil | مسور | عدس |
| Flowering Plants | Honey | شہد | عسل |
| Grape, Dates, Sugarcane | Vinegar | سرکہ | خل |
| Barley, Grape, Dates, Rice, etc. | Wine | شراب | خمر |

## فہرست نمبر 3

## خوشبودار پودے حدیث نبوی میں

(طب نبوی)

| نباتاتی نام | انگریزی نام | ہندوستانی نام | عربی نام |
| --- | --- | --- | --- |
| Commiphora molmol | Myrrh | مرمکی | مر |
| Boswellia carterii | Olibanum | لوبان | لبان |
| Crocus sativus | Saffron | کیسر | زعفران |

| | | | |
|---|---|---|---|
| *Cympopogon shoenanthus* | Camel Grass | اذخر | اذخر |
| *Acorus calamus* | Sweet Flag | بچھ | ذريرة |
| *Dryabalanops aromatica/ Cinnamomum aromaticum* | Camphor | کپور | كافور |
| *Lawsonia inermis* | Henna | مہندی | حناء |
| *Aromatic Mixture* | Hanut | حنوط | حنوط |
| *Artemisia maritima* | Wormwood | کرمالا | شيح |
| *Thymus vulgaris* | Thyme | ہشاء | سعتر |
| *Ocimum basilicum* | Basil | بابوئی تلسی | ريحان |
| Animal/Plant Product | Musk | مشک | مسک |
| Animal/Plant Product | Amber | عنبر | عنبر |

# Images of Plants of Prophetic Traditions

**Image No. 1**

Black Cumin-*Nigella sativa* (Arabic - *Habb al-Sauda*) (See Chapter-5/1)
Courtesy : Prof. Lytton John Musselman

**Image No. 2**

Costus-*Saussurea costus* (Arabic - *Kust, Qust*)
(See Chapter-5/2)
Courtesy : Unani Harbalist

**Image No. 3**
Toothbrush Tree-*Salvadora persica* (Arabic - *Miswak, Arak*)
Courtesy : Deserto Verde Burkinabe
(See Chapter-5/3)

**Image No. 4**
Senna-*Cassia angustifolia*
(Arabic - *Sanna*)
(See Chapter-5/4)
Courtesy : MD Idea

**Image No. 5**
Indigo-*Indigofera tinctoria*
(Arabic - *Kutm, Wasma*)
(See Chapter-5/5)
Courtesy : Zawischa

# باب -1 Chapter-1

# طب نبویؐ

## ایک ہدایت - ایک پیغام

پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ ارشادات جن کا تعلق انسانی امراض اور ان کے علاج نیز حفظان صحت کے ضمن میں ہے انہیں ایک عنوان کے تحت بیان کر کے صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن ابو داؤد، ترمذی وغیرہ میں کتاب الطب کا نام دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ کتاب المرضیٰ، کتاب الاشربہ، کتاب الاطعمہ، کتاب اللباس، کتاب الجنائز، کتاب السلام، کتاب المساقاۃ، کتاب الادب وغیرہ کے تحت بیان کردہ بہت سی احادیث کو ابن القیم الجوزی (آٹھویں صدی ہجری) ابو عبداللہ الذہبی (آٹھویں صدی ہجری) ابو نعیم پانچویں صدی ہجری) ابوبکر ابن السنی (چوتھی صدی ہجری) اور دیگر علماء کرام نے طب النبوی کے تحت بیان کیا ہے۔ اس طرح اگر طب نبوی کے موضوع کی ساری احادیث کو یکجا کیا جائے تو ان کی تعداد چار سو سے تجاوز کرتی ہے۔ الجوزی نے زادالمعاد فی ہدی خیر العباد کے باب النبوی میں کم و بیش تین سو پچاس احادیث شامل کی ہیں۔

حالیہ برسوں میں طب نبوی پر کئی اہم تصانیف منظر عام پر آئی ہیں۔ ان میں بڑی محنت اور عقیدت کے ساتھ احادیث کے معنی و مفہوم کو بیان کر کے نبی کریمؐ کے بتائے ہوئے علاج کے طریقوں کو اپنانے کی تلقین کی گئی ہے۔ یہ کتابیں مسلمانوں کے لئے یقیناً اہمیت کی حامل ہیں کیونکہ یہ ایمان کو طاقت بھی پہنچاتی ہیں اور علم میں اضافہ کا سبب بھی بنتی ہیں۔ لیکن پھر بھی

ان کو کئی اعتبار سے مکمل سمجھنا مشکل ہے۔ زیادہ تر تصانیف میں پیغمبری دواؤں کی پہچان کی بابت فاش غلطیاں کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ ایک کمی جو بیشتر طب نبوی کی کتابوں میں نظر آتی ہے وہ یہ ہے کہ مصنفین نے عام طور سے نبی کریم کی طبی ہدایات کے ان مثبت پہلوؤں پر تفصیلی روشنی نہیں ڈالی ہے جن سے ساری دنیا فیضیاب ہوئی ہے۔ یورپ کے غیر مسلم مورخین کا خیال ہے اور جسے سائنس کی تاریخ کی بیشتر کتابوں میں پڑھا جا سکتا ہے کہ ساتویں صدی سے دنیائے اسلام میں طبی سائنس سے دلچسپی اور زبردست فروغ کی اصل وجہ پیغمبر اسلام کی وہ طبی ہدایات تھیں جو انہوں نے عام مسلمانوں کو دیں اور جن پر پوری امت نے صدق دلی سے عمل کیا۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو ساتویں صدی اور اس سے قبل کے مروجہ جھاڑ پھونک اور جادو ٹونا جیسے علاجوں سے ہٹ کر مسلمان دوا پر اتنا زور کیوں کر دیتے اور دنیا کے بہترین اسپتالوں کی بنیاد بغداد، دمشق، قاہرہ، غرناطہ، قرطبہ، اشبیلیہ وغیرہ میں کیوں کر پڑتی اور یونانی طب کی بنیادوں پر اسلامی طب کی اہمیت کو ساری دنیا ماننے پر مجبور ہوتی ہے اور مسلمان اطباء کی ''القانون'' (Canon) اور ''الحاوی'' (Continens) جیسی تصنیفات کو یورپ کی میڈیکل یونیورسٹیوں میں چھ سو سال سے زیادہ عرصہ تک کیوں کر پڑھایا جاتا۔

طب نبویؐ کے موضوع پر کثیر تعداد میں مسلم علماء اور دانشوروں کی تصنیف کردہ زیادہ تر کتابیں ایسی ہیں جن میں علاج و معالجہ اور روحانی نقطہ نظر پیش کیا گیا ہے۔ نیز اعتقادات کے پہلو پر زور دیتے ہوئے پیغمبری دواؤں کی افادیت بیان ہوئی ہے۔ عام طور سے فراغت رسول کو موجودہ سائنسی علم کی روشنی میں سمجھنے اور سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے جب کہ اصل حقیقت یہ ہے کہ تیزی سے ترقی کرتی ہوئی سائنس نے مسلمانوں کے اس ایمان ویقین کو تقویت پہنچائی ہے کہ قرآن وحدیث کے ارشادات عین حکمت وعقل کے مطابق لہٰذا اسلام دراصل علم وعقل کا دین ہے۔ اس سچائی کو اب مغرب کے مورخین بھی تسلیم کرنے لگے ہیں اور محسوس کرتے ہیں کہ ارشادات رسولؐ نے طبی علم کو حیات نو بخش کر انسانیت پر احسان فرمایا ہے۔ کیونکہ اسلام سے قبل طبی علم تقریباً بھلایا جا چکا تھا۔ یہی نہیں طبعی علاج ومعالجہ غیر دینی عمل تصور کیا جاتا تھا۔ مشہور مورخ ڈگلس گتھری (Arab Medicine)

تسلیم کرتا ہے کہ مسلمانوں میں طبی سائنس کی گہری دلچسپی اور فروغ کی اصل وجہ وہ ارشادات اور احکام تھے جو رسول اکرمؐ نے مسلمانوں کو دیئے تھے۔

طب نبویؐ سے متعلق بعض اردو تصانیف یا مشہور عربی کتابوں کے انگریزی اور اردو ترجمے منظر عام پر آئے ہیں جن میں ادویہ کی سائنسی پہچان کی قابل قدر کوشش کی گئی ہے لیکن یہ کوششیں ایسی نہیں ہیں جن کو سائنسی اعتبار سے قبولیت حاصل ہو سکے۔ کیونکہ بعض سائنسی غلطیاں بہت واضح ہیں۔ مثلاً زیادہ تر کتابوں میں یہی (حدیث۔ سفرجل) لوبان (حدیث، لبان) کندر (حدیث، کندر) عود (حدیث، عود الہندی) ورس (حدیث، ورس) اور کافور (حدیث، کافور) وغیرہ کی شناخت ایسی نباتاتی ناموں سے کی گئی ہے جو سراسر غلط ہیں۔ ان غلطیوں کے ساتھ طب نبوی کی تصانیف نہ تو اس اہم موضوع کے شایان شان ہیں اور نہ ہی اس کا حق ادا کرتی ہیں۔ بعض تصانیف میں کچھ نامناسب خیالات کا اظہار کیا گیا ہے۔ مثلاً ایک طریقہ یہ بتایا گیا ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے علاج کا ذکر کرتے ہوئے اس کے سامنے موجودہ طبی علاج کو ہیچ بتایا گیا ہے۔ یہ موازنہ نامناسب ہے۔ مصنفین نے ملحوظ نہ رکھا کہ موجودہ طبی علم کی بنیاد وہ طبی سائنس ہے جس کو مسلمانوں نے فروغ دیا اور مسلمانوں کا طبی علم ارشادات رسول کا مرہون منت ہے۔ کسی بھی دوسرے علم کی طرح طبی علم ہمیشہ ترقی پذیر ہونے والا علم ہے اور اس کے اشارے احادیث میں بکثرت ملتے ہیں۔ واضح رہے کہ مغرب کے مؤرخین یہ تسلیم کرتے ہیں کہ دور وسطیٰ میں جس جھاڑ پھونک کا چلن نصرانیوں نے اور یہودیوں میں عام تھا اسے ختم کرنے میں اسلامی نقطہ نظر بہ سلسلہ طب کا سب سے اہم رول رہا ہے۔ یہ چلن نہ ختم ہوا ہوتا تو آج کا طبی انقلاب بھی بپا نہ ہوا ہوتا۔

طب نبوی کا اصل مقصد و مدعا مسلمانوں کو طبعی علاج کی طرف متوجہ کرنا تھا نہ کہ عام طبیبوں کی طرح دواؤں کے نسخہ جات عطا کرنا۔ لہٰذا طب کے سلسلہ کے فرمودات رسولؐ کو آج کل کے طبیبوں کے نسخوں کی روشنی میں پرکھنا نامناسب طرز فکر ہے۔ ابن خلدون نے اپنی مشہور زمانہ تصنیف ''مقدمہ'' میں اس نقطہ نظر کو ان الفاظ میں بیان کیا ہے: (ترجمہ)

**Prophet's mission was to make known to us the prescriptions of Divine Law and not instruct**

us in medicine of common practice

ترجمہ: رسول کریم کا پیغام خدائی قانون کا ہم تک پہنچانا تھا نہ کہ عام طبی نسخوں کو بتانا۔

ابن خلدون طب نبوی کو ایک زبردست پیغام تصور کرتے ہوئے لکھتا ہے ترجمہ :

if one take them with sincere faith, one may derive from them great advantage

ترجمہ : اگر کسی میں ایمان مکمل ہے تو وہ ان سے (طب نبوی) فیض حاصل کر سکتا ہے۔

ابن خلدون کی نظر میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے طبی اور غیر طبی سارے علوم میں مسلمانوں کو دلچسپی لینے کی تلقین فرمائی اور ان میں خود اعتمادی پیدا کرنے کا طریقہ اپنایا۔ اس ضمن میں ابن خلدون مسلم کی وہ حدیث بیان کرتا ہے جو حضرت انس سے مروی ہے اور جس کے بموجب کھجور کے درختوں میں تابیر (Fecundation) نہ کرنے کا مشورہ کی بنا پر پیداوار میں کمی واقع ہوگئی تو حضور اکرمؐ نے مسلمانوں کو تلقین فرمائی کہ وہ دنیاوی معاملات میں اپنے علم اور جانکاری کی روشنی میں کام کریں۔ اس واقعہ نے مسلمانوں میں یقیناً خود اعتمادی کا زبردست احساس پیدا کیا تھا۔

ہندوستان اور پاکستان کے بعض مصنفین نے طب نبوی کا جائزہ لیتے ہوئے جو طریقہ اپنایا ہے وہ ابن خلدون کے نظریات سے بالکل مختلف ہے۔ مثلاً ایک پاکستانی مصنف نے حضرت سعد بن وقاصؓ کی بیماری دل سے متعلق بخاری کی حدیث کو بیان کرتے ہوئی تحریر فرمایا کہ دل کے دورہ کے لئے حضور اکرمؐ نے جو نسخہ حضرت سعدؓ کے لئے تجویز کیا تھا یعنی پسی ہوئی سات کھجوریں وہ آج کل کی Bypass Heart Surgery سے کہا بہتر ہے۔ موصوف نے اس حقیقت کو نظر انداز کر دیا کہ حضور اکرمؐ نے حضرت سعد کو کھجور کھانے کی صلاح دیتے ہوئے یہ مشورہ بھی دیا تھا کہ چونکہ وہ دل کے مرض میں مبتلا ہیں لہٰذا ثقیف کے طبیب حارث بن کلدہ سے رجوع کریں جو ایک یہودی حکیم تھا اور بڑا ماہر بھی۔ گویا اس حدیث میں پیغام مضمر ہے کہ کسی بھی جان لیوہ مرض میں لازم ہے کہ مریض یا اس کے متعلقین اس علاقے کے ماہر طبیب سے رجوع کرکے بہتر سے بہتر دوا اور علاج سے فائدہ اٹھائیں۔

ساتویں صدی اور اس سے قبل افریقہ اور ایشیا کے سارے علاقوں میں جہاں رومیوں یا

بازنطیوں کا اقتدار تھا طب سے شدید نفرت پائی جاتی تھی اور دینی اعتبار سے کسی مرض کے لئے دوا کے استعمال کو نامناسب عمل تصور کیا جاتا تھا۔ مرض پر قابو پانا یا اس سے چھٹکارا دلانا طبیب کا کام نہ تھا بلکہ یہ فریضہ کاہنوں، جادوگروں یا پھر عبادت گاہوں میں رہنے والے دینی رہنماؤں کا تھا۔ بعض یورپین مؤرخین نے لکھا ہے کہ رومن سلطنت کے زوال کے بعد کئی سو سال تک کلیسا نے یونانی طبی علم کو جاہلیت (Heathen) سے تعبیر کر کے الحاد بتایا اور امراض کے علاج کے لئے صرف روحانی علاج کی اجازت دی۔

علاج و معالجہ کے سلسلہ میں یورپ کا حال فارس، عراق، شام و مصر کے حال سے زیادہ خراب تھا۔ وہاں تو سوائے جادو، ٹونا اور گنڈہ و تعویذ کے مرض سے نجات پانے کا کوئی دوسرا طریقہ ہی نہ تھا۔ طبی علاج کرنے والے سزا کے مستحق قرار دیئے جاتے۔ ڈونالڈ کیمبل (Donald Cambell) نے اپنی کتاب Arabian Medicine-1926 میں یورپ کا حال بیان کرتے ہوئے لکھا ہے:

During the period of Islamic Science, Europe was in Dark Ages and evils of pedantry, bigotry, curelty, charms, amulets and relics were common there.

ترجمہ: اسلامی سائنس (کے فروغ) کے دور میں یورپ تاریکی کے دور سے گزر رہا تھا۔ جہل کی برائیاں، کٹرپن، ظلم، جادو، ٹونا اور تعویذ عام تھے۔

کیمبل کے نزدیک یورپ میں علم سے بیزاری کی اصل وجہ کلیسا کا رول تھا۔ چنانچہ وہ لکھتا ہے کہ:

Christian Church helped in lowewring further intellecual depths in Europe during dark Ages.

ترجمہ: عیسائی کلیسا نے یورپ کی علمی سطح (ماحول) کو مزید گرانے میں مدد کی۔

یورپ کی جاہلیت کے ماحول کا تذکرہ کرنے کے بعد کیمبل عیسائیت اور اسلام کا موازنہ بہ سلسلہ طب ان الفاظ میں کرتا ہے:

While Christiandom was still in dark Age, the Arabic scholars of Islam began to display

remarkable activity in the depatment of medicine.

ترجمہ : جن دنوں عیسائی دنیا تاریک دور ہی سے گزر رہی تھی اس وقت اسلام کے عالموں نے علم الطب میں حیرت انگیز سرگرمی کا مظاہرہ شروع کر دیا۔

جارج سارٹن کے خیالات کیمبل کے احساسات کی ترجمانی کرتے ہیں۔ وہ لکھتا ہے کہ

Medicine was more of a magic than medicine before Islam. (History of Science-1927)

ترجمہ : اسلام سے قبل دوا کے معنی جادو کے تھے نہ کہ اصل دوا کے۔

یورپ میں علاج و معالجہ کے لئے کلیسیا کی مخالفت لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حمایت کے پیش نظر ڈی بور (Deboire) نامی دانشور یہ لکھنے پر مجبور ہو جاتا ہے :

Muslims made science secular, free from dogmos (Islamic Thought-1937)

ترجمہ : مسلمانوں نے سائنس کو فرسودہ اعتقادات سے پاک کر دیا۔

ڈگلس گتھری (Douglas Guthrie) نے رومن اور بازنطین کے علاقوں میں طبی طریقہ علاج کے خلاف عام رجحان کی بہت سی مثالیں دی ہیں اور تحریر کیا ہے کہ اگر کوئی طبی علاج کیا بھی جاتا اور اس سے فائدہ ہوتا بھی تو تاثر یہ دیا جاتا کہ کامیاب علاج دعا کا نتیجہ ہے نہ کہ دوا کا۔

امراض کو تقدیر الٰہی سمجھ لینا اور اس کے لئے علاج کو غیر ضروری سمجھنا ایک ایسا طرز فکر تھا جو رومن سلطنت میں عام تھا اور کہا جاتا ہے کہ یہی منفی طرز عمل اس کے زوال کا سبب بنا۔ بتایا جاتا ہے کہ ایک زبردست ملیریا کی وبا نے رومن سلطنت کی کافی آبادی کو موت سے ہمکنار کر دیا۔ لاکھوں افراد دماغی اور جسمانی اعتبار سے مفلوج ہو گئے۔ سلطنت کا ڈھانچہ گرنے لگا لیکن صورت حال پر قابو پانے کے لئے کوئی طبی طریقہ نہ اپنایا گیا۔ کیونکہ ایسا کرنے کو دین کی مخالفت سمجھی گئی۔

غرضیکہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے تو اس دور میں سارا عالم بالعموم دنیا اور عرب دنیا بالخصوص طب یا طبی علم سے بے خبر ہی نہ تھی بلکہ اس پر اعتقاد کو دین کی ضد تصور کرتی تھی۔ پانچویں صدی عیسوی قبل مسیح کا یونانی طبی علم تاریکیوں میں کھو چکا تھا۔ بقراط (Hippocratus) کا کوئی نام لیوا نہ تھا۔ ایسے دور میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

طب، دوا و علاج، صحت و تندرستی، صفائی و ستھرائی اور پاکی کے لئے انقلابی ہدایات عطا فرمائیں۔ دوا اور فسوں کاری کے رشتہ کو توڑنے کا مشورہ دیا۔ امراض کے تدارک کے لئے طبعی علاج کو اپنانے کا حکم صادر فرمایا۔ بامعنی دعا کی اجازت دی لیکن بے معنی جھاڑ پھونک کی مخالفت فرمائی۔ دعا سے قبل مناسب دوا کا راستہ اپنانے کی تلقین کی۔ مرض کو اور مرض کے علاج دونوں کو تقدیر الٰہی سے تعبیر کیا۔

واضح رہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے علاج و معالجہ کے لئے جو ہدایات دیں ان پر خود بنفس نفیس عمل کر کے امت کے لئے مثالیں قائم فرمادیں۔ مختلف مواقع پر ضروری طبی مشورے دیئے۔ سنن ابوداؤد میں ایک روایت بیان ہوئی ہے جس کی رو سے حضرت سعد بن وقاصؓ کو سینہ میں شدید درد کی شکایت ہوئی تو حضور اکرمؐ ان کی عیادت کو تشریف لے گئے۔ وہاں پہنچ کر آپ نے حال معلوم کیا اور حضرت سعد کے سینہ پر اپنا مرمریں ہاتھ رکھا۔ حضرت سعد کا فرمانا ہے کہ نبی کریمؐ کے ہاتھ رکھنے سے ان کے سینے میں ٹھنڈک محسوس ہوئی گویا وہ ٹھیک ہو گئے۔ ظاہر ہے کہ ایک پیغمبر اپنی امت کے کسی بیمار فرد پر ہاتھ رکھ دے تو اس کا کیا سوال کہ وہ مریض فوراً صحت یاب نہ ہو جائے اور یہ معجزہ کسی نبی، کسی پیغمبر کے لئے بڑی بات بھی تو نہیں لیکن پیغمبر اسلام اس موقع پر کسی معجزاتی علاج کو ضروری نہ سمجھتے ہوئے حضرت سعد کو طبعی علاج کا مشورہ دیتے ہیں۔ یہ مشورہ یقیناً آئندہ نسلوں کے لئے پیغام ثابت ہوتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ چونکہ انہیں (سعد کو) دل کی تکلیف (دورہ) ہے اس لئے اچھے طبیب سے رجوع کیا جائے اور جس طبیب سے رجوع کرنے کا مشورہ مرحمت فرماتے ہیں وہ حارث بن کلدہ نامی شخص تھا جو ثقیف کا باشندہ تھا۔ اس نے طب کا فن ایران کے مشہور شہر شاپور میں حاصل کیا تھا اور عقیدہ کے اعتبار سے ایک یہودی تھا۔ ابن ابی حاتم نے نقل کیا ہے کہ اس نے اسلام قبول نہ کیا تھا۔ حضور اکرمؐ اس کے یہودی ہونے اور ماہر فن ہونے سے خوب واقف تھے۔ غرضیکہ حضرت سعد کا علاج حارث کے ہاتھوں ہوتا ہے۔ وہ صحت یاب ہو جاتے ہیں اور ایک عرصہ تک اسلامی افواج کی قیادت فرماتے ہیں۔ عراق و فارس کی مہم سر کرتے ہیں۔ ابوداؤد کی حدیث جس میں حضرت سعد کی بیماری اور علاج کا ذکر ہے وہ اس طرح بیان ہوئی ہے:

ترجمہ : میں ایک مرض میں گرفتار ہو گیا۔ میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بغرض عیادت تشریف لائے۔ آپ نے دست مبارک میرے سینہ پر دونوں چھاتیوں کے درمیان رکھا۔ مجھے آپ کے مرمریں ہاتھ کی ٹھنڈک اپنے دل پر محسوس ہوئی آپ نے فرمایا تم دل کے مریض ہو اس لئے حارث بن کلدہ ثقفی سے رجوع کرو کہ وہ ایک ماہر طبیب ہے۔ ویسے سات عدد کھجوریں مدینہ کی لے لو اور گٹھلی سمیت پیس کر کھالو۔ (راوی۔ حضرت سعد بن وقاصؓ)

مندرجہ بالا احادیث کا اگر غور سے مطالعہ کیا جائے تو پتہ چلے گا کہ یہ حضرت سعد کے لئے صرف ایک صلاح ہی نہیں بلکہ ایک پیغام ہے پوری امت کے لئے کہ جب بھی کوئی فرد کسی شدید مرض میں مبتلا ہو تو اس پر لازم ہے کہ وہ اپنے قرب کے کسی ماہر طبیب سے رجوع کرے۔ طبیب کا صرف ماہر ہونا شرط ہے۔ اس کا دین اور نسل اور قومیت کیا ہے اس کا کوئی واسطہ علاج سے نہیں۔ آج کی دنیا میں یہ مشورہ شاید لوگوں کو نیا نہ معلوم پڑے لیکن ساتویں صدی کے پس منظر میں جب کہ طب اور طبیب کے کوئی معنی نہ تھے۔ اس مشورہ کو انقلابی طبی مشورہ کے علاوہ کچھ نہیں سمجھا جا سکتا ہے۔

طبیب سے رجوع کرنے کی ہدایت رسول کا ایک ہی واقعہ نہیں ہے بلکہ اس ضمن میں کئی احادیث ملتی ہیں۔ مثلاً ایک موقع پر حضرت سعد کو حارث بن کلدہ نے جو نسخہ تجویز کیا اسے حضورؐ نے پسند فرمایا۔ یہ واقعہ فتح مکہ کے بعد کا ہے اور یوں بیان ہوا ہے :

مکہ معظمہ کی فتح کے بعد حضرت سعد بن وقاصؓ بیمار ہوئے تو حارث بن کلدہ حکیم نے ان کے لئے ایک دوا تیار کرنے کی ہدایت کی جس میں تھا کہ کھجور، جو کا دلیا اور میتھی پانی میں اُبال کر مریض کو نہار منہ شہد ملا کر گرم گرم پلایا جائے۔ یہ نسخہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ انہوں نے اسے پسند فرمایا اور مریض کو شفا ہوگئی۔ الجوزی نے اس واقعہ کی مزید تفصیل بتاتے ہوئے تحریر کیا ہے کہ ”حارث بن کلدہ کو بلایا گیا (نبی کریم کے مشورہ پر) اس نے دیکھ کر کہا کہ خطرہ کی بات نہیں ہے۔ ان کے نسخہ میں میتھی کو شامل کیا گیا۔ تو یہ شفایاب ہو گئے“۔

بعض احادیث سے اس بات کا واضح طور پر اندازہ ہوتا ہے کہ آپ کے صحابی جب بھی آپ کے زبان مبارک سے کسی مریض کے لئے طبیب سے رجوع کرنے کی ہدایت سنتے تو

قدرے تعجب میں پڑ جاتے اور کبھی دریافت بھی کر لیتے کہ "کیا آپ فرماتے ہیں" چنانچہ حضرت عمرو بن دینار کی سند سے ایک حدیث اس طرح بیان ہوئی ہے :

ترجمہ : نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک مریض کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے آپ نے فرمایا کہ طبیب کو بلا کر انہیں دکھاؤ۔ ایک شخص نے عرض کیا۔ اے رسول اللہ آپ فرماتے ہیں۔ آپ نے فرمایا۔ ہاں (راوی حضرت عمرو بن دینار۔ الجوزی طب نبوی)

امام مالک کی موطاء میں بھی اسی موضوع پر ایک حدیث حضرت زید بن اسلم سے مروی ہے جس کے مطابق نبیؐ کے مبارک دور میں ایک شخص کو زخم آ گیا تو آپ کی خواہش پر طبیب کو بلایا گیا۔ اس وقت آپ سے پوچھا گیا "یا رسول اللہ کیا طب میں بھی خیر ہے۔" (فقال او فی لطب خیر یارسول الله) تو آپ نے فرمایا "جس نے بیماری نازل کی ہے اسی نے اس کی دوا بھی نازل کی ہے"۔

طب میں خیر کا پیغام موطا کی اس حدیث کے علاوہ دیگر احادیث جو بخاری، مسلم وغیرہ میں ملتی ہیں۔ ان میں سے چند ذیل میں درج ہیں :

(۱) ترجمہ : اللہ تعالٰی نے کوئی ایسی بیماری نہیں پیدا کی جس کی شفا پیدا کی ہو۔ (راوی۔ حضرت ابو ہریرہؓ بخاری۔ مسلم)

(۲) ترجمہ : سبحان اللہ۔ اللہ نے زمین میں کوئی مرض نہیں اتارا مگر یہ کہ اس کے لئے شفا بھی رکھی ہے۔ (راوی۔ انصاری صحابی۔ مسند احمد)

(۳) ترجمہ : ہاں اللہ کے بندو۔ علاج کراؤ۔ اس لئے کہ اللہ نے جو بیماری بھی پیدا کی ہے اس کیلئے شفا اور دوا بھی رکھی ہے۔ سوائے ایک بیماری کے۔ لوگوں نے پوچھا اے اللہ کے رسولؐ کہ وہ کیا بیماری ہے۔ فرمایا بڑھاپا۔ (راوی حضرت اسامہ بن شریک۔ ترمذی)

(۴) ترجمہ : بے شک اللہ تعالٰی نے بیماری اور دوا دونوں چیزیں اتاری ہیں اور ہر بیماری کی دوا رکھی ہے۔ لہٰذا تم علاج کرو اور حرام چیزوں سے نہیں۔ (راوی۔ حضرت ابو دردا۔ ابوداؤد)

حضور اکرمؐ جن اخلاقی کاموں پر زور دیتے تھے ان میں بیمار کی عیادت خاص طور سے

شامل تھی۔ آپ خود بھی لوگوں کی عیادت کو ضرور تشریف لے جاتے۔ بخاری میں حضرت موسیٰ اشعری سے منسوب حدیث کے مطابق آپ نے فرمایا :

ترجمہ : بھوکے کو کھانا کھلاؤ۔ بیمار کی عیادت کرو۔ غلام کو آزاد کرو۔

اسی موضوع پر حضرت سہیل بن حنیف روایت کرتے ہیں کہ :

ترجمہ : رسول للہ صلی اللہ علیہ وسلم مسکینوں کی عیادت فرماتے اوران کے حالات دریافت فرماتے۔ (نسائی۔ موطاء امام مالک)

عیادت کے دوران مریض سے خوش کن باتیں کرنے کی اہمیت بھی اس حدیث میں ملاحظہ کی جاسکتی ہے جو ابن ماجہ اور ابوداؤد میں حضرت ابوسعید خدری سے مروی ہے :

ترجمہ : جب تم کسی مریض کے پاس جاؤ تو اسے زندگی کی امید دلاؤ۔ یہ چیز ہونے والے واقعے کو روک تو نہیں لے گی البتہ وہ اس سے خوشی محسوس کرے گا۔

کسی مرض کے لئے دوا کا صحیح اور ضروری استعمال ہر انسان کا فرض ہے لیکن دوا سے شفا بخشنا اللہ تعالیٰ کی مرضی پر منحصر ہے۔ اسی لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک موقع پر فرمایا:

ترجمہ : جب دوا کے اثرات بیماری کی ماہیت سے مطابقت رکھیں تو اس وقت اللہ کے حکم سے شفا ہوتی ہے۔ (راوی۔ حضرت جابر بن عبداللہ۔ مسلم)

احادیث نبوی سے صاف نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ دعا سے قبل مریض یا اس کے متعلقین پر واجب ہے کہ وہ صحیح دوا کا انتظام کرے اور انسان کی یہی خواہش نئی دواؤں کی ایجاد کی محرک بنتی ہے۔ جو شخص دوا کے لئے کوشاں رہتا ہے اور اسے حاصل کرنے کے لئے جدوجہد کرتا ہے وہی مرض میں افاقہ یا اسی سے ازالہ کا مستحق ہوتا ہے اور کسی مرض کو لا علاج سمجھ کر عمل اور کوشش وجستجو سے کنارہ کش ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی مدد نہیں فرماتا۔ اسی لئے تو رسولؐ خدا نے فرمایا :

ترجمہ : خدائے عزوجل نے کوئی بیماری ایسی نہیں بھیجی جس کے لئے شفا نہ رکھی ہو۔ جس نے جاننا چاہا اسے بتایا اور جس نے پرواہ نہ کی اسے ناواقف رکھا۔ (راوی۔ حضرت عبداللہ بن مسعود مسند احمد۔ نسائی)

طب نبوی کے ضمن میں نہ جانے کتنی احادیث ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چاہتے تھے کہ ہر انسان مرض کے ظاہر ہونے کے فوراً بعد اس کے تدارک کے لئے طبعی طریقہ اپنائے پھر دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے۔ آپ کی زندگی کے نہ جانے کتنے واقعات بیان ہوئے ہیں جن کے مطابق جب بھی کوئی شخص حاضر ہوتا اور کسی مرض کی شکایت کرتا تو آپ یا تو اسے کوئی دوا بتاتے یا کسی طبیب سے رجوع کرنے کی صلاح دیتے۔ حضرت ام قیس روایت کرتی ہیں کہ ایک مرتبہ وہ اپنے بیٹے کو حضور کی خدمت میں لے گئیں۔ بیٹے کے حلق میں تکلیف تھی اور تکلیف رفع کرنے کے لئے اس کا گلا دبایا گیا تھا۔ نبی کریمؐ نے لڑکے کو دیکھ کر قدرے ناگواری سے فرمایا:

ترجمہ: اپنی اولاد کو حلق دبا کر اذیت نہ دو۔ عود الہندی استعمال کرو۔ (بخاری)

اسی موضوع پر ایک دوسری حدیث اس طرح ہے:

ترجمہ: نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہؓ کے یہاں داخل ہوئے تو ان کے پاس ایک بچہ تھا جس کے منھ اور کان سے خون نکل رہا تھا۔ حضورؐ نے پوچھا کہ یہ کیا ہے۔ جواب ملا کہ بچہ کو عذرہ ہے۔ حضورؐ نے فرمایا کہ "اے خواتین تم پر افسوس ہے کہ اپنے بچوں کو یوں قتل کرتی ہو۔ کسی بچہ کو حلق کا عذرہ ہو یا اس کے سر میں درد ہو تو قسط الہندی کو رگڑ کر اسے چٹا دو۔ حضرت عائشہؓ نے اس پر عمل کروایا اور بچہ تندرست ہو گیا۔ (راوی۔ حضرت جابر بن عبد اللہ۔ مسلم)

کتنے غور و فکر کا مقام ہے کہ پیغمبر اسلامؐ کے پاس لوگ آتے ہیں اپنی تکالیف بتاتے ہیں اور آپؐ ان کو طبعی علاجوں کی طرف متوجہ کرتے ہیں۔ آپؐ کے اس وضع کا اس وقت کے لوگوں پر کیا اثر ہوا ہو گا اس کا اندازہ بخوبی لگایا جا سکتا ہے۔ اور پھر خاص طور سے جب کہ ایسے واقعات چند نہ ہوں بلکہ متعدد ہوں۔ جب کوئی معدہ کی خرابی کی شکایت کرتا تو آپؐ اسے جو (عربی۔ شعیر) کا حریرہ (تلبینہ) استعمال کرنے کی ہدایت فرماتے۔ کبھی آپ کلونجی (عربی۔ حب السوداء) کے استعمال پر زور دیتے تو کبھی سنا اور کاسنی (عربی۔ ہندبا) کے طبی فوائد بیان فرماتے۔ کھجور (عربی۔ تمر) صحت کے لئے انتہائی مفید بتاتے۔ غذا کے طور پر سرکہ اور شہد کے فوائد سے آگاہ فرماتے۔ زیتون اور مسواک (اراک) کے نفع کی اطلاع دیتے۔ ورس۔ شبرم۔ حنا۔ حلبہ (میتھی) ذریرہ، مرزنجوش، الوہ، شیح، سفرجل، صعتر، قسط وغیرہ نا جانے کتنی

ادویہ ہیں جن میں حضورؐ نے شفا بتائی۔ ان دواؤں کو تجویز کرنے کے علاوہ آپؐ ماہر اطباء سے مختلف دوواؤں کا علم حاصل کرنے کی تلقین فرماتے۔ گویا کہ ہر دوا جو تجربہ سے نفع بخش ثابت ہو اس کے استعمال کی جانب آپؐ نے متوجہ ہونے کا مشورہ فرمایا۔ آپؐ نے حجامت کے طریقوں (پچھنے لگوانا) اور فصد کھلوانے کے طریقوں سے بہ وقت ضرورت فائدہ اٹھانے کے لئے بھی کہا۔ زخم کو مندمل کرنے کے لئے داغ لگانے **(Cautery)** کی بھی اجازت دی لیکن اس تکلیف دہ طریقہ سے جہاں تک ہو سکے پرہیز کی بھی تاکید کی اور فرمایا کہ وہ بذات خود اس علاج کو پسند نہیں فرماتے ہیں۔ تاریخی حوالوں سے ثابت ہے کہ مسلمانوں میں آہستہ آہستہ اس علاج کو ترک کر دیا گیا۔ الجوزی نے طب النبوی میں تحریر کیا ہے: ''نبی کریمؐ مدار صحت جھاڑ پھونک اور داغ کو نہیں سمجھتے تھے اور نہ زندگی کے معاملات میں بدفالی و بدشگونی کو پسند فرماتے'' اور اس ضمن میں بخاری و مسلم کی اس حدیث کا حوالہ دیا گیا ہے::

ترجمہ : کہ وہ لوگ وہی ہیں جو جھاڑ پھونک نہیں کراتے۔ نہ داغ دلواتے ہیں۔ نہ بد شگونی و بدفالی کے قائل ہیں۔ بلکہ اپنے خدا پر پوری طرح بھروسہ کئے ہوئے ہیں۔

جراحی آج کل انتہائی ترقی یافتہ علم سمجھا جاتا ہے اور علاج میں ایک اہم مقام رکھتا ہے حالانکہ دور قدیم میں ازمنہ وسطیٰ میں اسے عزت و وقار کے ساتھ نہ دیکھا جاتا تھا۔ لیکن آنحضرتؐ نے کئی موقعوں پر جب دوا کو بے اثر محسوس کیا تو جراحی کا مشورہ دیا۔ اس سلسلہ کی دو احادیث الجوزی نے اپنے طب نبوی میں شامل کی ہیں۔ پہلی حدیث جو حضرت علیؓ سے مروی ہے اس میں بتایا گیا ہے کہ نبی کریمؐ ایک شخص کی عیادت کو گئے۔ مریض کے پشت پر ورم تھا جس میں مواد پڑ گیا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ ''اس کی جراحی کر دو''۔ چنانچہ اس مریض کی جراحی کر دی گئی اور حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ ''میں عمل جراحی کے دوران موجود تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مشاہدہ کرتے رہے''۔ الجوزی نے جو دوسری حدیث بیان کی ہے وہ حضرت ابوہریرہؓ سے منسوب ہے اور جس کے مطابق حضور اکرمؐ نے ایک طبیب کو مریض کا پیٹ شق کر کے پانی نکالنے کا حکم دیا۔ جراحی سے متعلق یہ دونوں احادیث حضور اکرمؐ کا جراحی کے لئے ضرورت اور اجازت کا اشارہ دیتی ہیں۔ ان ہی اشاروں کی روشنی میں

مسلمان طبیبوں نے عمل جراحی میں اتنی ترقی کی کہ گردہ کی پتھری وغیرہ کے کامیاب آپریشن کئے۔ سائنس کے مورخین کا بھی خیال ہے کہ بارہویں صدی کے بعد ابوالقاسم زہراوی اور ابن زہر جیسے جید سرجنوں کے توسط سے ہی یورپ میں علم جراحی کو فروغ حاصل ہوا اور اسے ایک باعزت فن کا درجہ دیا گیا ورنہ تو اس سے قبل جراحی ایک قابل نفرت کام تصور کیا جاتا تھا جسے صرف حجام انجام دیتے تھے۔ دواؤں کی افادیت کو محسوس کرانے اور ان کے لازمی استعمال کی ضرورت جتانے کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کے الفاظ بڑی معنویت رکھتے ہیں اور ثابت کرتے ہیں کہ آپ اپنی امت میں طبعی دواؤں کے استعمال کا عام رجحان چاہتے تھے۔ مثلاً کلونجی کے لئے آپ نے فرمایا ''بیماریوں میں موت کے سوا ایسی کوئی بیماری نہیں جس کے لئے کلونجی میں شفا نہ ہو''۔ (مسلم) اسی طرح ایک دوسرے موقع پر دوا پر زور ان الفاظ میں دیا گیا ہے ''اگر کوئی چیز موت سے بچاتی تو وہ سنا ہوتی'' (ترمذی۔ ابن ماجہ) سنا کی بابت حضرت ابو انصاریؓ سے مروی حدیث میں درج ہے کہ ''سناء اور سنوت میں ہر بیماری سے شفا ہے۔ (ابن عساکر)۔

دوا کی بابت احادیث کا طرز بیان اور الفاظ اس امر کی دلیل ہیں کہ حضور اکرمؐ خواہش رکھتے تھے کہ ان کی امت امراض کے علاج کے لئے صرف دعا پر تکیہ نہ کرے اور نہ ہی جادو ٹونہ، گنڈہ تعویذ کا عیسائی طریقہ اپنائے جسے وہ لوگ روحانی علاج جتاتے تھے۔ عیسائی سماج میں امراض کے لئے طبیب کی کوئی اہمیت نہ تھی برخلاف اس کے حضورؐ کی زندگی ہی میں اور پھر آپ کے بعد پورے اسلامی معاشرہ میں مریض کے لئے طبیب نہایت اہم درجہ پایا گیا۔ خلافت امیہ اور عباسی دور میں جب خلیفہ کسی عارضہ میں مبتلا ہوتا تو فوراً اچھے طبیب سے رجوع کرتا۔ یہ طبیب بسا اوقات مسلمان یا مجوسی ہوتے۔ کبھی عیسائی یا پھر یہودی۔ خلیفہ کے دربار میں ان سب کی بڑی قدر و منزلت ہوا کرتی۔ انہیں بڑے انعام و اکرام سے نوازا جاتا۔ جبریل بختیشو نام کا ایک نسطوری طبیب عباسی دور میں نہایت مقبول تھا۔ خلیفہ وقت کے علاوہ امراء اور روساء اس کے مشورہ کے طالب رہتے۔ عام آدمی آج بھی علاج کے لئے اس سے رجوع کرنے کے خواہشمند ہوتے۔ نتیجتاً حکمت سے اسے بے پناہ دولت حاصل ہوئی۔ ایک مورخ

نے لکھا ہے کہ جب اس کا انتقال ہوا تو اس کے پاس ۸ کروڑ ۸۰ لاکھ درہم پائے گئے۔

جہاں تک با معنی دعا پڑھ کر دم کرنے کا طریقہ ہے اس کی بابت رسولؐ خدا کی بہت صاف ہدایات موجود ہیں۔ آشوب چشم کی تکلیف میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے اپنی اہلیہ سے کہا کہ ''آنکھ میں ٹھنڈا پانی ڈال کر خدا سے شفا کی دعا کرو کیونکہ یہی طریقہ پیغمبر خدا کا تھا''۔ (ابوداؤد، ترمذی)

اسی طرح کا ایک واقعہ ابن السنی اور مسند احمد میں درج ہے کہ حضور کی ایک زوجہ کی انگلی میں دانہ نکلا تو آپ نے کہا کہ ''اس پر ذریرہ لگاؤ اور خدا سے دعا کرو کہ وہ اسے چھوٹا کر دے''۔

رسولؐ خدا کی اپنی زندگی کے بہت سے واقعات ہیں کہ جب آپ کو تکلیف ہوتی تو اس کا طبعی علاج فرماتے اور اللہ سے شفا کی دعا کرتے۔ ترمذی اور مسند ابن ابی شیبہ کی ایک حدیث جو حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ اس میں بیان کیا گیا ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہؐ کو ایک بچھو نے ڈنک مار دیا تو آپ نے پہلے تو ڈنک کی جگہ پر نمک کا پانی ڈالا پھر دعا پڑھ کر دم کرتے رہے۔ اس حدیث کے الفاظ یوں ہیں :

ترجمہ : حضرت ابن مسعودؓ نے بیان کیا کہ ہماری موجودگی میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز ادا فرما رہے تھے جونہی آپ نے سجدہ کیا ایک بچھو نے آپ کی انگلی میں ڈنک لگا دیا، آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا کہ خدا بچھو پر لعنت کرے جو نبی کو نہ کسی دوسرے کو چھوڑتا ہے۔ پھر آپ نے پانی سے بھرا ہوا ایک برتن طلب فرمایا جس میں نمک آمیز کیا ہوا تھا۔ اور آپؐ اس ڈنک زدہ جگہ کو نمک آمیز پانی میں برابر ڈبوتے رہے اور قل ھو اللہ احد اور معوذتین پڑھ پڑھ کر دم کرتے رہے یہاں تک کہ بالکل سکون ہو گیا۔

ابن ماجہ کی ایک حدیث میں جو حضرت عائشہؓ سے منسوب ہے۔ درج ہے کہ رسول اللہ نے سانپ اور بچھو کے کاٹنے میں مصلحتاً جھاڑ پھونک کی رخصت دی۔ چنانچہ ابن شہاب زہری کے حوالے سے ابن القیم نے جھاڑ پھونک کی بابت جو واقعہ بیان کیا وہ اس طرح ہے:

ایک صحابی کو سانپ ۔نے ڈس لیا۔ آپ (رسول اکرمؐ) نے فرمایا کہ کوئی دم کرنے والا موجود ہے؟ لوگوں نے کہا، اے رسول خدا آل حزم سانپ کے ڈسنے پر جھاڑ پھونک (دور جاہلیت) میں کیا کرتے تھے۔ جب آپؐ نے جھاڑ پھونک سے منع کیا تو انہوں نے (اسلام

لانے کے بعد) اسے چھوڑ دیا۔ آپؐ نے فرمایا کہ عمارہ بن حزم کو بلاؤ۔ لوگوں نے انہیں بلایا۔ وہ آئے اور اپنے دم کرنے کے طریقہ کو پیش کیا تو آپؐ نے فرمایا کہ کوئی ''مضائقہ'' نقصان نہیں ہے۔ آپؐ کی اجازت پر انہوں نے جھاڑ پھونک کی۔

مندرجہ بالا حدیث سے غالباً یہ نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے کہ جھاڑ پھونک کی عام روش سے آپؐ نے منع فرمایا لیکن ایسے وقت میں جب کہ کوئی دوسری صورت نہ ہو تو متاثرہ شخص کی نفسیاتی سکون کے لئے آپؐ نے اس کی اجازت دی۔ یہاں یہ بات واضح ہونی چاہئے کہ قبل اسلام آل حزم کی جھاڑ پھونک کے طریقہ میں کوئی بامعنی بات (آیات توریت یا انجیل) کہہ کر دعا کی جاتی تھی۔ اس لئے حضور اکرمؐ نے اس کی اجازت دے دی۔

دوا کے استعمال میں احتیاط لازم ہوتی ہے۔ اور علاج کے اس پہلو پر نبی کریمؐ کی ہدایات ملتی ہیں۔ ایسی دوائیں جو وقتی فائدہ پہنچائیں لیکن بعد میں ان کے نقصانات نمودار ہوں۔ ان سے پرہیز کی تاکید فرمائی گئی ہے۔ ایک مرتبہ آپؐ نے اپنی زوجہ محترمہ ام سلمہ کو پیٹ صاف کرنے کے شبرم کے استعمال سے منع فرمایا اور کہا کہ اس کی جگہ سناء مکی کا استعمال کرو۔ اس واقعہ کی حدیث ترمذی اور ابن ماجہ میں اس طرح مذکور ہے:

ترجمہ: پیغمبر اسلامؐ نے فرمایا کہ تم کس چیز سے دست لاتی ہو۔ انہوں نے کہا کہ شبرم۔ آپ نے فرمایا گرم اور مضر ہے۔ پھر اس کے بعد سناء کا استعمال کرنے لگے۔

دوا کے استعمال میں احتیاط اور نقصان دہ دواؤں سے ہوشیار رہنے کے لئے نبی کریمؐ نے طبیب پر بھی فرائض عائد فرمادئے اور خیال ظاہر کیا کہ دوا اسی طبیب کو دینی چاہئے جو فن طب کا جانکار ہو ورنہ کسی نقصان کی صورت میں ذمہ داری طبیب پر عائد ہوگی۔ اس ضمن میں ابن ماجہ اور ابوداؤد کی وہ حدیث جو حضرت عمرو بن شعیب سے مروی ہے بڑی اہمیت رکھتی ہے۔

ترجمہ: ''طب کو اچھی طرح نہ جاننے کے باوجود جس نے علاج کیا اور اس سلسلہ میں وہ متعارف نہ تھا وہ کسی بھی نقصان کا ضامن ہوگا''۔

یہی روایت کچھ فرق کے ساتھ ابن السنی اور ابونعیم میں اس طرح درج ہے:

ترجمہ: جس کسی نے مطب کیا وہ علم طب میں اس سے پہلے مستند نہ تھا اور اس سے کسی

کو تکلیف ہوئی یا اس سے کم تو اپنے فعل کا ذمہ دار ہوگا۔

رسول کریمؐ کی طب کے سلسلہ میں اہمیت اور احتیاط کی ہدایات کا ہی ثمرہ تھا کہ اسلامی مملکتوں میں طبیبوں کی بڑی تعداد ہوا کرتی تھی۔ خلافت عباسی کے دور میں ایک وقت میں بغداد میں حکماء کی تعداد ۸۶۰ تھی جس میں کافی نسطوری طبیب تھے۔ ان طبیبوں کا باقاعدہ امتحان لیا جاتا اور پھر مطب کرنے کی اجازت دی جاتی۔ بغیر اجازت (لائسنس) کے مطب کرنے والوں کو سخت سزائیں دی جاتیں۔ یورپین مورخین لکھتے ہیں کہ دنیا میں مطب کرنے کے لائسنس کا طریقہ سب سے قبل اسلامی دنیا ہی میں اپنایا گیا۔ اس کے کافی بعد یہ طریقہ یورپ نے اختیار کیا۔

حفظان صحت کے سلسلہ میں رسول خداؐ نے روز مرہ کی زندگی میں صفائی، ستھرائی اور دوسری احتیاط رکھنے کی تاکید فرمائی۔ صفائی کے لئے تو یہ بھی فرمایا کہ ''پاکی کے بغیر عبادت قبول نہیں ہوتی (لا تقبل صلوٰۃ بغیر طهور) ایک حدیث یوں بھی ہے کہ ''صفائی (طہارت) نصف ایمان ہے''۔ ایک موقع پر پینے کے آداب بھی متعین فرمائے۔ جن کا مقصد بھی اچھی صحت قائم رکھنا اور چاق و چوبند رہنا تھا۔ آپ فرماتے ہیں :

ترجمہ : کسی خالی برتن کا بھرنا اتنا برا نہیں ہے جتنا کہ آدمی کا خالی شکم بھرنا۔ انسان کے لئے چند لقمے ہی کافی ہیں جو اس کی توانائی برقرار رکھیں۔ اگر پیٹ بھرنے کا خیال ہے اور اس سے مفر نہ ہو تو ایک تہائی کھانا، ایک تہائی پانی اور ایک تہائی نفس (سانس) کے لئے۔ (مسند احمد۔ ترمذی۔ ابن ماجہ)

کھانے کے علاوہ پینے کے آداب بھی بتائے گئے ہیں جو حفظان صحت کا ہی ایک سبق ہیں ان آداب سے متعلق چند احادیث ذیل میں دی جاتی ہیں۔

(۱) ترجمہ : جب تم میں سے کوئی پئے تو برتن میں سانس نہ لے۔

(راوی۔ حضرت ابو قتادہ۔ بخاری)

(۲) ترجمہ : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پانی تین سانس میں پیتے اور فرماتے کہ اس سے بڑی سیرابی ہوتی ہے اور بیماری سے نجات ملتی ہے۔ (راوی۔ حضرت انس۔ مسلم)

(۳) ترجمہ : ''بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے برتن میں (پیتے وقت) سانس لینے

سے منع فرمایا اور اس بات سے بھی منع فرمایا کہ اس میں پھونک ماری جائے"۔

(راوی۔ حضرت عبداللہ بن عباس۔ ترمذی۔ ابوداؤد)

اچھی صحت کے لئے دانتوں کی صفائی کی اہمیت اور ضرورت کو متعدد احادیث میں بیان فرمایا گیا ہے۔ ان ساری احادیث کا خلاصہ صرف ایک ہی حدیث کے الفاظ سے لگایا جا سکتا ہے جس کی رو سے آپؐ نے فرمایا:

ترجمہ: مجھے اگر اپنی امت پر گرانی (مشکل) کا احساس نہ ہوتا تو ہر نماز کے ساتھ مسواک کا حکم دیتا۔ (ترمذی۔ مسلم)

صحت اور تندرستی سے غافل نہ رہنے کی رسول اکرمؐ نے سختی سے تاکید فرمائی۔ بخاری کی ایک حدیث جو حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے مروی ہے اسی موضوع پر روشنی ڈالتی ہے۔ یعنی

ترجمہ: دو نعمتیں ایسی ہیں جن کے بارے میں بہت سے لوگ دھوکے میں پڑے رہتے ہیں اور وہ ہیں صحت اور فرصت۔"

مسند احمد اور ابن ماجہ کی یہ حدیث بھی صحت کی ضرورت پر مزید روشنی ڈالتی ہے۔

ترجمہ: جس شخص کے اندر خوف خدا اور تقویٰ ہو اس کے لئے دولت میں کوئی حرج نہیں۔ صحت و تندرستی اللہ سے ڈرنے والوں کے لئے دولت سے بھی بہتر ہے۔ طبیعت کی تازگی اور بشاشت بھی ایک نعمت ہے۔"

حضرت عبداللہ بن عباس کی سند سے ایک حدیث میں جن پانچ باتوں کو بہت غنیمت سمجھا گیا ہے اس میں صحت و تندرستی خاص طور سے شامل ہیں۔

ترجمہ: "پانچ چیزوں کی آمد سے پہلے غنیمت سمجھو۔ اپنی جوانی کو بڑھاپے سے پہلے۔ اپنی دولت اور تونگری کو فقر و احتیاج سے پہلے۔ اپنی فرصت کو مشغولیت سے پہلے اور اپنی زندگی کو موت سے پہلے"۔ (حاکم مستدرک)

اچھی صحت کے لئے ہر انسان کو کتنا فکرمند رہنا چاہئے اس بات کا اندازہ سنن نسائی کی اس حدیث سے ہو سکتا ہے جو حضرت ابوہریرہؓ سے اس طرح روایت ہے:

ترجمہ: "تم اللہ سے فضل و عافیت اور صحت مانگو"۔

نبی کریمؐ کی ہدایات کو پیش نظر رکھ کر یہ کہا جا سکتا ہے کہ اچھی صحت کے لئے ہر انسان کو ساری تدابیر اختیار کرنی چاہئیں لیکن احتیاط کے باوجود بیماری لاحق ہو جائے تو پریشان نہ ہونا چاہئے اور نہ یہ سمجھ کر کہ بیماری تقدیر الٰہی ہے اور اللہ کا غضب ہے علاج سے بے پرواہ نہ ہونا چاہئے۔ بیماری اور تکالیف کا سامنا پیغمبروں اور نبیوں کو بھی کرنا پڑا ہے۔ خود رسول اکرمؐ کو بہت تیز بخار چڑھتا تو آپؐ فرماتے کہ ''مجھے بخار تم لوگوں سے زیادہ ہی ہوتا ہے'' (بخاری) گویا کہ آپ لوگوں کو دلاسا دلاتے اور بخار یا کسی دوسری بیماری پر لعنت بھیج کر غم میں مبتلا ہونے سے منع فرماتے۔ بیمار کو تسلی دلانے ایک انداز آپ کا یوں بھی تھا۔

ترجمہ : ''کچھ حرج نہیں۔ بس بیماری سے پوری طرح پاکی ہو جائے گی''۔

(راوی حضرت ابن عباس۔ بخاری)

آنحضرتؐ نہیں چاہتے تھے کہ لوگ یہ سمجھیں کہ بیماریاں صرف برے کام کرنے والے لوگوں کو لاحق ہوتی ہیں ان سے تو اچھا یا برا ہر شخص دوچار ہوتا ہے۔ لہٰذا امراض سے ڈر اور خوف کو اپنے دل سے مٹا دینا ہی حقیقت پسندانہ طریقہ ہے۔ تکلیف کا مقابلہ کرنے کے لئے آپؐ اس نظریہ کو اپنانے کا حکم دیتے ہیں۔

ترجمہ : مسلمان کو جو بھی تکلیف ہوتی ہے یہاں تک کہ جو بھی کانٹا چبھتا ہے تو اللہ اس کے ذریعہ اس کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔ (راویہ حضرت عائشہؓ۔ بخاری)

غرضیکہ امراض کا سامنا کرنے کے لئے ایک طرف تو طبی طریقے استعمال کرنے کی ہدایات دی گئیں اور دوسری جانب کسی مایوسی میں نہ پڑنے کا سبق بھی سکھلایا گیا۔ ابن القیم نے رائے ظاہر کی ہے کہ جو امراض حضور اکرمؐ کے زمانہ میں گویا لا علاج تھے اور بظاہر ان میں مبتلا ہو کر انسان کی موت بہت کچھ یقینی سمجھ لی جاتی تھی ان میں مبتلا ہو کر مرنے والوں کے لئے حضور اکرمؐ نے فرمایا کہ ''وہ شہید ہیں'' بخاری میں درج ہے کہ ''طاعون سے مرنا مسلمان کے لئے شہید ہونا ہے''۔ ابن القیم نے طاعون اور ہیضہ (اسہال) کو ان بیماریوں میں شامل کیا ہے جن میں مبتلا ہو کر مرنے والے کو شہادت کا درجہ دیا جاتا ہے۔ ظاہر ہے کہ شہادت کا درجہ دئے جانے کا مقصد بھی انسانوں کو مایوسی کا شکار ہونے سے بچاتا ہے۔ یہ طرز فکر انقلابی نہ تھا تو اور کیا تھا۔

ارشادات نبویؐ بسلسلہ امراض وعلاج کا اصل مدعا ساری انسانیت کو ایسا پیغام دینا ہے جس کی رو سے انسان علاج ومعالجہ کو اپنی بقا کے لئے ضروری سمجھے نیز یہ محسوس کرے کہ علاج کے لئے ترقی پسند رویہ اپنایا جائے۔ توہمات سے دور رہا جائے۔

طب نبوی کو دوا کی تاریخ میں ایک نیا موڑ کہا جا سکتا ہے اور بقول ابن القیم ''طبعی علاج کرانا سنت رسولؐ ہے''۔ ایک عالم نے یہ بھی لکھا ہے کہ صرف دوا کرنا یا صرف دعا کرنا دونوں ہی طریقے حق وصواب سے ہٹے ہوئے ہیں اور کتاب وسنت کی تعلیم سے دور ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں علاج ایک ساتھ کرنے کا حکم فرمایا ہے۔''

طب نبویؐ کے معنی اور مفہوم نہ تو طب کی کتاب کے ہیں اور نہ ہی اس سے مراد کسی طبی نسخہ سے ہے۔ لہٰذا اس کا موازنہ موجودہ طبی علم سے کرنا یا قدیم طبی کتابوں سے اس کا مقابلہ کرنا ایک نامناسب طریق کار ہے۔ یہ بات ذہن نشین رہنی چاہئے کہ اسلامی انقلاب صرف ایک دینی انقلاب نہیں ہے بلکہ یہ دنیاوی انقلاب بھی ہے یا یوں کہا جائے کہ یہ ایک ہمہ جہتی انقلاب تھا جس کا مقصد پورے نظام زندگی میں تبدیلی لانا تھا اور طب نبوی بھی اسی مقصد کا ایک حصہ ہے۔ اس طرح طبی انقلاب کو اسلامی انقلاب کا ایک حصہ مانا جا سکتا ہے اور اس سچائی سے طب کی تاریخ پر نظر رکھنے والے لوگ بخوبی واقف ہیں۔

طب نبوی اصل میں نام ہے ایک پیغام کا جو طب کے سلسلہ میں ذہنوں کو جھنجھوڑتا ہے۔ طب نبوی نام ہے اس ہدایت کا جو ہمیں دوا اور دعا کی ضرورت سمجھانے کے لئے دی گئی۔ طب نبوی نام ہے ایک نصیحت کا ان لوگوں کے لئے جو علاج ومعالجہ میں روحانی علاج کے نام سے غلط روایات کا شکار رہتے ہیں۔ طب نبوی ایک فہمائش ہے ان حضرات کے لئے جو مرض کو تقدیر الٰہی سمجھ کر علاج ودوا کو گناہ سمجھتے ہیں۔ طب نبوی نام ہے اس حکم کا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انسانوں کو طب کے میدان میں نئی راہیں تلاش کرنے کے لئے دیا۔

طب نبوی کے پیغامات، ہدایات، نصائح اور احکام اصل میں قرآن کریم کے ارشادات کی روشنی میں دئے گئے ہیں جس کی بابت نبی کریمؐ نے فرمایا کہ:

ترجمہ : بہترین دوا قرآن ہے۔ (راوی۔ حضرت علیؓ، ابن ماجہ)

# Chapter-2

# صحیح بخاری شریف - اہم ماخذ طب نبوی

امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل البخاری (194ھ - 256ھ) اپنے زمانہ کے ایک جید عالم اور باکمال محدث گذرے ہیں۔ وہ بے پناہ اور بے مثال قوت حفظ کے بھی مالک تھے جس کا اندازہ اس حقیقت سے لگایا جاسکتا ہے کہ کم عمری سے ہی ان کو ایک لاکھ سے زیادہ احادیث زبانی یاد ہوچکی تھیں۔ جن صحابہ سے یہ احادیث مروی تھیں ان میں اکثر کی ولادت اور وفات کی تاریخیں اور جائے سکونت کی تفصیلات انہیں زبانی یاد تھیں۔ ایک مرتبہ بغداد کے بعض محدثین نے ان کی یادداشت کا امتحان لینا چاہا اور دس آدمیوں کو ان کے سامنے حدیثیں پڑھنے کیلئے متعین کیا، ہر آدمی کو دس دس احادیث اس طرح لکھادی گئیں کہ ایک حدیث کی سند دوسری میں جوڑ دی گئی۔ ان آدمیوں نے ایک ایک کرکے ساری حدیثیں غلط اسناد کے ساتھ پڑھیں اور امام بخاری سے ہر ایک حدیث کے بعد دریافت کیا کہ آیا آپ کو اس حدیث کا علم ہے۔ امام بخاری متواتر نفی میں جواب دیتے رہے اور آخر میں ممبر پر کھڑے ہوکر ساری ایک سو احادیث پہلے ان دس اشخاص کی بیان کردہ غلط اسناد کے ساتھ سنادیں اور پھر ہر ایک تصحیح کرکے اصل اسناد کے ساتھ بیان کردیں سامعین حیرت زدہ رہ گئے یہ واقعہ سن کر دور دراز سے لوگ ان کو دیکھنے اور ملنے بغداد آنے لگے۔

امام بخاری حدیث کے سارے فنون کے ماہر تھے۔ حافظ احمد بن حمیدون کا بیان ہے کہ ایک بار میں نے محمد بن یحیٰی ذہلی کو امام بخاری سے اسماء اور علل حدیث کے بارے میں سوال کرتے ہوئے دیکھا۔ امام بخاری اس تیزی اور روانی سے جواب دے رہے تھے جیسے آپ کے منہ سے جواب نہیں کمان سے تیر یکے بعد دیگرے نکل رہے ہوں۔

خلیق، بردبار اور حلیم امام بخاری کثیر مال و دولت کے مالک ہونے کے باوجود لذائذ دنیا

**Image No. 6**
Chicory-*Cichorium intybus*
(Arabic - *Hindiba*)
(See Chapter-5/6)

**Image No. 7**
Aloes-*Aloe* spp. (Arabic - *Allava, Sibr*)
(See Chapter-5/8)
Courtesy : Mick Walters

**Image No. 8**
Fenugreek-*Trigonella foenum-graecum* (Arabic - *Hulba*)
(See Chapter-5/9)

**Image No. 9**
Terebinth-*Pistacia terebinthus*
(Arabic - *Butm*)
(See Chapter-5/10)

**Image No. 10**
Marjoram-*Majorana hortensis*
(Arabic - *Marzanjosh*)
(See Chapter-5/12)
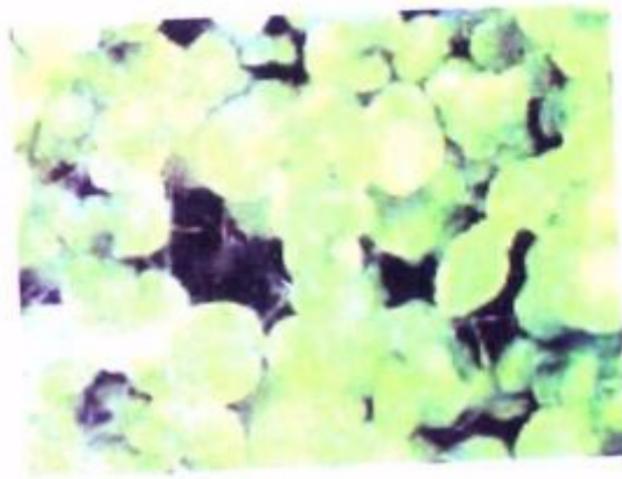
**Image No. 11**
Water-Cress-*Eruca sativa* (Arabic - *Jarjir*)
(See Chapter-5/14)

**Image No. 12**
Celery-*Apium graveolens*
(Arabic - *Karafas* )
(See Chapter-5/15)

**Image No. 13**
Purslane-*Portulaca oleracea*
(Arabic - *Humqa'*)
Courtesy : Alpineology
(See Chapter-5/16)

اور عیش و عشرت سے بہت دور رہتے تھے۔ سوکھی روٹی کھانا اور اپنی دولت کو صدقہ کر دینا ان کا معمول تھا۔ سادگی اور خدمت خلق کا جذبہ کا یہ حال تھا کہ ایک مرتبہ ان کے شاگرد محمد بن حاتم وراق نے ایک سرائے کے بنائے جانے میں انہیں اینٹیں اٹھانے سے منع کیا تو فرمانے لگے مجھے مت روکو، قیامت کے دن میرا یہ عمل مجھے نفع پہنچائے گا۔

امام بخاری ماوراء النہر کے شہر بخارا میں پیدا ہوئے (194ھ) اور ساٹھ (62) سال کی عمر میں سمرقند سے کچھ فاصلہ پر خرتنگ نامی ایک بستی میں وفات پائی۔ امام بخاری کی بیس سے زائد تصانیف ہیں جن میں سب سے مقبول الجامع الصحیح المسند المختصر من امور رسول اللہ علیہ وسلم ہوئی جس کو مختصراً لوگ الجامع الصحیح البخاری کہتے ہیں یا صرف بخاری شریف کے نام سے خوب جانتے ہیں۔ اس کتاب کو لکھنے میں امام بخاری کو سولہ سال کا وقفہ لگا اور اس کام کیلئے یعنی طلب حدیث کیلئے انہوں نے دو مرتبہ مصر اور شام کا دورہ کیا چار بار بصرہ گئے، چھ سال حجاز مقدس میں رہے اور متعدد موقعوں پر محدثین کے ہمراہ کوفہ اور بغداد کا سفر کیا۔ ان احادیث کا مسودہ مکہ مکرمہ، بصرہ اور بخارا میں تحریر کیا گیا اور مسجد حرام نیز مدینہ منورہ کے روضہ شریف کے پہلو میں بیٹھ کر اس کی تنقیض کی گئی اور تراجم لکھے گئے۔ بخاری شریف کی احادیث کی کل تعداد حافظ بن صلاح کی تحقیق کے اعتبار سے سات ہزار دو سو پچھتر بتائی جاتی ہے، جن کو مخصوص عنوانات کے تحت بانٹ دیا گیا ہے۔ بعض احادیث ایک سے زیادہ عنوانات کے تحت تحریر کی گئی ہیں اس طرح حذف مکررات کے بعد احادیث کی کل تعداد چار ہزار رہ جاتی ہے۔ بخاری شریف میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال، افعال، احوال، صفات اور ایام سے متعلق احادیث شامل کی گئی ہیں۔ یہ احادیث قرآن کریم کے معانی شرعیہ متعین کرنے کا ذریعہ ہونے کے علاوہ اسلام کے ابتدائی دور کے تاریخی حالات، سماجی کیفیات اور اقتصادی تشریحات کو سمجھنے میں مدد دیتی ہیں۔

بخاری شریف کی تقریباً چار سو ستر احادیث ایسی ہیں جن میں کسی نہ کسی نباتاتی شے کا ذکر ہوا ہے۔ ان احادیث سے قرآن میں بیان کردہ نباتات پر بھی بہت اہم روشنی پڑتی ہے۔ نیز ان پودوں کا علم بھی ہوتا ہے جن کا طب اور دیگر ضروریات زندگی کیلئے استعمال عرب کی سرزمین میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک دور میں ہوتا تھا۔

# باب-۳ Chapter-3

## زراعت-احادیث نبوی کی روشنی میں

عام طور سے باور کیا جاتا ہے کہ اس سرزمین پر انسان کو اپنی موجودہ شکل میں ظاہر (منتقل) ہوئے بیس لاکھ سال بیت چکے ہیں اور ماضی کے اس طویل دور میں اس کو مہذب بنے صرف دس ہزار سال کا قلیل عرصہ ہوا ہے۔ مہذب ہونے کا تعلق براہ راست زراعت سے مانا جاتا ہے گویا کہ دس پندرہ ہزار سال قبل انسان بندروں کے مانند جنگلی پھلوں کی تلاش میں رہتا اور جہاں اسے یہ پھل دستیاب ہو جاتے وہ کچھ دن وہاں ٹھہرتا اور پھر آگے کا سفر اختیار کرتا۔ کبھی کبھی وہ جنگلی جانوروں کا شکار بھی کرلیا کرتا بہرحال خوراک کی خاطر وہ ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتا رہتا اور ''قیام'' کا خیال دماغ میں نہ لاتا، لیکن کوئی دس ہزار سال قبل جب اس نے جنگلی اناج کو کاشت کرنے کا طریقہ معلوم کرلیا تو ایک جگہ قیام کرنے لگا اور بستیاں بسانے لگا یہیں سے تہذیب کی داغ بیل پڑی اور وہ اپنے کو مہذب سمجھنے لگا۔ انسان کی اس جدوجہد کے اشارے مقدس کتابوں میں بکثرت ملتے ہیں۔

یہ خیال زیادہ تر سائنسدانوں کے لئے قابل قبول ہے کہ سب سے پہلے جو کی کاشت ہوئی تھی۔ اور اس کی کاشت کا علاقہ ابی سینا (موجودہ ایتھوپیا) کے علاوہ مصر، شام اور فلسطین سمجھا جاتا ہے۔ ان علاقوں میں جو اور گیہوں کی کاشت کاری کا فن آہستہ آہستہ ترقی کرتے ہوئے حضرت سلیمان کے دور اقتدار میں اس حد تک عروج پر پہنچ گیا کہ ان کی پیداوار سلطنت سلیمانی سے دوسری سلطنتوں کو سمندری جہازوں کے ذریعہ برآمد کی جانے لگی۔ گویا کہ زراعت کا طریقہ جو حضرت عیسیٰ سے کوئی آٹھ دس ہزار سال قبل معلوم کیا گیا تھا وہ ایک ہزار سال قبل مسیح، فن کی صورت اختیار کر گیا۔
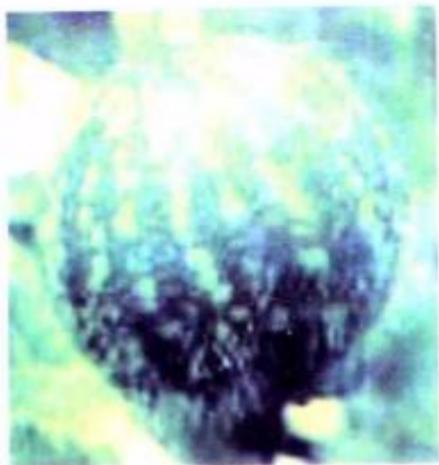
**Image No. 14**
Colocynth-*Citrullus colocynthis*
(Arabic - *Hanzal* )
(See Chapter-5/17)

**Image No. 15**
Caper-*Capparis spinosa*
(Arabic - *Kabr*)
(See Chapter-5/18)
Courtesy : Flora Deutschland
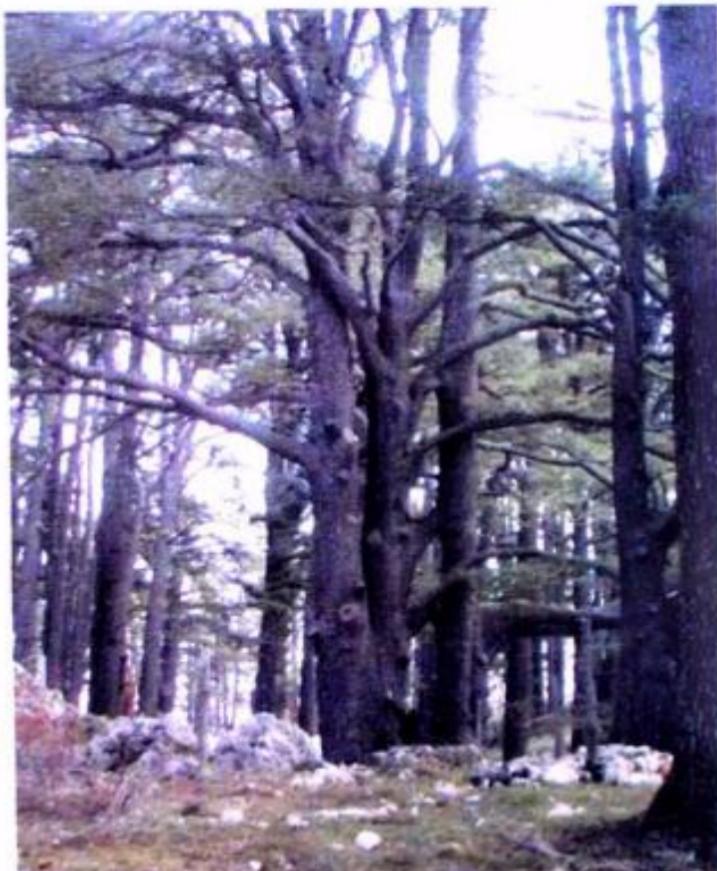
**Image No. 16**
Cedar-*Cedrus libani*
(Supposedly *Sidrah* of Quran)
Courtesy : Prof. Lytton John Musselman Old Dominion University Norfolk,
(See Chapter-5/19)

**Image No. 17**
Tamarisk-*Tamarix aphylla*
(Arabic - *Tarfa'*)
(See Chapter-5/20)
Courtesy: Bernard Toutain, CIRAD, France

**Image No. 18**
Dill-*Anethum graveolens*
(Arabic - *Sunut*) (See Chapter-5/22)
Courtesy : Prof. Lytton John Musselman

**Image No. 19**
Sumac-*Rhus coriaria*
(Arabic - *Sumaq*)
(See Chapter-5/23)

کاشت کے لئے عربی زبان کا لفظ ''زرع'' مختلف موضوعات کے تحت قرآن پاک اور احادیث میں متعدد بار استعمال ہوا ہے۔ زرع اور زراعہ الفاظ کو استعمال کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم کی نو آیات میں انسان کو دعوت فکر دی ہے کہ وہ غور کرے کہ اس زمین کیونکر روئیدگی پیدا ہوتی ہے۔ کیسے سبزہ زار اگتے ہیں اور حاصل ہوتے ہیں ''پھل'' (تمر۔ فاکھۃ) اور ''اناج'' (زرع) (ملاحظہ ہوں سورۃ الانعام کی آیت ۱۴۲۔ سورۃ النحل کی آیت ۱۱۔ سورۃ الکھف کی آیت ۳۲۔ سورۃ الشعراء کی آیت ۱۴۸۔ سورۃ السجدۃ کی آیت ۲۷۔ سورۃ الزمر کی آیت ۲۱۔ سورۃ الدخان کی آیت ۲۶۔ سورۃ الفتح کی آیت ۲۹/اور سورۃ الحجرات آیت نمبر ۲۹)۔

احادیث نبوی میں بھی زراعت اور زرائتی پیداوار کے حوالے ملتے ہیں صحیح بخاری کی ایک بہت اہم حدیث میں زرائتی پودوں کی مثال مومن سے دی گئی ہے۔ ملاحظہ ہو کتاب المرتضیٰ کے باب ۳۷۴ کی حدیث نمبر ۶۰۲۔

**عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال . مثل المومن کالخامۃ من الزرع تفیھا الریح مرۃ وتعدوہ مرۃ ومثل المنافق کالارزۃ لا تزال حتیٰ یکون انجھا منھا من واحدۃ.**

مولانا عبدالحکیم شاہ جہاں پوری نے اس حدیث کا ترجمہ یوں فرمایا ہے :

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مومن کی مثال کھیتی کے پودوں جیسی ہے جنہیں ہوا کبھی ادھر ادھر جھکا دیتی ہے اور کبھی سیدھا کر دیتی اور منافق کی مثال صنوبر کے درخت جیسی ہے کہ ہمیشہ ایک حالت میں رہتا ہے اور ہوا ایک ہی دفعہ اسے بیخ و بن سے اکھاڑ پھینک دیتی ہے (راوی حضرت کعب بن مالکؓ)۔

اسی متن کی دوسری حدیث کتاب المرضیٰ (بخاری شریف) میں ہی درج ہے۔ جو حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے اور جس کا ترجمہ مولانا موصوف نے اس طرح کیا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن کی مثال کھیتی کے پودوں جیسی ہے۔ جب ہوا آتی ہے تو اسے ایک جانب جھکا دیتی ہے اور جب رک جاتی ہے تو وہ سیدھا ہو جاتا ہے اور

بدکار آدمی کی مثال صنوبر کے درخت جیسی ہے جو اکثر سیدھا کھڑا رہتا ہے یہاں تک کہ جب اللہ تعالیٰ چاہتا ہے تو اسے بیخ و بن سے اکھاڑ پھینک دیتا ہے۔

مندرجہ بالا دونوں احادیث میں کھیتی کے پودوں کے لئے لفظ ''زرع'' کا استعمال ہوا ہے جس کی مثال مومن سے دی گئی ہے جب کہ سیدھے اور اکڑے ہوئے درخت صنوبر (حدیث الارز) اور بدکار آدمی (حدیث۔ فاجر) سے دی گئی ہے۔ انہی معنی اور مفہوم کی ایک تیسری حدیث بخاری شریف کی کتاب التوحید میں مذکور ہے جس کے راوی بھی حضرت ابو ہریرہؓ ہیں۔ اس میں اکڑے ہوئے درختوں کے نہ جھکنے کو کفر سے تعبیر کیا گیا ہے۔

ان تینوں احادیث میں مومنوں کو زرع (کھیتی کے لہلہاتے پودے) کے مثل بتانے کا بہت واضح مقصد ان کو یہ ہدایت دینا ہے کہ وہ ہمیشہ میانہ روی کا راستہ اختیار کریں۔ اصولوں میں لچک اور نرمی پیدا کریں اور بدلے ہوئے حالات اور زمانہ سے سمجھوتہ اختیار کریں اور پھر یہ تنبیہ بھی کی گئی ہے کہ اعتدال کی روشنی نہ اختیار کرنے کی صورت میں ان کا حشر وہی ہو سکتا ہے جو تیز آندھی میں بظاہر مضبوط درختوں کا ہوتا ہے یعنی یہ جڑ سے اکھڑ کر فنا ہو جاتے ہیں۔

زرع کی بابت ساری احادیث مسلمانوں کو سماجی معاملات میں افہام و تفہیم نیز دنیاوی مسائل میں اجماع اور اجتہاد کا راستہ اختیار کرنے کا مشورہ دیتی ہیں۔ ان احکامات پر عمل کر کے ہی مسلمان اس دنیا میں سرخ رو ہوئے اور سارے جہاں کو نئے علوم سے روشناس کراتے رہے۔ یورپ کے اندھیروں کو بھی روشنی بخشی لیکن جب انہوں نے بدلتے زمانے اور نظام کو نظر انداز کیا۔ اجتہاد کا راستہ ترک کر کے انتہا پسندی میں وقتی فائدہ کیا تو عصری علوم سے نابلد ہوئے۔ توہمات کے شکار ہو کر خود اندھیروں میں بھٹکنے لگے اور منزل مقصود سے دور ہو گئے۔

❖ ❖ ❖

**Image No. 20**
Narcissus-*Narcissus tazetta*
(Arabic - *Narjis*) (See Chapter-5/25)
Courtesy : S. Garden

**Image No. 21**
Hawthorn-*Crataegus oxycantha*
(Arabic - *'Urfut* )
(See Chapter-5/27)

**Image No. 22**
Cursed Tree-*Euphorbia resinifera*
(Arabic-*Zaqqum*)
(Courtesy : The Exotic Garden, Monte Carlo)
(See Chapter-5/29)

**Image No. 23**
Euphrbia-*Euphorbia* species
(Arabic - *Shibrum*)
(See Chapter-5/30)

**Image No. 24**
Date Palm-*Phoenix dactylifera*
(Arabic-*Tamar, Rutb, Nakhl*)
*Courtesy :* Prof. Lytton John Musselman (See Chapter-6/1)

# باب-۴ Chapter 4

# ارشادات رسولؐ بسلسلہ صحت عامہ اور علاج ومعالجہ

1۔ رسول اللہؐ نے فرمایا "اللہ نے کوئی مرض نہیں پیدا کیا ہے جس کی دوا بھی نہ پیدا کی ہو" (راوی ابو ہریرہؓ: بخاری)

2۔ رسول اللہؐ نے فرمایا "اللہ نے کوئی مرض نہیں پیدا کیا بغیر اس کے علاج کے۔ جو جانتا ہے وہ جانتا ہے اور جو بے خبر ہے وہ نہیں جانتا۔ ہاں صرف موت کے علاوہ۔ (راوی ابو سعید خدریؓ: ابن ماجہ)

3۔ رسول اللہؐ نے فرمایا "یقیناً اللہ کے بندے پائیں گے علاج کیونکہ اس نے کوئی مرض نہیں پیدا کیا ہے بغیر اس کے علاج کے۔ (بخاری)

4۔ رسول اللہؐ نے فرمایا "ہر مرض کا علاج ہے اور جب صحیح علاج ملتا ہے تو اللہ کے حکم سے مرض میں فائدہ ہوتا ہے۔ (راوی جابرؓ: مسلم)

5۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مریض کی عیادت کو گئے اور کہا کہ "طبیب کو بلاؤ" بیمار نے پوچھا یا رسول اللہ کیا یہ آپ فرما رہے ہیں رسول اللہؐ نے فرمایا ہاں یہ میں کہہ رہا ہوں۔ (ابو نعیم)

6۔ ایک شخص زخمی ہوا اور اندرونی طور سے خون نکلنے لگا رسول اللہؐ نے دو بنی عمار قبیلے کے دو اطبا کو بلایا اور پوچھا "تم میں سے کون بہتر طبیب ہے" ان میں سے ایک نے کہا کیا علم طب کی کچھ اہمیت ہے" جواب میں آپ نے فرمایا "جس نے مرض نازل کیا ہے اس نے دوا بھی بھیجی ہے" (زید ابن اسلمؓ: الموطا المالک)

7۔ایک مرتبہ ایک انصاری صحابی بیمار ہوئے تو رسول اللہؐ نے مدینے میں موجود دو طبیبوں کو بلایا اور ان سے کہا ''ان کا علاج کرو'' انہوں نے پوچھا یا رسول اللہؐ کیا علم طب میں کوئی فائدہ ہے'' آپ نے فرمایا ''ہاں'' (راوی ابو ہریرہؓ: السویطی)

8۔رسول اللہؐ نے فرمایا ''علاج کرواؤ اور دوا کا استعمال جاری رکھو'' (السویطی)

9۔رسول اللہؐ نے فرمایا ''جس نے اس سرزمین پر بیماری اتاری ہے اس نے اس کا علاج بھی قائم کر دیا ہے'' (راوی ابو ہریرہؓ: ترمذی)

10۔یقیناً رسول اللہؐ اپنا علاج دوا سے فرماتے تھے۔ (الجوزی)

11۔رسول اللہ کو مختلف بیماریاں ہوئیں اور ایسے وقت میں عرب اور غیر عرب طبیب حاضر ہوتے تھے اور ان کے قریب بیٹھ کر ان کا علاج کرتے تھے۔ (راویہ عائشہؓ: ابن ماجہ)

12۔حضرت عائشہ نے فرمایا ''میں نے نہیں دیکھا کسی کو اتنی تکلیف میں جو تکلیف رسول اللہ کو ہوئی۔ (بخاری)

13۔ رسول اللہؐ کبھی بھی اپنی ان زوجہ کے پاس نہیں گئے جو آنکھ کی بیماری Opthalamia میں مبتلا ہوتی تھیں۔ (ابو نعیم)

14۔رسول اللہؐ نے فرمایا کہ ''جن کو شدید تکالیف ہوتی تھیں وہ اللہ کے نبی ہی تھے''

15۔رسول اللہؐ نے فرمایا ''جس کسی نے علاج کیا اور وہ ماہر طبیب نہ تھا اور بیمار کو موت کا یا اس سے کم سامنا کرنا پڑا تو وہ (طبیب) اس کا ذمہ دار ہوگا۔ (راوی عمر ابن شعب: ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ)

16۔رسول اللہؐ نے فرمایا کہ ''علاج کرنے والا اگر ماہر نہیں ہے تو وہ ذمہ دار ہے نقصان کا'' (ابو داؤد، نسائی)

17۔حضرت ہشام نے ایک مرتبہ فرمایا ''میں نے حضرت عائشہؓ سے کہا کہ مجھے آپ کے علم طب کی گہرائی پر حیرت ہے، یا ام المومنین'' جواب میں انہوں نے کہا ''اے میرے بھانجے رسول اللہؐ بڑھتی عمر میں علیل ہو جایا کرتے تھے، بہت سے لوگ ان کے پاس آتے اور علاج بتاتے، میں نے انہیں سے دواؤں کا علم سیکھ لیا۔ (نسائی)

18۔ ہشام ابن عروہؓ نے فرمایا ''میں نے کسی کو علم طب میں اتنا ماہر نہیں پایا جتنا حضرت عائشہؓ تھیں چنانچہ میں نے پوچھا اے میری خالہ آپ کو دوا کا اتنا علم کیونکر ہے۔ انہوں نے فرمایا میں اکثر طبیبوں کی باتیں سنتی تھی اور اپنے حافظے میں محفوظ کر لیتی تھی۔ (نسائی)

19۔ حضرت عائشہؓ نے فرمایا ''جب ہمارے خاندان کا کوئی فرد بیمار ہوا کرتا تھا تو میں اسے یاد رلیتی تھی اور رسول اللہ کی بتائی دوا دوسروں کو تجویز کرتی تھی۔ (راوی ہشام بن عروہ: نسائی)

20۔ علم طب سنت رسولؐ کا ایک اہم حصہ ہے (السیوطی)

21۔ رسول اللہؐ نے فرمایا '' دو تحفے انسان کے لئے ایسے ہیں جن سے وہ کبھی محروم ہو جاتا ہے: اچھی صحت اور آرام۔

22۔ رسول اللہؐ نے فرمایا '' بیمار کی عیادت کرو اور غلام کو آزاد کرو (بخاری)

23۔ رسول اللہؐ نے فرمایا '' کہ آدم کی اولاد کے پاس اگر کچھ نہیں بھی ہے لیکن صحت اور حفاظت ہے تو بھی کافی ہے۔'' (ابوداؤد)

24۔ علم کی دو اقسام ہیں: ایک علم جسم اور دوسرا علم دین (ترمذی) السیوطی کے نظریہ سے یہ حدیث نہیں ہے بلکہ شافعی کا قول ہے۔

25۔ رسول اللہؐ نے ایسے علاج سے منع فرمایا جو جائز نہیں ہے۔ (السیوطی) الواقعی کا کہنا ہے کہ اس سے مراد گنڈہ تعویذ (جادو) ہے۔

26۔ رسول اللہؐ نے فرمایا '' جو شخص بیمار کی عیادت کو جاتا ہے وہ جنت کے راستے پر ہے۔'' (بخاری)

27۔ رسول اللہؐ نے فرمایا '' بخار دوزخ کی آگ کی مانند ہے اس کو پانی سے کم کرو''
(ابن عمر: بخاری، مسلم)

28۔ رسول اللہؐ نے فرمایا '' ٹھنڈا کرو (بخار کو) پانی سے، کیونکہ یہ آگ کی مانند ہے۔''
(بخاری، مسلم)

29۔ رسول اللہؐ نے فرمایا '' بخار آگ کی طرح ہے اسے دور رکھو ٹھنڈے پانی کے

ذریعے سے'' (راوی ابوہریرہ: ابن ماجہ)

30۔ رسول اللہؐ نے فرمایا'' اللہ سے گناہوں کی معافی مانگو اور اچھی صحت کی دعا مانگو'' پختہ ایمان کے بعد اچھی صحت کا مرتبہ ہے'' (نسائی)

31۔ رسول اللہؐ پانی پینے میں تین مرتبہ رک کر سانس لیتے تھے اور فرماتے تھے کہ اس طرح فرحت اور صحت حاصل ہوتی ہے اور پیاس بجھتی ہے۔ (مسلم)

32۔ رسول اللہؐ نے فرمایا'' کہ کھانا ہضم کرو اللہ کا نام لے کر اور کھانا کھا کر فوراً سو نے مت جاؤ'' (ابونعیم)

33۔ رسول اللہؐ نے فرمایا'' کہ آدم کی اولاد کہ جس طرح اپنا معدہ بھر لیتی ہے وہ غلط ہے'' اچھا تو یہ ہے کہ معدے میں ایک تہائی غذا رہے ایک تہائی پانی اور باقی ایک تہائی سانس لینے کی آسانی'' (نسائی، ترمذی)

34۔ رسول اللہؐ نے فرمایا'' اگر تم بیمار کے کمرے میں داخل ہوتے ہو تو اس سے کہو کہ وہ تمہارے لئے دعا کرے کیونکہ بیمار کی دعا فرشتے کی دعا ہے'' (راوی عمرؓ: السیوطی)

35۔ رسول اللہؐ نے فرمایا'' کہ بیمار کی عیادت کرتے ہوئے اپنا ہاتھ اس کے ماتھے پر رکھو اور پوچھو کہ وہ اب کیسا محسوس کرتا ہے'' (ترمذی)

36۔ رسول اللہؐ نے فرمایا'' کہ شام کا کھانا ضرور کھاؤ چاہے وہ سوکھی روٹی ہی کیوں نہ ہو کیونکہ ایسا نہ کرنے سے بوڑھاپا جلد آتا ہے۔ (ترمذی)

37۔ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ غصہ [illegible]انی عمل ہے، اور شیطان آگ سے پیدا کیا گیا ہے اور آگ پانی سے ٹھنڈی کی جاتی ہے لہذا جب کبھی تم کو غصہ آئے تو وضو کر لیا کرو۔ (ابوداؤد)

38۔ رسول اللہؐ نے فرمایا'' قرآن بہترین دوا ہے'' (راوی علیؓ: ابن ماجہ)

**Image No. 25**
Olive-*Olea europaea*
(Arabic-*Zaitun*)
(See Chapter-6/2)
Courtesy : Prof. Lytton John Musselman
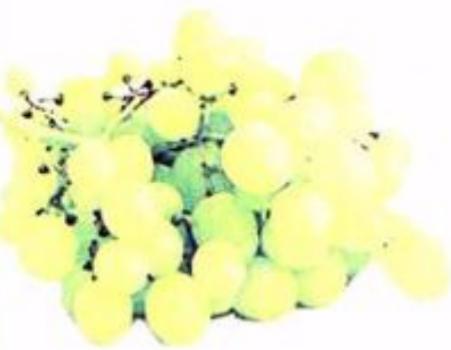
**Image No. 26**
Grape-*Vitis vinifera*
(Arabic-*'Inab*)
(See Chapter-6/3)

**Image No. 27**
Pomegranate-*Punica granatum*
(Arabic-*Rumman*)
Courtesy : Najma Mahmood
(See Chapter-6/4)
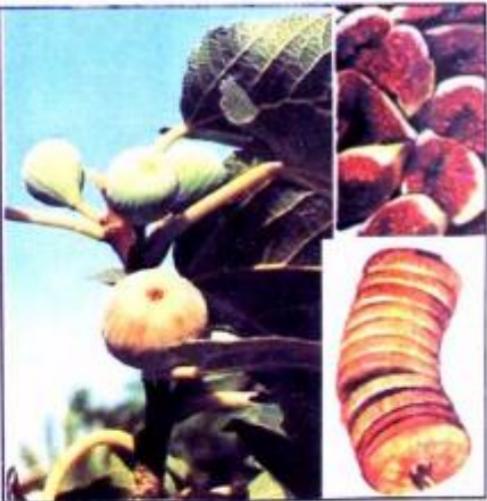
**Image No. 28**
Fig-*Ficus carica* (Arabic-*Teen*)
(See Chapter-6/5)
Courtesy : Prof. Lytton John Musselman

**Image No. 29**
Quince-*Cydonia oblonga*
(Arabic - *Safarjal*)
(See Chapter-6/6)

**Image No. 30**
Citrus-*Citrus species*
(Arabic - *Utraj, Turanj*)
(See Chapter-6/7)

**Image No. 31**
Jujuve-*Ziziphus mauritiana*-
(Arabic-*Nabq*. Generally
confused with Quranic Sidrah)
(See Chapter-6/8)

**Image No. 32**
Watermelon-*Citrulus vulgaris*
(Arabic - *Batikh*)
(See Chapter-6/9)

# Chapter 5 باب-۵

## احادیث رسولؐ میں مذکور ادویہ

- کلونجی Black Cumin 5/1
- قُسط Costus 5/2
- پیلو Toothbrush Tree 5/3
- سناء Senna 5/4
- نیل Indigo 5/5
- کاسنی Chicory 5/6
- تخم رشاد Cress 5/7
- گھیکواڑ Aloes 5/8
- میتھی Fenugreek 5/9
- کابلی مستگی Terebinth 5/10
- غَنم Anam 5/11
- مرزنجوش 5/12
- ورس Marjoram 5/13
- جرجیر Water-Cress 5/14
- اجمود Celery 5/15
- کلفا Purslane 5/16
- اندرائین Colocynth 5/17
- کَبر Caper 5/18
- لبنانی دیودار Cedar 5/19
- طرفاء Tamarisk 5/20
- رائی Mustard 5/21
- سوا Dill 5/22
- سماق Sumac 5/23
- سمرہ Rush 5/24
- نرگس Daffodil 5/25
- اظفار Izfar 5/26
- عرفط Hawthorn 5/27
- سعدان Saadan 5/28
- شجر ملعونہ Euphorbia 5/29
- شبرم Euphorbia 5/30

# Black Cumin کلونجی

**عربی نام** : حب السوداء۔ (حدیث) شونیز۔ (حدیث) حب البرکۃ۔

**دیگر نام** :Roman Coriander (انگریزی) ☆Nielle (فرانسیسی) ☆Melathion (یونانی) ☆Neguilla (ہسپانوی) ☆ Ketzach ☆Ketyach (عبرانی) ☆Nigella (اطالوی) ☆ Chemushker (روسی) ☆Corek otu (ترکی) ☆ شونیز (فارسی) ☆ کلونجی (اردو، ہندی) ☆ کرشن جیرک (سنسکرت) ☆ کلونجی جیرم (گجراتی) ☆ منگریلا (بنگالی) ☆ نیلا جیرکا (تیلگو) ☆ کالی جیرا (مراٹھی) ☆ کرونجی ریگم (تامل) ☆ کرون چرالم (ملیالی)

**نباتاتی نام** : *Nigella sativa* Linn.(Ranunculaceae)

## احادیث نبوی بسلسلہ کلونجی

- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تم اس کلونجی (حدیث۔ حبۃ السوداء) کو استعمال کیا کرو۔ اس لئے کہ اس میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفا موجود ہے۔ اور کلونجی شونیز (حدیث۔ شونیز) ہے"۔ (راوی حضرت ابوھریرۃؓ، بخاری، مسلم، ابن ماجہ، مسند احمد)
- رسول اکرم نے فرمایا: "کلونجی (حدیث۔ شونیز) موت اور سام کے سوا ہر بیماری کا علاج ہے"۔ (راوی حضرت بریدۃؓ، مسند احمد)۔
- خالد بن سعد بیان کرتے ہیں کہ میں غالب بن جبر کے ہمراہ سفر میں تھا۔ وہ راستہ میں بیمار ہوگئے۔ ہماری ملاقات کو ابن ابی عتیق (حضرت عائشۃؓ کے بھتیجے) تشریف لائے۔ مریض کی حالت دیکھ کر فرمایا کہ کلونجی (حدیث۔ حبۃ السوداء) کے پانچ سات دانے لے کر ان کو پیس لو۔ پھر انھیں زیتون کے تیل

میں ملا کر ناک کے دونوں طرف ڈالو۔ کیونکہ ہمیں حضرت عائشہؓ نے بتایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ ان کالے دانوں (حدیث۔ حبۃ السوداء) میں ہر بیماری سے شفا ہے۔ مگر سام سے میں نے پوچھاکہ سام کیا ہے۔ انہوں نے کہا موت۔ (راوی حضرت خالد بن سعد۔ بخاری، ابن ماجہ)

- رسول خدا نے فرمایا: "تم اپنے اوپر ان کالے دانوں (حدیث۔ حبۃ السوداء) کو لازم کر لو کہ ان میں موت کے علاوہ ہر بیماری سے شفا ہے"۔ (راویہ حضرت عائشہ۔ مسند احمد، راوی حضرت عبداللہ بن عمر، ابن ماجہ راوی حضرت ابوھریرہ، ترمذی)
- نبی کریمؐ نے فرمایا: "بیماریوں میں موت کے سوا ایسی کوئی بیماری نہیں جس کے لئے کلونجی (حدیث۔ حبۃ السوداء) میں شفا نہ ہو"۔ (راوی حضرت ابوھریرہ، مسلم)
- سیرت رسول کی کتابوں میں درج ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شھد (حدیث عسل) کے ساتھ کلونجی (حدیث حبۃ السوداء) کا استعمال مستقل فرماتے تھے۔

محدثین نے عام طور سے فارسی لفظ شونیز کو حبۃ السوداء کا ہم معنی بتایا ہے۔ اور چونکہ یہ بیج کالے ہوتے ہیں لہٰذا ان کو کمون اسود کا بھی نام دیا ہے۔ فارسی میں سیاہ برنج اور سیاہ دانہ کے نام سے جو بیج جانے جاتے ہیں وہ کرویہ کے بیج ہیں جنہیں سیاہ زیرہ بھی کہا جاتا ہے۔ نباتاتی طور سے یہ Carum carvi کے بیج ہیں جن کا کلونجی یعنی حبۃ السوداء سے کوئی واسطہ نہیں۔ اسی طرح Ipomea hederacea سے حاصل کردہ بیج بھی کالا دانہ کہلاتا ہے۔ کچھ لوگ تو کالی رائی (Brassica nigre) کو بھی کالا دانہ کہہ دیتے ہیں۔ غرضیکہ سیاہ دانہ، کالا دانہ، سیاہ زیرہ سیاہ دانہ یا کالی جیری وغیرہ نام سے جو بیج بازاروں میں بکتے ہیں وہ کلونجی یعنی حبۃ السوداء سے مختلف ہیں۔

حبۃ السوداء کا ذکر کنزاک (Kezach) کے نام سے مقدس بائبل میں بھی ہوا ہے جس

کا ترجمہ انگریزی میں (Jastrow version)Black Cumin کے نام سے کیا گیا ہے۔ (ملاحظہ ہو Iseah 28: & 27)۔

بقراط (Hippocratus) اور ڈائس کورائی ڈس (Dioscorides) نے اپنی تصنیفات میں حبۃ السوداء کو Melathion کا نام دیا ہے جب کہ پلائنی (Pliny) نے اسے Gith کہا ہے۔ ابن اعرابی حبۃ السوداء کو حبۃ الخزراء بھی لکھتے ہیں جب کہ کمال حسن کی لکھی گئی Encyclopaedia of Islamic Medicine میں *Pistacia terebinthus* نامی پودے کے بیجوں کو حبۃ الخزراء بتایا گیا ہے قدیم فارسی لٹریچر میں شونیز بہ معنی حبۃ السوداء کو شمیز بھی لکھا گیا ہے۔ کلونجی کا استعمال یوں تو کھانے میں خوشبو کے طور پر کیا جاتا ہے لیکن حالیہ سائنسی تحقیق کے اعتبار سے کلونجی میں بے پناہ طبی فوائد بتائے گئے ہیں۔ اس میں Antibacterial activity بھی پائی گئی ہے۔

دواؤں کی افادیت کو محسوس کرانے اور ان کے لازمی استعمال کی ضرورت جتانے کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کے الفاظ بڑی معنویت رکھتے ہیں اور ثابت کرتے ہیں کہ آپ اپنی امت میں طبی دواؤں کے استعمال کا عام رجحان چاہتے تھے۔ مثلاً کلونجی کے لئے آپ نے فرمایا ''بیماریوں میں موت کے سوا ایسی کوئی بیماری نہیں جس کے لئے کلونجی میں شفا نہ ہو''۔ (مسلم) اسی طرح ایک دوسرے موقع پر دوا پر زور ان الفاظ میں دیا گیا ہے ''اگر کوئی چیز موت سے بچاتی تو وہ سنا ہوتی'' (ترمذی۔ ابن ماجہ) سنا کی بابت حضرت ابو انصاریؓ سے مروی حدیث میں درج ہے کہ ''سناء اور سنوت میں ہر بیماری سے شفا ہے۔ (ابن عساکر) دوا کی بابت ان احادیث کا طرز بیان اور الفاظ اس امر کی دلیل ہیں کہ حضور اکرمؐ خواہش رکھتے تھے کہ ان کی امت امراض کے علاج کے لئے صرف دعا پر تکیہ نہ کرے اور نہ ہی جادو ٹونا پر، گنڈہ تعویذ کا عیسائی طریقہ اپنائے جسے وہ لوگ روحانی علاج جتاتے تھے۔

کلونجی صرف ایک دوا ہی نہیں ہے بلکہ یہ مختلف غذاؤں میں بھی استعمال کی جاتی ہے۔ بو علی سینا نے القانون میں اس کا تفصیل سے ذکر کیا ہے اور اس کے طبی فوائد پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے اور بتایا ہے کہ کلونجی کے استعمال سے تھکن دور ہوتی ہے مزید یہ کہ جسمانی

قوت میں اضافہ ہوتا ہے۔ امریکہ میں کیے گئے ایک حالیہ تحقیق میں پتہ چلا کہ کلونجی کے تیل میں ایک جز Thymoquinenone نام سے ہے جو دماغ میں Pancreatic کینسر کے Cell کو ختم کر دیتا ہے اور ایک دیگر تحقیق کے مطابق حاملہ عورت کیلئے کلونجی نہایت مفید ہے اور پیدائش اولاد کے بعد ماں کو کمزوری سے نجات دلاتی ہے۔

کلونجی کا استعمال مختلف طریقوں سے کیا جاتا ہے مثلاً بیجوں کو شہد کے ساتھ کھانا یا گرم پانی میں بھگوکر استعمال کرنا یا گرم دودھ میں کچھ دیر تک بیجوں ورکھ کر استعمال کر لینا وغیرہ وغیرہ۔

## کلونجی کے کیمیائی اجزاء:

a-Longipinene, Anisaldehyde, a-Phellandrene, a-Pinene, a-Pinene, Apiole, a-Thujene, Carvacrol, Carvone, Estragole, Fenchone, Limonene, Longifolene, Myrcene, Myristicin, n-Decane, n-Hexadecane, n-Nonane n-Tetradecane, p-Cymene, p-Cymene-8-ol, Sabinene, Terpinen-4-ol, Thymoquinone, Lauric acid, Myristic acid, Palmitic acid, Stearic acid, Oleic acid, Linoleic acid, Linolenic acid,

## کلونجی کے طبی فوائد:

Antibacterial, diuretic, emmenagogue, galactagogue, carminative, stimulant, skin affection, puerperal fever, dyspepsia, loss of appetite, diarrhoea, amenorrhoea and dysmenorrhea. Locally used, it removes painful swellings of , coughs, emphysema. fevers, flu, general fatigue, headaches, heart trouble, increase milk production in nursing mothers, indigestion, inflammatory diseases, insomnia digestive، rheumatism stomachaches,

(اصطلاحات کے معنی و مفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

❖❖❖

# کُست Costus

**عربی نام** :- قُسط (حدیث)۔کُست (حدیث) قسط الہندی (حدیث)۔قسط البحری (حدیث)۔عود الہندی (حدیث)۔قسط الحلو۔

**دیگر نام**: Costus (انگریزی، فرانسیسی، جرمن) ☆ Costo (اطالوی) ☆ Sausurea (لاطینی) ☆ کست، کست شیریں (فارسی) ☆ کُٹھ، کتھ، کت پچک، کٹ (ہندی، اردو، بنگالی) ☆ کشتا (سنسکرت، مراٹھی، کنٹر) ☆ اپلیتا (گجراتی) ☆ کستم (تیلگو) ☆ پُٹ، چک، گوشتم (تامل) ☆ سپڑی (ملیالی) ☆ کتھ، چوب کتھ (کاشمیری)

**نباتاتی نام**: *Saussurea costus* (Falc.) Lipsch. syn. *Saussurea lappa* C.b.Clarke ( Asteraceae)

## احادیث نبویؐ بہ سلسلہ کتھ

- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذات الجنب کے لئے ورس، کتھ (حدیث۔ قسط) اور روغن زیتون کے پلانے کو مفید بتایا۔ (راوی حضرت زید بن ارقم۔ ابن ماجہ)
- رسول اللہ نے فرمایا: "اے عورتو! اپنے بچوں کے حلق کو سوزش سے جلایا نہ کرو۔ جب کہ تمہارے پاس کتھ (حدیث۔ قسط الھندی) اورورس موجود ھیں۔ یہ ان کو چٹا دو"۔ (راوی حضرت جابر بن عبداللہ۔ مستدرك الحاكم۔ ابو نعیم۔ ابن السنی)۔
- رسول اکرمؐ نے فرمایا: "تم اس کتھ (حدیث۔ العود الھندی) کو بطور دوا استعمال کرو۔ اس لئے کہ اس میں سات بیماریوں کے لئے شفا ھے۔ ذات الجنب (نمونیا یا پلوریسی) ان میں سے ایک ھے"۔ (راویہ حضرت ام قیس۔مسند احمد)۔
- نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ کے گھر میں داخل

ہوئے تو ان کے پاس ایک بچہ تھا جس کے منہ اور ناک سے خون نکل رہا تھا۔ حضور نے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ جواب ملا کہ بچہ کو عذرہ ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اے خواتین تم پر افسوس ہے کہ اپنے بچوں کو یوں قتل کرتی ہو۔ اگر کسی بچے کو حلق میں عذرہ کی تکلیف ہو یا اس کے سر میں درد ہو تو کتھ (قسط الھندی) کو رگڑ کر اسے چٹا دو۔ چنانچہ حضرت عائشہ نے اس پر عمل کروایا اور بچہ تندرست ہوگیا۔ (راویہ۔ حضرت عائشہؓ۔ مسلم)

- رسول خدا نے فرمایا : "جن چیزوں سے تم علاج کرتے ہو ان میں سب سے بہترین دوا پچھنا (الحجامۃ) اور کتھ (حدیث۔ قسط الجری) ہے"۔ (راوی حضرت انس بن مالک، بخاری، مسلم، نسائی)۔
- رسول کریمؐ نے فرمایا : "اللہ سے ڈرو۔ اپنے بچوں کو حلق دبا کر ان کو تکلیف کیوں دیتی ہو۔ کتھ (حدیث۔ عودالھند) استعمال کرو۔ کیونکہ یہ سات (بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ ذات الجنب (پلیوریسی۔ نمونیا) ان میں سے ایک ہے"۔ (راویہ حضرت ام قیس۔ بخاری)
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عودالھندی (حدیث۔ العود الھندی) بہ معنی کست (حدیث۔ الکست) کو سات امراض میں مفید بتایا جس میں ایک ذات الجنب بھی ہے۔ (راویہ۔ حضرت ام قیس بنت محصن۔ ابن ماجہ)
- ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ ہم ذات الجنب (پلوریسی) کا علاج کتھ (حدیث۔ قسط الجری) اور زیتون سے کریں۔ (راوی۔ حضرت زید بن ارقم۔ ترمذی، مسند احمد، ابن ماجہ)
- حضور اکرم کو حضرت اُم سلمہ اور حضرت اسماء نے مشورہ کرکے ان کی شدید بیماری کے دوران جو دوا پلائی اس میں کتھ

(حدیث۔ عودالھندی)، ورس اور زیتون کے چند قطرے شامل تھے۔ (طب نبوی۔ بخاری، مسلم)

- قسط الھندی وقسط البحری وھی ھے جوکست۔ جیسے کافور اور قافور۔ یاکشت اور قشطت۔ (باب سعوط۔ کتاب طب نبوی، بخاری)

کٹھ کے سلسلہ کی تمام احادیث پر ایک ساتھ غور کرنے کے بعد یہ بات کسی حد تک واضح ہو جاتی ہے کہ حضور اکرم نے قُسط، کُست، قسط الہند، قُسط البحری اور عود الہند کے ناموں سے جس دوا کا استعمال حلق اور ذات الجنب جیسی بیماریوں کے لئے بتایا ہے وہ ایک ہی دوا (جڑی) کے کئی نام ہیں۔ عود الہندی سے مراد قسط اس لئے ہے کہ عود بمعنی لکڑی (عربی میں لکڑی کو عود کہتے ہیں) ہندوستان سے درآمد کی جاتی تھی۔ اس طرح قسط البحری سے مراد ایسی قسط ہے جو سمندر پار سے لائی جاتی تھی نہ کہ خود سمندر سے۔ سچ تو یہ ہے کہ سمندر میں کوئی بھی نبات ایسی پیدا ہی نہیں ہوتی ہے جو قسط کی طرح لمبی اور مضبوط جڑ کی طرح ہو۔

کچھ محققین نے مصر کی ایک جڑ کو Costus کہا ہے جو نباتاتی اعتبار سے Costus speciosa ہے۔ لیکن حضور اکرمؐ کے زمانہ میں عربوں میں اس کی مقبولیت تاریخی حوالوں سے ثابت نہیں ہے۔

''عود'' عربی زبان کا لفظ ہے، جس کے لغوی معنی لکڑی یا درخت کی شاخ کے ہیں۔ اس طرح کسی بھی درخت کی لکڑی یا شاخ کو عود کہا جا سکتا ہے لیکن ہندوستان میں ''عود'' کا مفہوم صرف ''اگر'' (Aquilaria agollocha) کی لکڑی سے لیا جاتا ہے۔ یہ ہندوستانی پودہ ہے اور صرف آسام کے پہاڑی علاقوں میں پایا جاتا ہے۔ یوں تو بعض لوگ لوبان کو بھی عود کا نام صرف اس لئے دے دیتے ہیں کیونکہ دونوں کا استعمال بطور بخور کیا جاتا ہے۔ برخلاف اس کے عربی زبان اور عرب ومصر کی طب میں مختلف طبی اہمیت کی لکڑیوں کو عود کے نام سے جانا جاتا ہے مثلاً قے پیدا کرنے والی Cyperus articulata کی لکڑی کو اور پھوڑے پھنسیوں پر لگانے والی لکڑی عود القرح کہلاتی ہے۔ عود البرق

(Myrica esculenta) بھی طبی اعتبار سے اہم لکڑی ہے۔ وہ لکڑی جس پر حضرت عیسیٰ کو صلیب پر چڑھایا گیا عود الصلیب کہلاتی ہے۔ عود الانجبار اور عود قاقلی کچھ دوسری اہم لکڑیوں کے نام ہیں۔ عود قاقلی غالبًا اسی درخت کی لکڑی ہے، جس کا ذکر مولانا سید سلیمان ندوی نے ارض القرآن میں عود قاقلی کے نام سے کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اس کے جنگلات حضر موت میں پائے جاتے ہیں۔

یہ تاریخی حقیقت اب بہت کچھ واضح ہو چکی ہے کہ عرب ہند کے درمیان تجارت کا سلسلہ اسلام کے قبل ہی شروع ہو چکا تھا۔ نباتاتی ادویات ہندوستان سے بڑے پیمانے پر عرب لے جائی جاتی تھیں۔ ان ادویات میں کچھ نام کی لمبی اور موٹی جڑیں بھی کافی مقدار میں شامل ہوتی تھیں جن کو عرب کے حکماء قسط اور کست کے نام سے مختلف امراض کے لئے استعمال کرتے تھے۔ اسے عود ہندی (ہندوستان کی لکڑی) بھی کہتے تھے۔ قسط کی جڑیں کشمیر کے علاقے کی پیداوار تھیں جن کا نباتاتی نام Saussurea lappa ہے۔ یہ جڑیں آج بھی بے پناہ طبی اہمیت کی حامل ہیں۔ ان جڑوں میں ایک خاص قسم کی خوشبو بھی ہوتی ہے جو چین میں بہت پسند کی جاتی ہے اسی لئے وہاں قسط کی دھونی بھی دی جاتی ہے عود ہندی، قسط اور کست کا ذکر متعدد احادیث نبویؐ میں بھی ملتا ہے۔ صحیح بخاری شریف کی کتاب الطلاق کے باب 203 اور 204 کے تحت احادیث میں عورتوں کو اجازت دی گئی ہے کہ وہ سوگ کے دوران قسط کی خوشبو کا استعمال کر سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ کتاب الطب کے باب 418 میں عود ہندی اور قسط کے بارے میں ایک حدیث یوں درج ہے۔

''عبید اللہ بن عبد اللہ کا بیان ہے کہ حضرت ام قیس بنت محصن رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو اسد خزیمہ کی نسبت سے اسدیہ اور سب سے پہلے ہجرت کرنے والی عورتوں میں سے ہیں اور جنہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی تھی اور یہ حضرت عکاشہ کی بہن ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ وہ اپنے بچے کو لیکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئیں جس کو گلے کی تکلیف تھی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنی اولاد کو تالو دبا کر تکلیف کیوں دیتی ہو۔ تمہیں چاہئے کہ عود ہندی (بخاری شریف، العود ہندی) استعمال کیا کرو

کیونکہ اس کے اندر سات بیماریوں کی شفا ہے، جن میں ایک نمونیہ (بخاری شریف، ذات الجب) ہے۔عود ہندی سے مراد کست (قسط) ہے۔ (ترجمہ: مولانا عبدالحکیم) الطب نبوی کے باب 405، 408، 416 اور 421 کے تحت بھی احادیث میں قسط (کست) بنام عود ہندی کا ذکر ایک ایسی دوا کے طور پر ہوا ہے جس کو سات بیماریوں میں مفید بتایا گیا ہے۔

واضح رہے کہ موجود سائنسی تحقیق کی روشنی میں قسط کی جڑ گلے اور دمہ (Bronchial Asthama) کی بیماری میں بہت مفید ہے کیونکہ اس میں موجود کیمیاوی جز (Saussurin) کو بہترین Bronchodilator پایا گیا ہے۔اس کے علاوہ وہ امراض جن میں قسط مفید ہیں وہ ہیں کالرا، بخار، جلدی امراض، ناسور، معدہ کی خرابی (Dyspepsia)، دانت کا درد اور Rheumatism۔

بخاری شریف کی کتاب بدالخلق کے باب 292 کے تحت دو حدیثوں میں اور کتاب الانبیاء کے باب 302 کی ایک حدیث میں لفظ ''الالوۃ'' استعمال ہوا ہے، جس کا ترجمہ مولانا عبدالحکیم نے عود کیا ہے، مثلاً کتاب الخلق (باب 292) کی پہلی حدیث کا ترجمہ یوں ہوا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ جو گروہ جنت میں سب سے قبل داخل ہوگا ان کے چہرے چودھویں کے چاند سے زیادہ تاباں اور درخشاں ہوں گے ان کی انگیٹھیوں میں عود (بخاری شریف، الالوۃ) سلگے گا اور پسینہ مشک (بخاری شریف، مسک) کی طرح خوشبودار ہوگا۔

اسی کتاب کی دوسری حدیث میں یوں فرمایا گیا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کی انگیٹھیوں میں الالوۃ سلگتا ہوگا اس سے ابوالیمان نے العود مراد لیا ہے۔

کتاب الانبیاء، باب 302 میں مزید وضاحت ملتی ہے جبکہ ارشاد ہوتا ہے کہ ''ان کی انگیٹھیوں میں الالوۃ سلگتا ہوگا جس میں عود کی خوشبو ہوگی۔''

مندرجہ بالا احادیث نبویؐ سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ جس عود ہندی کا ذکر کتاب الطب میں ملتا ہے وہ اصل میں ہندوستانی ''کٹھ'' (سنسکرت، کشٹ، عربی، قسط) کی جڑ ہے، نہ کہ

ہندوستانی ''اگر'' کی لکڑی جبکہ کتاب بدالخلق اور کتاب الانبیاء کی احادیث سے الالوۃ کا ذکر ہے وہ عود کے مانند خوشبو دینے والی چیز ہے۔ مولڈنکے کی تحقیق کے اعتبار سے الالوۃ اصل میں درخت صبر یعنی Aloe succotrina (ہندی، ایلوہ) سے نکلا ہوا منجمد مادہ (انگریزی Aloes) ہے جو مزہ میں انتہائی تلخ ہوتا ہے یہ جلنے پر خوشبو بکھیرتا ہے اور سرزمین عرب کی نہایت اہم دوا ہے جس کے بے پناہ فوائد بتائے گئے ہیں سریانی (Syriac) زبان میں اس کو الوۃ کہا گیا ہے جیسا کہ قدیم مصری لٹریچر سے واضح ہوتا ہے۔ مصر میں فرعونی دور میں الوۃ (ایلوہ) کو لاشوں کو محفوظ کرنے (Mummies) کیلئے لوبان اور مرکلی کے ساتھ استعمال میں لاتے تھے اس طرح یہ بات کسی حد تک یقین کے ساتھ کہی جاسکتی ہے کہ ایلوہ (ہندی، فارسی) الوۃ (سریانی) Aloe (انگریزی) اور الالوۃ (عربی) ہم معنیٰ الفاظ ہیں اور ان سے مراد درخت صبر سے حاصل کئے گئے مادہ سے ہے حالانکہ عربی کی بعض لغات میں الالوۃ کے معنیٰ اگر کی لکڑی کے بھی دئے گئے ہیں۔ مقدس بائبل میں ایلوہ کے لئے جو عبرانی لفظ استعمال ہوا ہے وہ لاوت ہے اور یونانی لفظ الون ہے (دیکھئے کتاب جان، باب 19) بعض محققین کا خیال ہے کہ بائبل کے الوت کے دو معنیٰ ہیں ایک Aloes (ایلوہ) اور دوسرا Aloewood (العود) بہر حال عود کے سلسلہ کا سائنسی لٹریچر کسی حد تک پیچیدہ اور مبہم ہے پھر بھی موجودہ سائنسی تحقیقات اور احادیث نبوی کی روشنی میں یہ بات بڑی حد تک واضح ہو جاتی ہے کہ قدیم دور میں عرب میں جس شے کو عود ہندی (ہندوستان کی لکڑی) کہتے تھے وہ اصل میں قسط کی لکڑی (جڑ) کا دوسرا نام تھا اور اس کا پودہ اب *Saussurea lappa* کہلاتا ہے اس کے علاوہ الالوۃ اصل میں ایلوہ کا عربی نام تھا جو صبر بھی کہلاتا ہے اور جس کا ذریعہ Aloe Succotrina نامی پودہ تھا۔

## کست کے کیمیائی اجزاء:

Acetic-acid, Alkaloids, (Alpha-amyrin-stearate, Beta-amyrin-stearate, Betulin, Camphene, Caryophyllene, Caryo-phyllene-oxide), Inulin, Kushtin, Lactones, Linalool, Lupeol, Myrcene,

Naphthaline, Octanoic-acid, Oleic-acid, P-cymene, Palmitic-acid, Phellandrene, Resinoids, Saussurine, Stigmasterol, Tannin and Taraxasterol

**کست کے طبی فوائد:** Stimulant, spasmodic diseases, cough, asthma, cholera and deranged digestion, skin diseases and rheumatism. cooling lotion to sprains, headache, astringent ointment on ulcers.

(اصطلاحات کے معنی ومفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

✣ ✣ ✣

Chapter 5/3 Image No 3

## Tooth Brush Tree

**عربی نام:** شجرۃ المسواک (حدیث)، ارک (حدیث) اراک (حدیث)، خمط۔

**دیگر نام:** Mustard Tree & Tooth Brush Tree (انگریزی) ☆ Brasse A Dents (فرانسیسی) ☆ Zahnburste (جرمن) ☆ Spazzolino albero (اطالوی) ☆ Dis Fircasi Agasi (ترکی) ☆ Sikatgigi Pohon (انڈونیشیا) ☆ درخت مسواک، درخت خردل (فارسی) ☆ پیلو (سنسکرت، ہندی، اردو، بنگالی) ☆ کلروا، کارکول (تامل) ☆ وراگوگو (تیلگو) ☆ پیلونو (گجراتی) ☆ کرمبھاپریا (سنسکرت)

**نباتاتی نام:** *Salvadora persica* Linn.(Salvadoraceae):

### احادیث بسلسلۂ پیلو

- عبدالرحمن بن ابوبکرؓ اندر آئی ان کے پاس مسواک تھی جس سے وہ اپنے دانت صاف کر رہے تھے۔ حضورؐ نے اس جانب نظر بھر کے دیکھا۔ میں نے مسواک عبدالرحمنؓ سے مانگ کر اس کو کاٹا۔ پھر اپنے دانتوں سے نرم کیا اور ان کو دی. انھوں نے

مسواک کی۔ (نبی کریمؐ کی دنیاوی زندگی کے آخری لمحات کے دوران) راویہ، حضرت عائشہ صدیقہؓ، بخاری)

- رسول اللہؐ نے فرمایا : "مجھے اگر اپنی امت پر گرانی (مشکل) کا احساس نہ ہوتا تو میں ہر نماز کے ساتھ مسواک کا حکم دیتا"۔ (راوی، حضرت ابوھریرۃؓ، بخاری، مسلم)
- میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ وہ روزہ نماز کی حالت میں مسواک کرتے تھے۔ (راوی، حضرت عامرؓ بن ربیعہ، ابن ماجہ، ابوداؤد)
- جس طرح نماز کے لئے لوگوں کے لئے وضو فرض ھے اسی طرح مسواک بھی فرض کر دی جاتی۔ (راوی، حضرت عباسؓ بن عبدالمطلب۔ مستدرک الحاکم)
- نبی کریمؐ نے فرمایا : "مسواک کے بعد کی دو رکعتیں اس کے بغیر ستر سے افضل ھیں اور پوشیدہ دعوت دینا اعلانیہ دعوت سے ستر گنا بھتر ھے۔ (راوی، حضرت ابوھریرۃؓ، ابن النجار)
- رسول کریمؐ نے فرمایا : "مسواک میں دس فوائد ھیں۔ منہ کو خوشبودار کرتی ھے۔ مسوڑھوں کو مضبوط کرتی ھے۔ نظر کو تیز کرتی ھے، بلغم نکالتی ھے۔ سوزش کو دور کرتی ھے۔ سنت پر عمل کا باعث فرشتوں کو خوش کرتی ھے۔ رب کو راضی کرتی ھے۔ نیکیوں میں اضافہ کا باعث اور معدہ کی اصلاح کرتی ھے۔ (راوی، حضرت عبداللہ بن عباسؓ، ابونعیم)
- نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پیلو (الاراک) کی شاخ مرحمت فرمائی اور فرمایا کہ اس سے مسواک کیا کرو"۔ (راوی، حضرت ابی جیزہ الصباحی، ابن سعد)
- حضور اکرم نے فرمایا : "مسواک کے ساتھ والی نماز بغیر مسواک والی نماز سے ستر مرتبہ بھتر ھے"۔ (مستدرک الحاکم۔ اور مسند احمد)

نوٹ: بعض علماء کرام کا خیال ھے کہ ستر مرتبہ کی تاکید سے مفھوم کثرت کا ھے۔

- رسول اللہ نے فرمایا: "مسواک تین قسم کی ھے۔ اگر پیلو (اراک) میسر نہ ھو تو عنم یا بطم"۔ (راوی حضرت ابی زیدالغافقی، ابو نعیم)
- رسول اقدس نے فرمایا: "مسواک منه کو پاک کرتی۔ رب کو راضی کرتی۔ شیطان کو بدگمان کرتی۔ بھوک بڑھاتی اور دانتوں کو چمکاتی ھے۔ (حضرت انسؓ بن مالک، مستدرک الحاکم، الدیلمی)
- رسول پاک نے فرمایا: سیاہ رنگ کا کباث (پیلو کا پھل) سب سے عمدہ ھوتا ھے۔ (راوی، حضرت جابرؓ بن عبداللہ، بخاری، مسلم)
- نبی کریم صلی اللہ علیه وسلم جب رات کو بیدار ھوتے تو اپنے منه کو مسواک سے صاف کرتے۔ (راوی، حضرت عائشۃؓ، بخاری، مسلم)
- رسول اللہ نے فرمایا: میں نے تم لوگوں کو بکثرت مسواک کرنے کی تعلیم دی۔ (راوی، حضرت انسؓ بن مالک۔ بخاری)
- رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم جب گھر سے تشریف لے جاتے تو پھلے مسواک کرتے۔ (راوی، حضرت عائشۃؓ، مسلم)
- رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم صبح وشام ضرور مسواک کرتے تھے۔ (راوی حضرت عبداللہؓ بن عمرؓ، بخاری)
- حضور اکرم نے فرمایا: "مسواک منه کی صفائی اور خدا کو خوش کرنے کی چیز ھے (خدا کی رضامندی ھے) (راویه حضرت عائشۃؓ، بخاری، راوی، حضرت انس بن مالک، ابو نعیم)

درخت مسواک ایک اونچا اور سایہ دار درخت ہے، اس کی دو قسمیں ہندوستان میں پائی جاتی ہیں۔ دونوں ہی کی ٹہنیاں مسواک کے طور پر استعمال میں آتی ہیں لیکن پھل صرف *Salvadora persica* کے ہی کھائے جاتے ہیں۔

درخت مسواک عرب علاقے کا ایک اہم درخت ہے اس درخت کے بیجوں میں سرسوں کی خوشبو آتی ہے لہذا اسے شجر خردل بھی کہا جاتا ہے۔ شجر مسواک کی پتیاں پیشاب آور ہیں اور ٹانک کے طور پر استعمال کی جاسکتی ہیں۔ کھانسی، براؤن کائیٹس اور قبض میں ان کا استعمال مفید سمجھا جاتا ہے۔ درخت خردل کے پھل ہاضم ہوتے ہیں اور انہیں قوت باہ کیلئے مفید پایا گیا ہے۔ شجر مسواک کے بیجوں سے حاصل کردہ تیل جلدی بیماریوں کے کام آتا ہے۔

قرآن پاک میں شجر مسواک کا ذکر خمط کے نام سے کیا گیا ہے۔ (سورہ سبا آیت نمبر (15-16

(تفصیل کیلئے ملاحظہ فرمایئے'' نباتات قرآن۔ ایک سائنسی جائزہ'' Vth Ed. 2011, Ist Ed, 1989)

## پیلو کے کیمیائی اجزاء:

sennegrin, tannic acid and sodium carbonate

## پیلو کے طبی فوائد: Antiseptic.

(اصطلاحات کے معنیٰ ومفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

❖❖❖

Chapter 5/4 Image No 4

# Senna سناء

**عربی نام:** سناء (حدیث)

**دیگر نام:** Senna (انگریزی) ☆ Sene (فرانسیسی) ☆ Senneplaenze (جرمن) ☆ Senna (انڈونیشیا) ☆ Sinemeki (ترکی) ☆ Sena (ہسپانوی) ☆ سناء مکی (فارسی) ☆ سناء (ہندی، اردو، بنگالی) ☆ بھومپاری، بھوپدما (سنسکرت) ☆ تاٹ کی سنا (گجراتی)

☆سون پات (بنگالی) ☆شوناکھی، بھوئی نرواوا (مراٹھی) ☆نیلاویرائی (تامل) ☆نیلا تنگیدو (تیلگو) ☆نیلاورے کے (کنٹر) ☆نیلا وکا (ملیالی)

**نباتاتی نام** : *Cassia senna* Linn., syn. *C. angustifolia* Linn. (Leguminosae)

## احادیث نبوی بسلسلہ سناء

- پیغمبر علیہ السلام نے فرمایا (حضرت اسماء سے) کہ تم کس چیز (دستاور) سے پیٹ صاف کرتی ہو۔انھوں نے کہا شبرم سے آپ نے فرمایا گرم اور مضر ہے پھر اس کے بعد ہم دستاور دوا کے لئے سناء کا استعمال کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ اگر کوئی چیز موت سے بچاتی تو وہ سناء ہوتی۔ (راویہ حضرت اسماء بنت عمیس۔ ترمذی، ابن ماجہ)
- میں نے رسول اللہؐ سے سنا۔ وہ فرماتے تھے تمہارے لئے سناء اور سنوت موجود ہیں۔ ان میں ہر بیماری سے شفا ہے سوائے سام کے۔ میں نے پوچھا سام کیا ہے؟ فرمایا : "موت"۔ (راوی حضرت عبداللہ بن ام حزام۔ ابن ماجہ۔ ابن عساکر)
- رسول اللہ نے فرمایا : "سناء اور سنوت میں ہر بیماری سے شفاء ہے"۔ (راوی حضرت ایوب انصاری، ابن عساکر)
- حضور نے شبرم کے بارے میں فرمایا کہ وہ گرم ہے۔ تمہارے لئے ٹھنڈک سناء اور سنوت میں ہے۔ اس میں ہر چیز کی دوا ہے۔ (ترمذی)

ہندوستان کی سناء جسے اکثر سناء مکی بھی کہا جاتا ہے وہ اصل میں *Cassia angustifolia* Vahl ہے اور جو انگریزی میں Tinnevelly Senna کے نام سے موسوم ہے۔ یہ Cassia Senna (Alexandrian senna) سے بہت مختلف نہیں۔ دونوں میں Sennoside کی کافی مقدار پائی جاتی ہے۔

سناء کی پتیاں دست آور ہوتی ہیں اور اس کام کیلئے ان کا استعمال ایلوپیتھی طریقہ علاج میں بھی ہوتا ہے۔

**سناء کے کیمیائی اجزاء:** Myricylalcohol iso-rhamnetin , kaempferol, rhein, emodin and calcium salts

**سناء کے طبی فوائد:** Expectorant, wound dresser, antidysentric, carminative and laxative, loss of appetite, hepatomegaly, spleenomegaly, indigestion, malaria, skin diseases, jaundice and anaemia.

(اصطلاحات کے معنی و مفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

❖ ❖ ❖

Chapter 5/5 Image No 5

# Indigo

**عربی نام:** کتم (حدیث)، وسمہ

**دیگر نام:** Indigo (انگریزی) ☆ Indegotica (فرانسیسی) ☆ Indico (اطالوی) ☆ Nila (انڈونیشیا، بھاشا) ☆ Indigotrauch (جرمن) ☆ Anil (ہسپانوی) ☆ Indigofera (لاطینی) ☆ Civit (ترکی) ☆ نیل (فارسی، اردو، ہندی) ☆ نیلا (سنسکرت) ☆ گالی (گجراتی) ☆ نیلی (مراٹھی، تامل، کنڑ، تیلگو) ☆ نیلم، اماری (ملیالی)

**نباتاتی نام:** *Indigofera tinctoria* Linn.(Leguminosae)

## احادیث بسلسلہ نیل

- رسول کریمؐ نے فرمایا : "بڑھاپے کو بدلنے کی بہترین ترکیب مہندی اور نیل"۔ (حدیث،کتم) (راوی، حضرت ابوذر غفاری،

ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابو نعیم، ابن ماجه)

- رسول الله کے سامنے سے ایك شخص گذرا جس نے مهندی کا خضاب لگا رکھا تھا۔ آپ نے فرمایا یه کتنا عمده هے۔ پھر دوسرا شخص گذرا جس نے مهندی اور نیل (حدیث۔کتم) کا خضاب لگا رکھاتھا۔ آپ نے فرمایا یه اس سے بھی بهتر هے۔ (راوی، حضرت عبدالله بن عباس،ابوداؤد)

انڈیگوفیرا(Indigofera) کی کئی قسمیں دنیا کے مختلف حصوں میں پیدا ہوتی ہیں لیکن جو قسم مصر اور عرب میں پائی جاتی ہے وہ Indigofera articulata ہے جب کہ ہندوستان میں ہونے والی انڈیگو زیادہ تر Indigofera tinctoria ہے۔ Indigofera کے علاوہ ایک دوسرا پودہ جو کتم کا ذریعہ قدیم عرب میں ہوسکتا ہے وہ Woad نامی پودہ ہے، جو سرد علاقوں کا پودہ ہے اور جس کا نام Isatis tinctoria ہے۔

واضح رہے کہ مہندی میں نیل ملانے سے ہی بال کالے ہوتے ہیں ورنہ صرف مہندی سے سنہرا رنگ آتا ہے۔

**نیل کے کیمیائی اجزاء:** Indican.

**نیل کے طبی فوائد:** alterative and purgative, enlargement of the liver and spleen, dropsy, infections of the lungs and kidneys, whooping cough and palpitation of the heart, epilepsy , erysipelas, amenorrhoea, poultice to relieve hemorrhoids.

(تفصیل کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

Chapter 5/6 Image No 6

## Chicory

## کاسنی

**عربی نام** : ہندبہ (حدیث)، شکوریہ

**دیگر نام** :Succory - Chicory (انگریزی) ☆ Achicory (ہسپانوی) ☆ Chicoree-endive (فرانسیسی) ☆ Endivie (جرمن) ☆ Intuba (لاطینی) ☆ کاسنی (فارسی، اردو، ہندی) ☆ شکوریہ (فارسی) ☆ کاچنی (مراٹھی) ☆ کاشنی وٹولو (تیلگو) ☆ کاشنی وائی (تامل)

**نباتاتی نام** :*Cichorium intybus* Linn. (Asteraceae):

## حدیث بسلسلۂ کاسنی

- رسول اللہؐ نے فرمایا : "تمہارے لئے کاسنی موجود ہے۔ کیونکہ کوئی ایسا دن نہیں گزرتا جب جنت کے پانی کے قطرے اس پر نہ گرتے ہوں۔ (راوی، حضرت ابن عباسؓ، ابو نعیم)
- رسول اللہؐ نے فرمایا :"کاسنی لو لیکن اس کو دھومت" (ابو نعیم، ذہبی)

کاسنی کے بیج کا استعمال یوں تو مختلف امراض میں کیا جا سکتا ہے لیکن کہا جاتا ہے کہ گردے کی پتھری کے نکالنے میں اس کا بہت خاص رول ہے۔ کاسنی کی جڑ کی بابت بتایا جاتا ہے کہ اس میں Inulin کی مقدار کافی ہوتی ہے اسی لئے اس کا استعمال ذیابیطس میں مفید سمجھا گیا ہے۔

### کاسنی کے کیمیائی اجزاء:

Tartaric acid, chlorogenic acid, and chicoric acid (Aerial parts), Roots contain Inulin (up to 58%), palmitic acid, linoleic acid, lactucin and lactucopicrin, cichoriin, taraxasterol, tannins, fructose, mannose, pectin, choline.

### کاسنی کے طبی فوائد:

Appetizer, cholagogue, depurative, digestive, diuretic, hypoglycaemic, laxative and tonic, jaundice, liver enlargement, gout and rheumatism (root and leaves).

(اصطلاحات کے معنی و مفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

❖ ❖ ❖

Chapter 5/7

# تخم رشاد Cress

**عربی نام:** ثفاء (حدیث)، حرف، حب الرشاد

**دیگر نام:** Cress (انگریزی) ☆ Cresson (فرانسیسی) ☆ Kreese (جرمن) ☆ Tere Toham (ترکی) ☆ Semillas Berro (اسپینش) ☆ تخم رشاد، تخم ترہ تیزک، حرف (فارسی) ☆ ہالم (اردو، ہندی، پنجابی، گجراتی، بنگالی) ☆ اطیوا (مراٹھی) ☆ ادالاوی تولو (تیلگو) ☆ الی ورائی (تامل) ☆ اٹی بیجا (کنڑ) ☆ چندرشورا (سنسکرت)۔

**نباتاتی ذریعہ:**

*Lepidium sativum* Linn.(Cruciferae/Brassicaceae)

## احادیث بسلسلۂ تخم رشاد

- رسول اللہ نے فرمایا : "دو تلخ چیزوں میں کس قدر شفاء ہے۔ صبر اور تخم رشاد (حدیث، ثفاء) میں"۔ (راوی، ابن عباسؓ، ابودائود)
- رسول اکرمؐ نے فرمایا تھا : "تمہارے پاس تخم رشاد (حدیث،ثفاء) موجود ہے اس میں اللہ تعالیٰ نے ہر بیماری سے شفاء رکھی ہے"۔ (راوی، حضرت ابوہریرۃؓ، ابوداؤد)

محدث ابوعبیدہ کی تحقیق ہے کہ الثفاء سے مراد حرف ہے اور حرف کو عوام الناس حب الرشاد کہتے ہیں۔ طب نبوی کی بعض کتابوں میں شیح کو بھی حب رشاد کا نام دیا ہے جو صحیح نہیں ہے۔ حب رشاد جس کو ہندوستان کے بیشتر علاقوں میں ہالم کا نام دیا جاتا ہے ایک چھوٹا پودہ

(Herb) ہے جس کی پتیاں سلاد (Salad) کے طور پر استعمال میں لائی جاتی ہیں۔ یہ بے پناہ طبی اہمیت رکھتی ہیں کیونکہ انہیں Scorbutic اور Hepatic امراض میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ہالم کے بیج پیشاب آور ہونے کے علاوہ دستاور بھی ہیں۔ قوت باہ کو بڑھاتے ہیں۔ ان بیجوں میں ایک قسم کا لعاب ہوتا ہے جس کی بناء پر اسے پلٹس (Poultice) کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ ہالم کی جڑیں Syphilis میں مفید پائی گئیں ہیں۔

## تخم رشاد کے کیمیائی اجزاء:

Carbohydrates, Dietary fiber, Fat, Protein, Vitamin A, Folate, Vitamin C, Calcium, Iron

## تخم رشاد کے طبی فوائد:

Indigestion, constipation, poultice, Syphilis,

(اصطلاحات کے معنی ومفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

❖ ❖ ❖

Chapter 5/8 Image No 7

# Aloes گھیکوار

**عربی نام:** الوہ (حدیث)، صبر (حدیث)، مصبر

**دیگر نام:** Aloes (انگریزی، فرانسیسی، جرمن) ☆ Alon (جرمن) ☆ Aloin (ہسپانوی) ☆ Acibar (عبرانی) ☆ Ahalin, Ahaloth ☆ (ترکی) ☆ Obat Dr Daun Gaharu (انڈونیشیا۔ بھاشا) ☆ صبر، بول سیاہ (فارسی) ☆ ایلوہ، مصبر، گھیکوار (اردو، ہندی) ☆ کریا بولن (تامل) ☆ مشابرم (تیلگو) ☆ چناناکم ایلوہ (ملیالی) ☆ مشبر (بنگالی) ☆ مسبرا بولا (مراٹھی) ☆ ایلوہ (گجراتی) ☆ کماریکا (کنڑ)

**نباتاتی نام:** *Aloe succotrina* Linn. & other species (Liliaceae)

# احادیث بسلسلۂ ایلوہ

- ابو سلمۃؓ کی وفات کے بعد میں رسول کی خدمت میں حاضر ہوئی تو انھوں نے ایلوہ (حدیث۔ صبر) میرے سامنے رکھا اور پوچھا یہ کیا ھے؟ میں نے عرض کیا کہ یہ ایلوہ (حدیث۔ صبر) ھے اور اس میں خوشبو نہیں ھے۔ انھوں نے فرمایا کہ یہ چھرے کو نکھارتا ھے لیکن اسے رات کے علاوہ نہ لگانا۔ انھوں نے اسے دن میں لگانے سے منع فرمایا۔ (راویہ۔ حضرت ام سلمۃؓ۔ ابو داؤد)
- جو گروہ جنت میں سب سے قبل داخل ہوگا ان کے چھرے چودھویں رات کے چاند سے زیادہ تاباں اور درخشاں ہوں گے۔ ان کی انگیٹھیوں میں ایلوہ (حدیث۔الوہ) سلگے گا اور پسینہ مشک کی طرح خوشبو دار ھوگا۔ (راوی حضرت ابوھریرۃؓ بخاری)
- رسول کریمؐ نے فرمایا: "دو تلخ چیزوں میں کس قدر شفاء ھے۔ صبر (حدیث۔صبر) اور تخم رشاد (حدیث۔ شفاء) میں"۔ (راوی۔ ابن عباسؓ، ابوداؤد)
- رسول اللہ نے فرمایا: "ان کی (جنّتیوں) انگیٹھیوں میں الوہ سلگتا ھوگا جس میں عود کی خوشبو ھوگی" (راوی حضرت ابوھریرۃؓ، بخاری)
- حج کے دوران رسول اللہؐ نے صحابی سے کھا جنھوں نے اپنی آنکھ کی تکلیف کا ذکر کھا کہ "اپنی آنکھوں کو ایلوہ سے ڈھک لو" (سیوطی)

Aloes کی متعدد قسمیں عرب، افریقہ اور ہندوستان کے گرم علاقوں میں پائی جاتی ہیں۔ ان میں بعض ایسی بھی ہیں جن سے نکلا ہوا رال یعنی Resin جلنے پر خوشبو بکھیرتا ہے۔ ایسے ہی Resin کو قدیم دور میں مصر کی محفوظ کی ہوئی لاشوں (Mummies) پر

ملا جاتا تھا۔ بعض Aloes کی ایسی بھی قسمیں ہیں جن سے نکالا گیا گودہ صبر کہلاتا ہے اور جس کا حلوہ بھی بنایا جاتا ہے۔ یہ حلوہ مقوی باہ سمجھا جاتا ہے۔ Aloes کی قسمیں جو عرب و مصر میں پیدا ہوتی ہیں ان کے نام اس طرح ہیں:

(1) *Aloe vera* Syn. *Aloe barbadensis* Mill.
(2) *A. Ferox* Mill. (3) *A. perryi* Baker.
(4) *A. succotrina* Lam.

### گھینکوار کے کیمیائی اجزاء:

Barbaloin and Isobarbaloin resin and emodin.

### گھینکوار کے طبی فوائد:

Eczema, ringworm,skin rejuvenation, healing of wounds and treatment of sunburn, arthritis pain, improving blood circulation, reducing scarring, anti-inflammatory wound healing, moisturizing agent. anti-carcinogenic , anti-tumour, purgative

(اصطلاحات کے معنی و مفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

Chapter 5/9 Image No 8

## Fenugreek

**عربی نام** : حلبہ (حدیث)

**دیگر نام** :Fenugreek (انگریزی) ☆-Alholva (ہسپانوی) ☆ Fenugreco ☆ (اطالوی) Fienogreco ☆ (ترکی) Shambilit ☆ (فرانسیسی) Bocksho Rnklee ☆ (جرمن) ☆ شنبلید، شملیت، شملیز (فارسی) ☆ میتھی (ہندی، اردو، مراٹھی) ☆ میتھیکا (سنسکرت، بنگالی) ☆ میتھنی (گجراتی) ☆ منتولو (تیلگو) ☆ وندیام (تامل) ☆ منتھیا (کنٹر) ☆ وتھیم اولوا (ملیالی)

**نباتاتی نام** : *Trigonella foenum-graecum* Linn.( Leguminosae)

## احادیث نبوی بسلسلۂ میتھی

- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میتھی سے شفا حاصل کرو"۔ (راوی، حضرت قاسم بن عبدالرحمن۔ الجوزی)
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میری امت اگر میتھی کے فوائد کو سمجھ لے تو وہ اسے سونے کے ہم وزن خریدنے سے دریغ نہ کرے"۔ (ذہبی)
- مکہ معظمہ کی فتح کے بعد حضرت سعد بن ابی وقاص بیمار ہوئے تو حارث بن کلدہ طبیب نے ان کے لئے "فریقہ" تیار کرنے کی ہدایت کی جس میں تھاکہ کھجور، جوکا دلیا اور میتھی پانی میں اُبال کر مریض کو نہار منہ شہد ملا کر گرم گرم پلایا جائے۔ یہ نسخہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیاگیا، انہوں نے اسے پسند فرمایا اور مریض کو شفا ہوگئی۔ (الجوزی)

یوں تو میتھی کی طبی اہمیت سے عام واقفیت ہے لیکن حالیہ برسوں کی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ اس کا متواتر استعمال ذیابیطس (Diabetes) کے مریضوں کے لئے نہایت مفید ہے۔ خون کے کولیسٹرول کو کم کرنے میں مددگار ہے۔ میتھی کے بیج میں Galactomannan نامی ایک کیمیاوی جز ہوتا ہے جو دراصل خون میں شکر کی مقدار کو گھٹاتا ہے۔ ایک تجویز کے مطابق ۵ گرام سے لے کر ۳۰ گرام تک میتھی کے بیج پانی میں بھگو کر صبح نہار منھ کھالینا مع پانی کے نہایت مفید ہے۔ فی زمانہ مغربی ممالک میں ان بیجوں کا استعمال ذیابیطس کے مرض میں نہایت مقبول ہوگیا ہے۔

### میتھی کے کیمیائی اجزاء:

Moisture-6-8 %; Protein-9.5 %; Fat-10.0 % (oleic, linoletic and linolenic acids); Fiber-18.20%; Carbohydrates-42.9% Galacto-mannan-25% ;Total ash-13.4 %; Sodium-0.09 %; Potassium-1.7 %; Calcium-1.3 %; Phosphorus-0.48 %; Iron-0.011%; Vitamin B1-0.41 mg/100 g; Vitamin B2-0.36 mg/100

g; Niacin-6.0 mg/ 100 g; Vitamin C-12.0 mg/ 100g; Vitamin A-1040 I.U. 100 g; Calorific value-360 calories/100g (USDA). Fenugreek leaves and stems are rich in calcium, iron, vitamin A and vitamin C (ascorbic acid). diosgenin, yamogenin, gitogenin, tigogenin, and neotigogens

**میتھی کے طبی فوائد:**

Galactagogue, potent stimulator of breastmilk production, lowers serum cholesterol and triglyceride, antidiabetic, anti-carcinogenic (cancers of the breast and colon), strengthen the back and return the uterus to its natural position. emollient, febrifuge, restorative, poultice for wounds and inflammations, conditioner for hair.

(اصطلاحات کے معنی و مفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

❖ ❖ ❖

Chapter 5/10 Image No 9

## Terebinth 

**عربی نام** : بطم (حدیث)

**دیگر نام**: Terebinth - Trebinthus(انگریزی) ☆ Terebinthe (فرانسیسی) ☆ Terpentine (جرمن) ☆ Terebintos (ہسپانوی) ☆ Sakiz Agaci, Bittim (ترکی) ☆ مصطگی کابلی (فارسی) ☆ کابلی مستگی (اردو، ہندی)۔

**نباتاتی نام**: *Pistacia terebinthus* Linn.(Anacardiaceae)

## حدیث بسلسلۂ مصطگی

● رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ مسواک تین قسم

کی ہے۔ اگر پیلو (حدیث، اراک) میسر نہ ہو تو عنم یا بطم
(راوی: حضرت ابی زید الغافقی، ابو نعیم)

*Pistacia* کی تین قسمیں (Species) عرب، ایران اور افغانستان میں پائی جاتی ہیں جن میں *P. vera* سے پستہ نام کا میوہ حاصل ہوتا ہے جب کہ *P.Lintiscus* سے رومی مصطگی نام کا گوند (Resin) حاصل کیا جاتا ہے جو دانتوں کیلئے بہت مفید سمجھا جاتا ہے۔ تیسری یعنی *P.terebinth* عام طور سے Terebinth کہلاتی ہے اس کی شاخ عودالمصطگی کہلاتی ہے اور مسواک کے طور پر استعمال میں لائی جاسکتی ہے۔ ارک کے علاوہ مسواک کیلئے جن درختوں کی شاخیں عرب میں استعمال کی جاتی رہی ہیں ان میں قابل ذکر زیتون اور مختلف Acacia کے درخت ہیں جو سنط، سمر، طلح وغیرہ ناموں سے پہچانے جاتے ہیں *Achyranthes* aspera اور *Aerva tomentosa* کی جڑ بھی مسواک کے طور پر کام میں لائی جاتی رہی ہے۔

**کابلی مستگی کے کیمیائی اجزاء:**

Turpentine, Tannin

**کابلی مستگی کے طبی فوائد:** Anti-inflammatory

(اصطلاحات کے معنی ومفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

Chapter 5/11

## Anam

**عربی نام:** عنم (حدیث) محلاق

**احادیث بسلسلۂ عَنم**

- رسول اللہ نے فرمایا : "مسواک تین قسم کی ہے اگر پیلو (حدیث، اراک) میسر نہ ہو تو عَنم یا بطم، (راوی، حضرت ابی زید الغافقی، ابونعیم)

عَنم کی صحیح پہچان تحقیق طلب ہے کیونکہ عربی لٹریچر کے اعتبار سے عَنم ایک ایسا پودہ ہے جس کے پھل سرخ رنگ کے ہوتے ہیں چنانچہ اس پودہ کو حنا سے رنگی ہوئی انگلی سے تشبیہ دی جاتی۔ عَنم کو خرنوب درخت کی چھوٹی شاخ بھی بتایا گیا ہے۔ خرنوب کا یہ درخت شام و مصر کے علاقہ کا درخت ہے جسے Carob کا نام دیا جاتا ہے نباتاتی اعتبار سے یہ *Ceratonia siliqua* ہے۔ بعض عربی کی کتابوں میں انگور کی بیل (Tendril) کو بھی عنم کہا گیا ہے۔ اس کے علاوہ کیکڑ کی جنس یعنی *Acacia* کے کانٹے دار پودوں کی شاخوں کو بھی عنم سے تعبیر کیا گیا ہے۔ اور غالباً یہی پہچان صحیح اور قرین قیاس لگتی ہے۔ کیونکہ کیکڑ یعنی ببول کی شاخیں ہندوستان میں بھی مسواک کے طور پر استعمال کی جاتی رہی ہیں۔

❖ ❖ ❖

Chapter 5/12 Image No 10

## مرزنجوش Marjoram

**عربی نام:** مرزنجوش (حدیث) مرقوش، مودقوش، مردقوش، مرزجوش

**دیگر نام** : Marjoram (انگریزی) ☆Marjolaine (فرانسیسی) ☆Dort (جرمن) ☆ Amaracus (یونانی) ☆ مرزانگوش (فارسی) ☆ مرزنجوش (اردو، فارسی، پنجابی) ☆ مرو (تیلگو) ☆ مروگا (کنٹر) ☆ مرو (تامل) ☆ مروما (ملیالی) ☆ مرو (بنگالی، ہندی)۔

**نباتاتی نام :**

1. *Origanum vulgare* Linn.

2. *Majorana hortensis* Moench.
(Lamiaceae/Labiatae)

## احادیث بسلسلۂ مرزنجوش

- تم لوگ مرزنجوش استعمال کیا کرو اس لئے کہ یہ زکام کے لئے مفید ھے۔(راوی،حضرت انس بن مالک، ابو نعیم، ابن السنی)

دو اقسام کے مرزنجوش مصر اور عرب کے علاقوں میں ملتے ہیں ایک جنگلی (O.vulgrare) اور دوسرا حلو مرزنجوش (M.hortensis) کہلاتا ہے۔ یہ دونوں ہی پودے (Hrb) طبی خصوصیات رکھتے ہیں۔ ان میں ایک خوشبودار تیل (Essential Oil) بھی ملتا ہے جو Thyme کی طرح ہوتا ہے۔ مرزنجوش کا ذکر Amaracus نام سے قدیم یونان کے طبی لٹریچر میں بہت ملتا ہے۔ بقراط اور جالینوس نے ان کی خصوصیات پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔ بوعلی سینا نے جب اس کی اہمیت پر زور دیا تو ایران میں اس کی پیداوار کافی کی جانے لگی۔ آج کل اسے دنیا کے مختلف علاقوں میں کاشت کیا جاتا ہے۔

### مرزنجوش کے کیمیائی اجزاء:

Moisture-9%; Protein-14.31%; Fixed oil-5-6%; Volatile oil-1.8%; Pentosans-7.68%; Fiber-22.06%; Iron-6.1 to 7.3%; Sodium- 0.8%; Calcium-18.0 to 24.0%; Phosphorus-8.9 to 9.1%;Silica -24%; Magnesium- 6.0%; Tannin, Ursolic acid.

### مرزنجوش کے طبی فوائد:

Majorana hortensis Moench.

Medicinal uses: Whole plant-stimulant, tonic, rubefacient. Given in colic, diarrhea, hysteria, rheumatism, toothache and earache, Useful in gynaecological disorders./Asthma, astringent. carminative emmenagogue expectorant, galactagogue. hysteria paralysis. stimulant, surorific, tonic.

(اصطلاحات کے معنی و مفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

❖ ❖ ❖

Chapter 5/13

# Pseudo Saffron ورس

**عربی نام**: ورس (حدیث)

**دیگر نام**: Pseudo Saffron (انگریزی) ☆ ورس (فارسی، اردو، ہندی) ☆ سلپن (بنگالی) ☆ داوودولا (مراٹھی) ☆ کماتری (ملیالی)۔

**نباتاتی نام**: *Flemingia grahamgiana* Wight & Arn, Syn. : *Moghania grahamiana* Kuntze(Leguminosae)

## احادیث نبوی بسلسلۂ ورس

- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پلوریسی (حدیث۔ ذات الجنب) میں زیتون کے تیل (حدیث۔زیت) اور ورس (حدیث،ورس کی تعریف فرماتے تھے۔ (راوی، حضرت زید بن ارقمؓ، ترمذی، ابن ماجہ، مسنداحمد)
- حضرت ام سلمۃؓ بیان کرتی ہیں کہ عورتیں زچگی سے فراغت کے بعد ورس (حدیث، ورس) کے پانی میں چالیس دنوں تک بیٹھا کرتی تھیں اور ہم میں سے ایک اپنے چہرے پر ورس لگایا کرتی تھیں کیونکہ ان کے چہرے پر جھائیں کے داغ تھے۔ (راوی حضرت ام سلمۃؓ، مسنداحمد، ترمذی، بیہقی)

ورس ایک قسم کا پیلا رنگ ہے جو ورس نام کے درخت کی پھلی پر جمع ہو جاتا ہے اور کھرچ کر نکال لیا جاتا ہے۔ یہ کمالا نام کے رنگ کی طرح ہوتا ہے جو **Mallotus** کے درختوں کے پھلوں پر جمع ہو جاتا ہے اور کھرچ کر نکالا جاتا ہے۔ فی زمانہ بازاروں میں کمالا رنگ کو ہی یمن کا ورس رنگ کہہ کر فروخت کرتے ہیں۔ قدیم دور میں صرف یمن کا علاقہ ورس

کا ذریعہ تھا۔ طب نبویؐ کے بعض مصنفین نے ورس کا **Memecylon** دیا ہے جو قطعاً غلط ہے۔ اس جنس کے پودے سری لنکا اور جنوبی ہند کے مشرقی علاقوں میں پائے جاتے ہیں۔ ان کا دور کا بھی واسطہ عرب اور خاص طور سے یمن سے نہیں ہے۔ ورس اور کمالا رنگ کپڑوں کے رنگنے کے لئے بہت اچھے سمجھے جاتے ہیں۔ حالیہ برسوں میں ان کو جلدی بیماریوں میں مفید پایا گیا ہے۔

**ورس کے کیمیائی اجزاء:** Red Dye

**ورس کے طبی فوائد:** Anthelmintic

(اصطلاحات کے معنی و مفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

❖ ❖ ❖

Chapter 5/14 Image No 11

## Water-Cress

**عربی نام:** جرجیر (حدیث)

**دیگر نام:** Rocket-Salad, Water-Cress (انگریزی) ☆Cresson deau (فرانسیسی) ☆Kresse Born (جرمن) ☆ تارا میرا (ہندی)۔

**نباتاتی نام:** *Eruca sativa* Mill.(Cruciferae/Brassicaceae)

### احادیث بسلسلۂ جرجیر

- رسولؐ اللہ نے فرمایا : "جرجیر ایک تکلیف دینے والی نبات ھے۔ محسوس ھوتا ھے کہ یہ آگ سے پیدا ھوتی ھے"۔ (ذھبی)
- رسول کریمؐ نے فرمایا : "جرجیر پودہ حبش کا ھے"۔ (سیوطی)

یہ بات تحقیق طلب ہے کہ جرجیر کو ایک تکلیف دہ دوا بتایا گیا ہے جب کہ مندرجہ بالا مذکور پودے اس زمرہ میں نہیں آتے ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ جرجیر نام کا پودہ Cruciferae کا پودہ تو ہو لیکن کوئی ایسی قسم ہو جو عرب میں طبی اعتبار سے Side effect پیدا کرتی ہو۔ یا پھر جرجیر یہی پودہ ہو اور حدیث میں اشارہ اس کے بیجوں کی جانب ہو۔ کیونکہ اس کے بیجوں میں نہایت کڑوا تیل ہوتا ہے۔

عربی کی کچھ تصانیف میں جرجیر کا نباتاتی نام *Nasturitium officinale* بتایا گیا ہے۔ یہ بھی Brassicaceae خاندان کا پودہ ہے اور انگریزی میں Water-Cress کہلاتا ہے۔ اس کی پتیاں سلاد کے طور پر یورپ میں استعمال میں لائی جاتی ہیں۔ بہرحال احادیث کی روشنی میں جرجیر پر مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔

## جرجیر کے کیمیائی اجزاء:

Vitamin C, Vitamins E, A.sulfur, iron. Chlorophyll.Fibers.oils.

## جرجیر کے طبی فوائد:

Expectorant Diuretic, tonic, skin diseases, purifies the blood, rheumatism.

(اصطلاحات کے معنی ومفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

❖❖❖

Chapter 5/15 Image No 12

# Celery اجمود

**عربی نام:** کرفس (حدیث)

**دیگر نام:** Celery (انگریزی)☆Berrodeagua (ہسپانوی)

☆Suterefi(ترکی) ☆Apio(ہسپانوی) ☆Celeri(فرانسیسی) ☆Kereviz(ترکی) ☆Sellerie(جرمن) ☆Seledri(بھاشا۔ انڈونیشیا) ☆کرفس (فارسی، عربی) ☆اجمود، شلاری (ہندی) ☆رندھونی (بنگالی) ☆اجموا (تیلگو، کنڑ، مراٹھی) ☆اشمتا (تامل)۔

**نباتاتی نام:** *Apium graveolens* Linn.( Apiaceae/Umbelliferae):

## احادیث بسلسلۂ اجمود

- حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : "اجمود کھاکر سونے والے کے منھ کی بو خوشگوار ہوگی. دانتوں کے درد سے محفوظ ہوگا"۔ (الجوزی)

اس حدیث کوالجوزی نے ضعیف حدیث قرار دیا ہے۔

اجمود یوں تو مسالے کے طور پر استعمال میں لائی جاتی ہے لیکن اس کے بے پناہ طبی فوائد بتائے گئے ہیں اس سے بنا ٹنکچر بہت مفید سمجھا جاتا ہے۔

### اجمود کے کیمیائی اجزاء:

Carbohydrates -; Protein-; Fat; Calcium -; Phosphorus-; Iron-; Sodium-; Potassium-; Thiamine; Riboflavin- ; Niacin ; Vitamin C (ascorbic acid)- ; Vitamin A-650 I.U;)

### اجمود کے طبی فوائد:

Insomnia, anemia, indigestion, arthritis, rheumatism. )

(اصطلاحات کے معنی ومفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

❖❖❖

# Purslane کلفا

**عربی نام**: بقلۃ الحمقاء (حدیث)

**دیگر نام**: Purslane (انگریزی)☆Pursolain (جرمن)☆Pourpier (فرانسیسی)☆Verdolaga (ہسپانوی)☆Semizotu (ترکی)☆Krokot (بھاشا۔انڈونیشیا)☆لوناملا (سنسکرت)☆خرسا، کلفا (ہندی، اردو)☆بڑالونیا (بنگالی)☆کرفاہ (مراٹھی)☆موتی لونی (گجراتی)☆گنگا پولی کورا (تیلگو)☆کاری کیرائی (تامل)☆پلی کیرائی (تامل)☆دودا گونی (کنڑ)☆کاری چیرا (ملیالی)۔

**نباتاتی نام**: *Portulaca oleracea* Linn.(Portulacaceae):

## احادیث بسلسلۂ کُلفا

- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تعریف اللہ کی جس نے تجھے اے کُلفا (حدیث، بقلۃ الحمقۃ) پیدا کیا" (سیوطی)

سیوطی کے بموجب مندرجہ بالا ارشاد اس وقت ہوا جب حضور اکرمؐ کے پیروں پر کلفا کی مالش کی جارہی تھی۔کلفاء نہایت طبی اہمیت کی نبات ہے۔یورپ میں اس کا استعمال بڑے پیمانے پر طبی اور غذائی ضروریات کے لئے ہوتا ہے۔

### کلفا کے کیمیائی اجزاء:

Omega-3 fatty acids, eicosapentaenoic acid(EPA), vitamin A, vitamin C, vitamin B, carotenoids), magnesium, calcium, potassium and iron, betalain

### کلفا کے طبی فوائد:

Antioxidants antimutagenic, treat infections the

genito-urinary tract, dysentery, relieve sores and insect or snake bites on the skin

(اصطلاحات کے معنی و مفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

❖❖❖

Chapter 5/17 Image No 14

# Colocynth اندرائین

**عربی نام:** حنظل (حدیث)

**دیگر نام:** Apple Bitter, Colocynth (انگریزی) ☆Coloquinte (جرمن) ☆ حنظل (فارسی) ☆Colocinth (فرانسیسی) ☆ اندرائین (ہندی، اردو) ☆ مکل (بنگالی) ☆ اندروتا (گجراتی) ☆ کادورنداونا (مراٹھی) ☆ پیکومتی (تامل) ☆ انی بچا (تیلگو) ☆ پوی کیکٹی، تمتی کی (کنڑ) ☆ پیکو متی (ملیالی)

**نباتاتی نام:** *Citrullus colocynthis* Schrad.( Cucurbitaceae)

## احادیث بسلسلۂ اندرائین

- رسول اللہ نے فرمایا : منافق کی مثال حنظل کے مانند ہے۔ نہ تو اس کی خوشبو ہے اور مزہ بھی کڑوا۔ (مسلم، بخاری)

اندرائن کے پھل نیبو کے مانند ہوتے ہیں جن میں بڑی کڑواہٹ پائی جاتی ہے اور کہا جاتا ہے کہ یہ دست آور ہوتے ہیں لیکن ان کا زیادہ استعمال پیٹ میں شدید درد پیدا کر سکتا ہے اور آنتوں میں ورم کا باعث بن سکتا ہے۔

**اندرائین کے کیمیائی اجزاء:**

Seeds contain protein and fatty acids like 73% linoleic acid, 10-16% oleic acid, 5-8% stearic acid, and 9-12% palmitic acid

**اندرائین کے طبی فوائد:**

Highly bitter, not edible

(اصطلاحات کے معنی ومفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

❖❖❖

Chapter 5/18　　Image No 15

# Caper　

**عربی نام:** کَبر (حدیث) کبور، قبار

**دیگر نام:** Caper (انگریزی) ☆ Capriers (فرانسیسی) ☆ Kappern (جرمن) ☆ Capriola-Alcapara (ہسپانوی) ☆ Cappero (اطالوی) ☆ Lompatan (بھاشا۔انڈونیشیا) ☆ Muziplik (ترکی) ☆ کبر (فارسی) ☆ کبرا (ہندی، اردو) ☆ کوکیلا شالو (تیلگو) ☆ تلو (کناری) ☆ کنر، کوبرار (پنجابی)۔

**نباتاتی نام:** *Capparis spinosa* Linn.(Capparaceae)

## احادیث بسلسلۂ کبر

- جنت مسکرائی تو کمبھی زمین پر آگئی اور جب زمین مسکرائی تو کبر نکلی۔ (راوی، حضرت عبدالله بن عباس)

کبر کا چھوٹا سا پودہ (Herb) ہندوستان کے علاوہ افغانستان، ایران اور عرب میں کافی پایا جاتا ہے۔ کبر کے پھل، پھول، پتیاں اور جڑ بھی طبی اعتبار سے اہم سمجھی جاتی ہیں۔

بعض کتابوں میں رائی *(Brasica nigra)* کو بھی کبر بتایا گیا ہے، جو غلط ہے۔

**کبرہ کے کیمیائی اجزاء:**

Carbohydrates, Sugars, Dietary fibre, Fat, Protein, Vitamin C , Iron , Sodium

**کبرہ کے طبی فوائد:**

Eye diseases, clear eyes, physical strength, germicide, arthritis, paralysis, parknesis, muscle pain, headache and Dizziness. Herbal Tea (Roots)

(اصطلاحات کے معنی و مفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

❖❖❖

Chapter 5/19 Image No 16

# Cedar لبنانی دیودار

**عربی نام:** الارز (حدیث) شجرۃ الرب، شجرۃ اللہ، ارز البنان، سدرہ

**دیگر نام:** Cedar (انگریزی) ☆ Cedre (فرانسیسی) ☆ Zeder (جرمن) Cedrus (لاطینی) ☆ Cedro (اطالوی، ہسپانوی) ☆ Erez (عبرانی) ☆ kedros-cedros (یونانی) ☆ Sedir (ترکی) ☆ Pohan ☆ Cedar (بھاشا۔انڈونیشیا) ☆ کاج، سرو آزاد (فارسی) ☆ لبنانی دیودار (ہندی)۔

**نباتاتی نام:** *Cedrus libani* Loud (Pinaceae)

## احادیث بسلسلۂ ولایتی دیودار

- رسول اللہ نے فرمایا: "مومن کی مثال کھیتی (حدیث۔ زرع) کے پودوں جیسی ہے جنہیں ہوا کبھی ادھر کبھی اُدھر جھکا دیتی ہے اور کبھی سیدھا کردیتی ہے اور منافق کی مثال صنوبر (حدیث۔ ارز) کے درخت جیسی ہے کہ ہمیشہ ایک حالت میں رہتا ہے اور ایک ہی دفعہ میں اسے بیخ وبن سے اکھاڑ کر پھینک دیتی ہے"۔ (راوی، حضرت کعب بن مالک، بخاری، مسلم)
- رسول اکرم نے فرمایا: "مومن کی مثال کھیتی کے پودوں جیسی ہے۔ جب ہوا آتی ہے تو اسے ایک جانب جھکادیتی ہے اور جب رُک جاتی ہے تو سیدھا ہوجاتا ہے یعنی بلا سے محفوظ ہوجاتا ہے اور بدکار آدمی کی مثال صنوبر (حدیث، ارز) کے درخت

جیسی ہے جو اکڑ کر سیدھا کھڑا رہتا ہے یہاں تک کہ جب اللہ چاہتا ہے تو اسے بیخ و بن سے اکھاڑ پھینک دیتا ہے"۔ (راوی، حضرت ابوھریرہ، بخاریؒ، مسلم)

راقم الحروف کی تحقیق کے اعتبار سے جس پودہ کا ذکر قرآن پاک میں سدر کے نام سے ہے وہ اصل میں الارز کا ہی پودہ ہے۔ اس کے علاوہ جن سدر کی پتیوں کی بات میت کو غسل دینے کے لئے کی گئی ہے وہ بیر کی پتیاں نہ تھیں بلکہ وہ الارز کی ہی پتیاں تھیں۔ مولانا ابوالحسن علی ندوی نے اپنے پیش لفظ میں سدر کی اس نئی تحقیق کو پسند فرمایا ہے۔ اس تحقیق کی تفصیل ''نباتات قرآن'' میں پڑھی جاسکتی ہے۔

سدر کے نام سے دیودار کا ذکر قرآن کی جن آیتوں میں ہوا ہے ان کی تفصیل اس طرح ہے:

1- سورہ سبا کی آیت نمبر 15 اور 16

2- سورہ نجم کی آیت نمبر 7 تا 18

3- سورہ واقعہ کی آیت نمبر 27 تا 34

### لبنانی دیودار کے کیمیائی اجزاء:

Sesquiterpenes contaning Essential Oil from wood and leaves.

### لبنانی دیودار کے طبی فوائد:

Highly Antiseptic and used to disinfect wound.

(اصطلاحات کے معنی و مفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

❖ ❖ ❖

Chapter 5/20 Image No 17

## Tamarisk طرفاء

**عربی نام:** طرفاء (حدیث) غاز۔

**دیگر نام:** Tammarisk (انگریزی) ☆ Pamarinier (فرانسیسی)

☆Tamarisken(جرمن) ☆Tamarisko(ہسپانوی)
☆Tamerici(اطالوی) ☆Algin(ترکی) ☆درخت گاز (فارسی)
☆جھاؤ(ہندی) ☆فراش(پنجابی)

**نباتاتی نام:** *Tamarix articulata* Vahl(Tamaricaceae)

## احادیث بسلسلۂ طرفاء

- میں پہلا عربی ہوں جس نے راہ خدا میں تیر اندازی کی۔ ہم رسول کے همرکاب جہاد کرتے اور ہمارے پاس (کبھی کبھی) کھانے کے لئے جھاؤ (حدیث، طرفاء) اور کیکر (حدیث، سمرہ) کی پتیوں کے اور کچھ نہ ہوتا تھا۔ (راوی، حضرت سعد بن وقاصؓ، مسلم)
- ہم رسول کے همرکاب تھے۔ سوائے جھائو (حدیث، طرفاء) کی پتیوں کے ہمارا کھانا اور نہ تھا۔ (راوی، حضرت خالد بن عمیر عدویؓ، مسلم)
- ایک جہاد کے لئے ہم رسول اللہؐ کے همرکاب نجد کی طرف چل دئے حضورؐ والا ایک وادی میں پہنچے جس میں جھائو (حدیث، طرفاء) کے بہت درخت تھے۔ ایک درخت کے سایہ میں بیٹھ گئے۔ (راوی، حضرت جابر بن عبداللہؓ۔ مسلم)

عرب میں جھاؤ کی کئی قسمیں پائی جاتی ہیں جس میں ایک قسم وہ ہے جس سے من (گزنجبین) حاصل کیا جاتا ہے۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ کیجئے نباتات قرآن"۔

✣ ✣ ✣

Chapter 5/21

## Mustard رائی

**عربی نام:** خردل (حدیث)

**دیگر نام:** Mustard(انگریزی) ☆Mautarde(فرانسیسی)

☆Senf(جرمن)☆Mostaza(ہسپانوی)☆Mostarda(یونانی)☆ Muster-Moster☆(اطالوی)Senape☆(یونانی)Sinapis (بھاشا۔انڈونیشیا) ☆خردل (عربی، فارسی) ☆رائی (ہندی، اردو، مرہٹی) ☆اسپندان (فارسی) ☆سرشار پچاراجیکا (سنسکرت) ☆رائی سورشا (بنگالی) ☆کڑگو (تامل) ☆آسر (کشمیری) ☆آوالو (تیلگو) ☆کڈوکو(ملیالی)

## نباتاتی نام :

*Brassica nigra* Koch. Syn. *Sinapsis nigra* Linn. (Brassicaceae)

## احادیث بسلسلہ رائی

- رسول انورؐ نے ارشاد فرمایا : "جس شخص کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر ایمان ہوگا وہ دوزخ میں نہ جائے گا۔ جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر غرور ہوگا وہ جنت میں نہ جائے گا۔ (راوی، حضرت ابن مسعودؓ، مسلم)
- خدا کہے گا (رسول اللہؐ سے) جاؤ جس شخص کے دل میں رائی (حدیث۔ خردل) کے دانہ کے برابر ایمان ہو اس کو دوزخ سے نکال لو۔ (راوی، حضرت انس بن مالك، مسلم)

رائی کے بیج بہت چھوٹے ہوتے ہیں اور ان کے چھوٹے ہونے کی مثال اکثر کسی چیز سے کم ہونے کی مثال دی جاتی ہے۔ ان بیجوں میں ایک تیل پایا جاتا ہے جو غذائی اعتبار سے بہت اہم سمجھا جاتا ہے۔

خردل کے نام سے رائی کا ذکر قرآن پاک میں دو موقعوں پر ہوا ہے۔ جس کی تفصیل اس طرح ہے۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ کیجئے "نباتات قرآن"۔

1-سورہ انبیا کی آیت نمبر 47 ☆ 2-سورہ لقمان کی آیت نمبر 16

**رائی کے کیمیائی اجزاء:** Fatty Oil

**رائی کے طبی فوائد:**

Aid digestion, promote the appetite, for colds,

chills, coughs, chilblains, rheumatism, arthritis, lumbago, and aches and pains.

(اصطلاحات کے معنی و مفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

❖❖❖

Chapter 5/22 Image No 18

# سوا Dill

**عربی نام:** سنوت (حدیث)

**دیگر نام:** Dill (انگریزی) ☆ Anethum (لاطینی) ☆ Eneldo (ہسپانوی) ☆ Aneto (اطالوی) ☆ Aneth (فرانسیسی) ☆ Dill (جرمن) ☆ Dereotu (ترکی) ☆ شوید (فارسی) ☆ ساتا پشپی (سنسکرت) ☆ سبزی گی (کنڑ) ☆ ساتا کپی (تامل)

**نباتاتی نام:**

*Anethum graveolens* Linn. (Umbelliferae / Apiaceae)

## احادیث بسلسلہ سنوت

- سناء اور سنوت (حدیث۔ سنوت) میں ہر بیماری سے شفاء ہے۔ سام کے سوا۔ میں نے پوچھا سام کیا ہے۔ فرمایا موت۔ (راوی عبداللہ بن ام حزام۔ ابن ماجہ ابن عساکر)
- سناء اور سنوت میں ہر بیماری سے شفاء ہے۔ (راوی حضرت ابو ایوب انصاریؓ۔ ابن عساکر)

محدثین نے سنوت کی پہچان کی بابت متضاد دعوے کیے ہیں کچھ کا خیال ہے کہ یہ سونف کا دوسرا نام ہے جب کہ بعض محدثین یہ تحریر کرتے ہیں کہ یہ ایک قسم کا زیرہ ہے۔ سنوت کے معنی طب نبوی کی مختلف کتب میں سویا اور کھجور کے بھی دیے گئے ہیں۔

سیوطی نے لکھا ہے کہ سنوت سے مراد شہد کی بھی ہے الموفق عبداللطیف کے مطابق گھی، شہد اور سناء کو ملا کر سنوت بنایا جاتا ہے۔

### سوا کے کیمیائی اجزاء:

d-Carvone, dillapiol, dhc, eugenol, limonene, terpinene and myristicin. Fat 22% Carboydrates 18% Protein 31%

### سوا کے طبی فوائد:

Digestive problems, easing flatulence, constipation and hiccups, carminative. Seeds used for pickling and for flavoring sauces, salads, and soups. Energy, 305/100g

(اصطلاحات کے معنی و مفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

❖ ❖ ❖

Chapter 5/23 Image No 19

## Sumac سماق

**عربی نام:** سماق (حدیث)، تمتم، ہمتم

**دیگر نام:** Sumac - Sumach(انگریزی)☆Sumac(فرانسیسی)☆Sumach(جرمن)☆(Sumac اطالوی)☆Sumak(ترکی)☆Sumaque(بھاشا۔انڈونیشیا)Sumak (عبرانی)☆سماق، سماق مہی (فارسی)☆سمق، سماق، ترا ترا کا(ہندی، اردو، بنگالی)☆تکری (پنجابی)۔

**نباتاتی نام:** *Rhus coriaria* Linn.(Anacardiaceae)

### احادیث بسلسلۂ سماق

- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : "انار (حدیث، رمان) اور سماق (حدیث، سماق) صفراء میں مفید ھے۔ (راویہ حضرت عائشہ، ابن القیم)

Rhus جنس کے کئی پودے انگریزی میں Sumac کہلاتے ہیں لیکن جو سماق عرب وایران میں ملتا ہے وہ R.coriaria ہے۔ اس کے پھل، پتیاں اور چھال سب ہی انتہائی مفید ادویہ ہیں۔ مندرجہ بالا حدیث سے یہ واضح نہیں ہے کہ سماق کا اشارہ کس جانب ہے۔ واضح ہو کہ انار کا چھلکا اور سماق کی خصوصیات یکساں ہیں۔

**سماق کے کیمیائی اجزاء:**

Dried Fruits: Tannines, malic, citric, and tatric acid, anthocyanin, caryophyllene, pinene, terpineol, carvacrol and the diterpene hydrocarbon cembrene

**سماق کے طبی فوائد:** .Anti-diarrhoeic

(اصطلاحات کے معنی و مفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

Chapter 5/24

## Rush　سمرہ

**عربی نام:** سمرہ (حدیث) سمر

**دیگر نام:** Rush (انگریزی)☆ Carrera (ہسپانوی) ☆ Corsa (اطالوی) Andrang ☆ (جرمن) Course ☆ Precpite (فرانسیسی) ☆ Acele (ترکی) ☆ Buru-Buru (بھاشا۔انڈونیشیا) ☆ سمر (فارسی)

**نباتاتی نام:**

*Acacia spirocarpa* Hochst. ex A.Rich. (Leguminosae/Fabaceae)

Syn. Acacia tortilis (Forssk.) Hayne

**احادیث بسلسلۂ سمرہ**

- ہمیں (جہاد کے دوران۔ حضور اکرم کے دور میں) حُبلہ کے پتوں

اوراس سمر (حدیث۔ سمرہ) کے علاوہ کوئی خوراک میسر نہ تھی۔ (راوی، حضرت سعد بن وقاصؓ، بخاری)

سمرہ کا ترجمہ محدثین نے کیکر سے کیا ہے جو درست نہیں ہے۔ ہندوستان کا کیکر نام کا *Acacia nilotica* ہے۔ جب کہ سمرہ کا نام *Acacia spirocarpa* ہے۔ یہ خاص عرب کا پودہ ہے جو مشرقی افریقہ میں بھی پایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ Acacia کے جو دوسرے پودے عرب میں ملتے ہیں وہ طلح، سیال اور سنط کہلاتے ہیں۔ یہ سب ہی کیکر سے مختلف ہیں۔ خیال ہے کہ ان ہی عرب کے Acacia میں سے کوئی ایک Acacia کا درخت وہ تھا جس کے نیچے بیٹھ کر حضور اکرمؐ نے بیعت لی تھی۔ اس ضمن کی دو احادیث مسلم میں کتاب الامارات میں حضرت جابرؓ اور حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہیں۔ ان سے اشارہ ملتا ہے کہ سمرہ کے ہی نیچے بیعت لی گئی تھی۔ یہ درخت دور خلافت راشدہ میں کٹوا دیا گیا تھا کیونکہ لوگ اس درخت کی اتنی تعظیم کرنے لگے تھے کہ خدشہ پیدا ہوا کہ کہیں اس کی پرستش نہ شروع کر دی جائے۔ Ref : (Blatter, 187)

Chapter 5/25　　Image No 20

## نرگس　Daffodil

**عربی نام**: نرجس (حدیث)

**دیگر نام**: Daffodil, Narcissus (انگریزی) ☆Narzirse (جرمن) ☆Narciso (اطالوی) ☆Narcisse (فرانسیسی) ☆Narciso (ہسپانوی) ☆Nirgis (ترکی) ☆Narsisis (بھاشا۔انڈونیشیا) ☆نرگس (فارسی، اردو، ہندی) ☆اریا (پنجابی)

**نباتاتی نام**: *Narcissus tazetta* Linn (Amaryllidaceae)

### احادیث بسلسلۂ نرگس

- رسول اکرمؐ نے فرمایا: "نرگس استعمال کرو کہ یہ وحشت اورجذام کو ختم کرتا ہے"۔ (سیوطی۔ الجوزی)

ابن القیم نے اس حدیث کو موضوع قرار دیا ہے۔ لیکن نرگس کا عطر یقیناً طبی خصوصیات

رکھتا ہے جب کہ نرگس کی جڑیں (Bulbs) ہلکا سا زہریلا اثر رکھتی ہیں اور انہیں کھانے سے پیٹ کی مکمل صفائی ہوتی اور پیشاب کے ذریعہ جسم کا Infection نکال دیتی ہیں کیونکہ یہ پیشاب آور ہوتی ہیں۔ ان کا دستاور اور پیشاب آور ہونے کے ساتھ ساتھ تھوڑا سا زہریلا پن رکھنا اس بات کا اشارہ دیتا ہے کہ جذام جیسی بیماریوں میں انہیں مفید پایا جا سکتا ہے۔

## نرگس کے کیمیائی اجزاء:

Lycorine, benzaldehyde

## نرگس کے طبی فوائد:

Demulcent, treatment of boils and mastitis, emetic (Root), relieve headaches, poultice to abscesses, boils and other skin complaints.

(اصطلاحات کے معنی و مفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

❖ ❖ ❖

Chapter 5/26

# Izfar اظفار

**عربی نام:** اِظفار (حدیث)۔

## احادیث بسلسلۂ اظفار

- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : "کسی عورت کے لئے حلال نہیں ہے کہ وہ تین دن سے زیادہ کسی کا سوگ کرے سوائے خاوند کے"۔ رسول نے خوشبو ملنے سے منع فرمایا (سوگ کے دوران) مگر پاک ہونے کے نزدیک تھوڑی سی قسط (حدیث۔ قسط) یا اظفار (حدیث۔ اظفار) کا استعمال کر سکتی ہیں۔ (راویہ حضرت ام عطیہؓ۔ بخاری، مسلم)
- ہمیں اجازت ملی کہ پلکی کی حالت میں جب ہم میں سے کوئی حیض سے فارغ ہو تو کست اظفار (حدیث۔ اظفار) استعمال کرے۔ (راویہ حضرت ام عطیہؓ۔ بخاری)

محدثین نے اظفار کا عام طور سے کوئی ہم معنی لفظ حدیثوں کے تراجم میں نہیں لکھا ہے۔ سیوطی نے البتہ اشارہ دیا ہے کہ قسط سے مراد کست (ہندی۔ کتھ) ہے اور اظفار سے مراد خاص قسم کی سخت ہڈی ہے۔ لیکن قابل غور بات یہ ہے کہ بخاری میں مندرجہ بالا دونوں حدیثیں حضرت ام عطیہؓ سے مروی ہیں اور بظاہر ایک ہی بات دونوں میں کہی گئی ہے لیکن پہلی حدیث میں قسط اور اظفار یعنی قسط یا اظفار کا استعمال بتایا گیا ہے جب کہ دوسری حدیث میں کست اظفار تحریر ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ اظفار کی کست استعمال کی جائے۔ پہلی حدیث سے ظاہر ہوتا ہے کہ قسط اور اظفار دو الگ الگ چیزیں ہیں جب کہ دوسری حدیث اس بات کا اشارہ دیتی ہے کہ وہ قسط یعنی کست جو اظفار سے لائی جاتی تھی۔ عسقلانی نے فتح الباری میں اس مسئلہ پر تفصیلی بحث کی ہے۔ اور مختلف محدثین کے اقوال تحریر کیے ہیں۔ ایک قول کے مطابق ظفار نام کا ایک شہر یمن میں ہوا کرتا تھا وہیں سے کست (قسط) منگایا جاتا تھا لہٰذا حدیث میں کستِ اظفار کہا گیا۔ ظفار نام کا یہ شہر وہی ہے جہاں کے پتھروں یا موتیوں کو کاٹ کر ان کا ہار بنایا جاتا ہے ایک ایسے ہی ہار کا ذکر بخاری میں کتاب الطلاق کی حدیث میں ہوا ہے اور بتایا گیا ہے کہ حضرت عائشہؓ کا ظفاری ہار کھو گیا تو وہ اسے ڈھونڈنے نکلیں اور جب واپس آئیں تو دیکھا کہ حضور اکرمؐ معہ قافلہ روانہ ہو چکے تھے۔

عسقلانی نے ایک دوسری رائے کا اظہار کیا ہے کہ اظفار ایک ایسی دوا کا نام تھا جو ناخنوں کے مانند گول شئے ہوا کرتی تھی...... یہ دوا بظاہر کسی پودے سے حاصل کی جاتی تھی۔ لیکن حافظ سیوطی کے نزدیک یہ ایک ہڈی تھی۔ بہر حال اس ضمن میں راقم الحروف کسی قطعی نظریہ کو پیش کرنے سے قاصر ہے۔ اس پر مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔

❖❖❖

Chapter 5/27 Image No 21

## Hawthorn

**عربی نام:** غُرفُط (حدیث) مغافیر (حدیث۔ عُرفُط کا گوند)

**دیگر نام:** Hawthorn (انگریزی) ☆ Espino, Oxiacanta (ہسپانوی) ☆ Biancospio (اطالوی) ☆ Aubepine (فرانسیسی)

☆Hagedom (جرمن) ☆Lic (ترکی) ☆Cssenacam

Tumbuhan (بھاشا انڈونیشیا) ☆رنگو، بن سنجلی (پنجابی)۔

**نباتاتی نام**: *Crataegus oxyacantha* Linn.(Rosaceae)

## احادیث بسلسلۂ عرفط

- میں (حضرت سودہؓ) عرض گذار ہوئی کہ آپؐ نے کیا مغافیر کھایا ہے۔ فرمایا (رسول اللہؐ نے) کہ نہیں...... مجھے حفصہؓ نے شہد کا شربت پلایا ہے۔ میں نے کہا کہ ہوسکتا ہے کہ شہد کی مکھی نے عرفط (حدیث۔ عُرفُط) چوسا ہوگا۔ (راویہ حضرت عائشہؓ بخاری، مسلم)

عرفط کو لسان العرب میں شجر العضاہ بتایا گیا ہے۔ یہ چھوٹا درخت ہوتا ہے۔ اونٹ اور بکریاں کھاتی ہیں۔ اس میں کانٹے ہوتے ہیں۔ ابن کثیر نے مغافیر کو ایک قسم کا گوند۔ کہا ہے جب کہ ڈاکٹر محسن نے اسے Bad Smelling Gum کا نام دے کر یہ خیال ظاہر کیا ہے کہ یہ گوند عرفط کے درخت سے حاصل ہوتا ہے۔ فتح الباری میں تحریر ہے کہ عرفط وہ درخت ہے جس کا گوند مغافیر کہلاتا ہے۔ پتے چوڑے ہوتے ہیں۔ زمین پر پھیلے ہوتے ہیں۔ بدبودار ہوتا ہے۔ عربی حوالوں سے یہ اندازہ لگانا مشکل ہے کہ عرفط دراصل کون سا پودہ ہے۔ لیکن بعض حوالوں میں اسے Hawthorn کا نام دیا گیا ہے جس سے اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ یہ *Crataegus* کا پودہ ہے اور گلاب کے خاندان سے تعلق رکھتا ہے لہٰذا اس پر شہد کی مکھیوں کا آنا قرین قیاس ہے۔ باوجود کاوش کے راقم السطور کسی حکمی نتیجہ پر پہنچنے سے قاصر رہا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ عرفط کوئی کانٹے دار *Acacia* کا پودہ ہو جن میں گوند کافی پایا جاتا ہے اور کھایا بھی جاتا ہے۔ جیسے طلح، سنط، وغیرہ نامی عرب کے پودے۔

❖❖❖

Chapter 5/28

# Saadan سعدان

**عربی نام:** سعدان (حدیث)

## احادیث بسلسلۂ سعدان

- رسول اللہؐ نے فرمایا : "دوزخ کے اندر بہت سے آنکڑے اور لوہے کے کانٹے ہوں گے جیسے نجد کا ایک کانٹا ہوتا ھے جس کو سعدان کہتے ھیں۔ (راوی، حضرت ابوسعید خدریؓ، مسلم بخاری)
- رسول اکرمؐ نے فرمایا : "جھنم میں سعدان کے کانٹوں کی طرح آنکڑے ہوں گے۔ کیا تم نے سعدان دیکھا ھے"۔ حاضرین نے کہا جی ھاں۔ (راوی حضرت ابوھریرۃؓ، مسلم، بخاری)

عرب سرزمین میں کانٹے دار درخت کافی ہوتے ہیں لیکن مندرجہ بالا احادیث کی روشنی میں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ سعدان صرف نجد کے علاقے میں ملتے تھے۔ راقم الحروف یہ فیصلہ کرنے سے قاصر ہے کہ وہ کون سا درخت ہے۔ یہ طلح، سنط، سمرہ، سیال وغیرہ کے کانٹے دار پودے نہیں ہوسکتے ہیں کیونکہ یہ سب ہی مکہ اور مدینہ کے اطراف میں پائے جاتے تھے۔ بائبل کے محققین نے خیال ظاہر کیا ہے کہ جن کانٹے دار پودوں یا کانٹوں کا ذکر بائبل میں ہوا ہے وہ عناب کے درخت (Ziziphus spina - christi) کے علاوہ Xanthium spinosum, Paliurus spina - christi Rhamnus palestina اور Centaurea calcitrapa ہوسکتے ہیں۔ یہ بات تحقیق طلب ہے کہ ان میں سے کون سا درخت نجد میں ملتا تھا جس کا ذکر مندرجہ بالا حدیث میں ہوا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ Crataegus کا کوئی درخت سعدان کہلاتا ہو کیونکہ اس میں بھی کانٹے ہوتے ہیں اور یہ نسبتاً ٹھنڈے علاقے کی پیداوار ہے۔ اسی جنس کا ایک پودہ غالباً غرقد نام کا تھا جس کا ذکر بخاری میں ہوا ہے۔

❖ ❖ ❖

Chapter 5/29 Image No 22

# Euphorbia شجر ملعونہ

**عربی نام:** شجرة الملعونہ (حدیث) زقوم

**دیگر نام:** Euphorbia (انگریزی) ☆ Euforbia (اطالوی) ☆ Sutlegen (ترکی)

**نباتاتی نام:** *Euphorbia resinifera* Berg. (Euphorbiaceae)

قرآن پاک میں شجر ملعونہ بمعنی زقوم کے سلسلے کی چار آیات ہیں جن کی تفصیلات اس طرح ہیں:

1- سورہ بنی اسرائیل کی آیت نمبر 60 ☆ 2- سورہ صٰفٰت کی آیت نمبر 62 تا 68

3- سورہ دخان آیت نمبر 43 تا 48 ☆ 4- سورہ واقعہ آیت نمبر 52 تا 55

## احادیث بسلسلۂ شجرة الملعونہ

- قرآن کریم میں جو شجرة الملعونہ ہے اس سے مراد زقوم ہے۔ (راوی، حضرت عبداللہ بن عباسؓ، بخاری)

زقوم ایک انتہائی زہریلا پودا ہے جس کے استعمال سے معدہ میں زخم ہو جاتے ہیں اس پودے سے نکلا ہوا دودھ (Latex) لوگوں کو اندھا بنا سکتا ہے۔ ہندوستان میں Euphorbias کے پودے دودھی، تو ہڑ یا سینڈھ کہلاتے ہیں وہ زقونیائے ہندی کے نام سے جانے جاتے ہیں کیونکہ وہ اصل زقوم کے نقصانات اور شکل وصورت سے کافی ملتے جلتے ہیں۔

زقوم بمعنی شجر ملعونہ کا ذکر قرآن پاک میں بھی ہوا ہے جس کی تفصیل اس طرح ہے:

1- سورہ بنی اسرائیل آیت نمبر 60 ☆ 2- سورہ الصفات آیت کی آیت نمبر 62 تا 68

3- سورہ دخان آیت نمبر 43 تا 48 ☆ 4- سورہ واقعہ کی آیت نمبر 52 سے 55

زقوم کی تفصیل کے لئے ملاحظہ فرمائیے "نباتات قرآن۔ایک سائنسی جائزہ"۔

❖❖❖

Chapter 5/30 Image No 23

# شبرم Euphorbia

**عربی نام:** شبرم (حدیث)

**دیگر نام:** Euphorbia (انگریزی) ☆ Euphorbe (فرانسیسی) ☆ شبرم (فارسی) دودھی (ہندی)

**نباتاتی ذریعہ:** *Euphorbia pithyusa* Linn.(Euphorbiaceae)

## احادیث بسلسلہ شبرم

- حضورؐ نے شبرم کے بارے میں فرمایا کہ وہ گرم ہے، تمہارے لئے ٹھنڈک سنا اور سنوت میں ہے۔ ان میں ہر چیز کی دوا ہے۔ موت کے سوا۔ (راویہ حضرت ام سلمۃؓ۔ طبری)
- مجھ سے رسول نے پوچھا کہ میں کون سامسہل استعمال کرتی ہوں میں نے عرض کیا کہ شبرم۔ انہوں نے فرمایا کہ وہ تو بہت گرم ہے اس کے بعد سے میں سناء کا استعمال کرنے لگی۔ (راویہ، حضرت اسماء بنت عمیسؓ۔ ابن ماجہ)

کچھ نباتاتی ماہروں نے Convolvolus کے پودوں کو بھی شبرم کا نام دیا ہے۔ واضح رہے کہ Euphorbia اور Convolvulus دونوں ہی ذاتوں کے پودے نقصان پہنچاتے ہیں۔ ہندوستان کے کئی Euphorbias سے نکلا ہوا دودھ دودھی کہلاتا ہے۔ اسے مسہل سمجھا جاتا ہے لیکن بہت نقصان دہ۔ اندازہ ہوتا کہ شبرم بھی دودھی طرح کا مادہ ہوگا۔ Dymock نے شبرم کی پہچان Euphorbia بوعلی سینا کے حوالے سے کی ہے۔ شبرم یوں تو دست آور ہے لیکن اس کے نقصانات (Side Effects) بہت ہیں۔ ان میں موجود Terpenic Compound بہت مضر ہوتے ہیں۔

# Chapter 6

## احادیث رسولؐ میں مذکور غذائیں

- ❖ کھجور 6/1 Date
- ❖ زیتون 6/2 Olive
- ❖ انگور 6/3 Grape
- ❖ انار 6/4 Pomegranate
- ❖ انجیر 6/5 Fig
- ❖ بہی 6/6 Quince
- ❖ لیمو 6/7 Lemon
- ❖ بیر 6/8 Jujube
- ❖ تربوز 6/9 Water Melon
- ❖ کھیرا 6/10 Cucumber
- ❖ لوکی 6/11 Gourd
- ❖ بینگن 6/12 Brinjal
- ❖ چقندر 6/13 Beetroot
- ❖ کمبھی 6/14 Mushroom
- ❖ ادرک 6/15 Ginger
- ❖ پیاز 6/16 Onion
- ❖ لہسن 6/17 Garlic
- ❖ گندنا 6/18 Leek
- ❖ جو 6/19 Barley
- ❖ گیہوں 6/20 Wheat
- ❖ چاول 6/21 Rice
- ❖ جوار 6/21
- ❖ مسور 6/23 Lentil
- ❖ شہد 6/24 Honey
- ❖ سرکہ 6/25 Vinegar
- ❖ شراب 6/26 Wine

**Image No. 33**
Cucumber-*Cucumis utilissimus*
(Arabi - *Qiththa*)
(See Chapter-6/10)

**Image No. 34**
Gourd-*Lagenaria siceraria*
(Arabic - *Qar`, Dubba`*)
(See Chapter-6/11)

**Image No. 35**
Brinjal-*Solanum melongena*
(Arabic - *Badhinjan*)
(See Chapter-6/12)

**Image No. 36**
Beetroot-*Beta vulgaris*
(Arabic - *Silq*)
(See Chapter-6/13)

**Image No. 37**
Desert Truffles- (Arabic-*Kam'a*)
(See Chapter-6/14)
Courtesy : Dr. Zafar

**Image No. 38**
Ginger-*Zingiber officinale*
(Arabic- *Zanjabil*)
(See Chapter-6/15)

**Image No. 39**
Onion-*Allium cepa* (Arabic- *Basal*)
(See Chapter-6/16)

**Image No. 40**
Garlic-*Allium sativum*
(Arabic- *Fum, Thom*) (See
Chapter-6/17)

**Image No. 41**
Leek-*Allium ascalonicum* (Arabic - *Karath*)
(See Chapter-6/18)

Chapter 6/1 Image No 24

# کھجور Date - Palm

**عربی نام**: نخل (حدیث)، تمر (حدیث)، بلح (حدیث)، رُطب حدیث)

**دیگر نام**: Date - Palm (انگریزی) ☆ Datte (فرانسیسی) ☆ Palmula (لاطینی) ☆ Dattero (اطالوی) ☆ Tamarim - Tamar (عبرانی) ☆ Foeniks (یونانی) ☆ Datil (ہسپانوی) ☆ Feenid (روسی) ☆ Tarih Palm (ترکی) ☆ Tangall Palm ☆ (بھاشا) ☆ خرمہ (فارسی، پنجابی) ☆ کھجور (اردو ہندی، مراٹھی، گجراتی) ☆ کھجور (تیلگو) ☆ پیری چائی، کرچورم (تامل) ☆ کھرجورا (کنڑ) ☆ اتاپزھم تینی چائی (ملیالی) ☆ پنڈ (پنجابی) ☆ کھرجور (سنسکرت) ☆ کھیجور (بنگالی) ☆ کھرور (کشمیری)

**نباتاتی نام**: *Phoenix dactylifera* Linn.(Arecaceae/Palmae):

## احادیث بسلسلۂ کھجور

- حضور اکرم نے فرمایا : "درختوں میں ایک ایسا درخت ھے جو مرد مومن کی طرح ھوتا ھے۔ اس کی پتیاں بھی نہیں جھڑتیں۔ بتاوہ کون سادرخت ھے"۔ خود آنحضرت صلی الله علیه وسلم نے فرمایا : "یه کھجور (نخل) کادرخت ھے"۔ (راوی حضرت عبدالله بن عمرؓ، بخاری، مسلم)
- رسول الله نے فرمایا : صبح نهار منه کھجوریں (تمر) کھایا کرو که ایسا کرنے سے پیٹ کے کیڑے مر جاتے ھیں"۔ (راوی حضرت عبدالله بن عباسؓ، مسند فردوس)
- رسول الله صلی الله علیه وسلم پکی ھوئی تازہ کھجور (رطب) سے روزہ افطار فرماتے تھے۔ اگر وہ نه ھوتو پرانی کھجور (تمر) سے اور اگروہ بھی نه ھو تو پانی اورستو سے۔ (راوی، حضرت انس بن مالك)
- رسول الله صلی الله علیه وسلم نے فرمایا : برفی کھجور ایک

عمدہ دوا ہے"۔ (راوی حضرت ابوہریرہؓ۔ ذہبی، راوی، حضرت انس بن مالک، ابن السنی، ابو نعیم، راوی حضرت ابی سعید الخدریؓ، ابو نعیم)

- رسول پاک نے فرمایا : "کھجور (رُطب) کھانے سے قولنج نہیں ہوتا"۔ (راوی حضرت ابو ہریرہؓ، ابونعیم)
- نبی کریمؐ نے فرمایا : "اس عظیم عجوہ کھجور میں ہر بیماری سے شفا ہے۔ نہار منہ کھانے سے یہ زہروں کا تریاق ہے"۔ (راوی حضرت عائشہؓ۔ مسلم)
- حضور اقدسؐ نے فرمایا : "عجوہ کھجور جنت سے ہے اس میں زہر سے شفا ہے"۔ (راوی حضرت عبداللہ بن عباسؓ، ابن النجار)
- نبی کریمؐ نے فرمایا : جس کسی نے مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیان کی وادی میں پیدا ہونے والی کھجوروں میں سے سات کھجوریں نہار منہ کھائیں۔ اسے شام ہونے تک کوئی زہر نہ اثر کرے گا اور جس نے شام کو کھائیں وہ صبح تک مامون رہے گا"۔ (راوی حضرت عامر بن سعیدؓ، مسند احمد)
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : "رات کا کھانا ہر گز نہ چھوڑو، خواہ ایک مٹھی کھجور ہی کھا لو، رات کا کھانا چھوڑنے سے بڑھاپا طاری ہوتا ہے"۔ (راوی حضرت جابر بن عبداللہؓ، ابن ماجہ، راوی، حضرت انس بن مالک، ترمذی)
- نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت تھی کہ روز دار عجوہ کھجور یا کیسی اور کھجور سے روزہ کھولتے۔ (ذہبی)
- رسول پاک نے فرمایا : جس گھر میں کھجور ہو اس گھر والے بھوکے نہیں۔ (راوی حضرت عائشہ صدیقہؓ۔ مسلم)
- ہمارے یہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، ہم نے ان کی خدمت میں مکھن اور کھجوریں پیش کیں۔ کیونکہ ان کو مکھن کے ساتھ کھجوریں پسند تھیں۔ (راوی، حضرت بسر کے

صاحبزادے ابو دائود، ابن ماجه)

- حضرت ابو اسید الساعدی نے اپنی شادی کے ولیمه پر رسول الله صلی الله علیه وسلم کو مدعو کیا۔ ان کی بیوی خدمت کرتی رهیں اور آپ جانتے هیں که انهوں نے حضور اکرم کو کیا پلایا؟ انهوں نے رات کو مٹی کے ایک کونڈے میں کھجوریں بھگو کر رکھیں۔ صبح کو آپ کو یه پانی پلایا گیا۔ (راوی حضرت سهل بن سعدالساعدی، بخاری)
- میں نے رسول الله صلی الله علیه وسلم کو دیکھا که وه کھجوروں (رُطب) کے ساتھ کھیرے (قثاء) کھا رهے تھے۔ (راوی حضرت عبدالله بن جعفرؓ باری۔ مسلم ابن ماجه ترمذی)
- میں نے (شادی سے قبل) کھیرے (قثاء) اور کھجور (رُطب) کھائے اور میں خوب موٹی هوگئی۔ (راویه، حضرت عائشهؓ، بخاری، مسلم، نسائی، ابن ماجه)
- رسول الله صلی الله علیه وسلم نے منقیٰ (زبیب) اور کھجور (تمر) بیک وقت کھانے سے منع فرمایا۔ (راوی، حضرت جابر بن عبداللهؓ، بخاری، راوی، عبدالله بن ابی قتادهل ترمذی نسائی)
- میں بیمار هوا، میری عیادت کو رسول الله صلی الله علیه وسلم تشریف لائے۔ انهوں نے اپنا هاتھ میرے کندھوں پر رکھا تو هاتھ کی ٹھنڈک میری ساری چھاتی میں پھیل گئی، پھر فرمایا که دل کا دورد پڑا هے۔ حارث بن کلده (طبیب) سے جو ثقیف میں هے۔ رجوع کرو، چاهئے که سات عجوه کھجوریں کوٹ کر کھلائی جائیں۔ (راوی، حضرت سعد بن ابی وقاصؓ، ابو دائود، مسند احمد، ابو نعیم)
- رسول الله صلی الله علیه وسلم نے حضرت صهیبؓ سے فرمایا: "تم کھجوریں کھا رهے هو جب که تمهاری آنکھیں دُکھ رهی هیں"۔ (راوی حضرت صهیبؓ، طبری)
- رسول الله صلی الله علیه وسلم اور آپ کے ساتھ حضرت علیؓ

ان خوشوں سے کھجور کھانے لگے۔ پھر آپ نے حضرت علیؓ سے فرمایا کہ علی تم بس کرو۔ اس لئے کہ تم ابھی کمزور ہو اور بیماری سے اٹھے ہو۔ (راوی، حضرت ام المنذر، بن قیس انصاریہؓ، ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ، مسند احمد)

- رسول کریمؐ نے فرمایا : "جس نے صبح مدینہ کی سات کھجوریں (عجوہ) کھالیا وہ اس دن زہر (سِم) اور سحر سے محفوظ رہے گا"۔ (راوی حضرت سعد بن ابی وقاصؓ، بخاری، مسلم، حضرت عامر سعدؓ، ابو داؤد)

سم اور سحر پر علماء کرام نے تفصیل سے روشنی ڈالی ہے ابن القیم نے لفظ سحر پر سیر حاصل بحث کی ہے اور لکھا ہے کہ قدیم عربی زبان میں لفظ طب اور سحر ہم معنی الفاظ سمجھے گئے ہیں اور بعض عربی اشعار کا حوالہ دے کر تحریر کیا ہے کہ مطبوب سے مراد سحر زدہ اور مسحور سے مراد بیمار زدہ لی جاسکتی ہے۔ مشہور عالم الجوہری کا قول ہے کہ بیمار شخص پر لفظ مسحور کا اطلاق ہوسکتا ہے۔

کھجور کا ذکر مختلف موضوعات کے تحت احادیث نبوی میں متعدد بار ہوا ہے۔ صرف بخاری شریف میں ہی دوسو چودہ احادیث ایسی ہیں جن میں کھجور کا ذکر کسی نہ کسی ضمن میں آیا ہے۔ ان میں کھجور کی طبی اور غذائی اہمیت بیان ہوئی ہے۔ اس سے بنائی گئی شراب کا ذکر ہے جس کا عام استعمال حرمت نازل ہونے سے قبل مدینہ میں ہوتا تھا۔ کھجور کی لکڑی کی بابت بھی تذکرے ہوئے ہیں۔ کھجور کے پتوں پر قرآنی آیات لکھنے کی بات بھی کہی گئی ہے۔ کھجور کے باغات کی تفصیل بھی بیان ہوئی ہے جن میں اس کی فصل بیچنے، کھجوروں کے بدلے دوسری اشیاء خریدنے، کچی اور پکی کھجوروں کو نہ ملانے وغیرہ کی ہدایات دی گئی ہیں۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ حضورؐ کی تکیہ اور بستر میں کھجور کی پتیاں بھری جاتی تھیں۔

صحیح مسلم میں بھی ایک سو سے زیادہ احادیث ایسی ہیں جن میں کھجور کا تذکرہ ہوا ہے۔ ان میں کھجور میں تابیر (Cross fertilization) نہ کرنے کی حضورؐ کی ہدایت بھی شامل ہے۔ (راوی، حضرت رافع بن خدیجؓ) جس کی بناء پر باغات میں پھل کم آئے تو

حضور اکرمؐ نے مومنوں کو اپنے اپنے تجربہ کی بنا پر دنیاوی کام کرنے کی تلقین فرمائی۔ لیکن دینی امور میں قرآن اور رسول کی ہدایات پر عمل پیرا ہونے کا حکم دیا۔ علماء کرام کے نزدیک مسلم کی یہ حدیث مسلمانوں میں خود اعتمادی پیدا کرتی ہے۔ دنیا کے دس اہم کھجور پیدا کرنے والے ممالک اس طرح ہیں: عراق، سعودی عرب، مصر، ایران، متحدہ عرب امارات، الجیریا، پاکستان، سوڈان، لیبیا اور چین (Report FAO)

کھجور کا تذکرہ نخل اور نخیل کے ناموں سے قرآن پاک میں جن آیات میں ہوا ہے ان کی تفصیل اس طرح ہے:

1-سورہ بقرہ کی آیت نمبر 266 ☆ 2-سورہ انعام آیت نمبر 99 اور آیت نمبر 141

3-سورہ رعد کی آیت نمبر 4 ☆ 4-سورہ نحل کی آیت نمبر 11 اور آیت نمبر 67

5-سورہ بنی اسرائیل کی آیت نمبر 91 ☆ 6-سورہ کہف کی آیت نمبر 32

7-سورہ مریم کی آیت نمبر 23 اور 25 ☆ 8-سورہ طٰہٰ کی آیت نمبر 71

9-سورہ مومنین کی آیت نمبر 19 ☆ 10-سورہ شعراء کی آیت نمبر 148

11-سورہ یٰسین کی آیت نمبر 34 ☆ 12-سورہ ق کی آیت نمبر 10

13-سورہ قمر کی آیت نمبر 20 ☆ 14-سورہ رحمٰن کی آیت نمبر 11 اور 68

15-سورۃ حاقہ کی آیت نمبر 7 ☆ 16-سورہ عبس کی آیت نمبر 29

کھجور کی دیگر تفصیلات کیلئے ملاحظہ فرمائیے "نباتات قرآن۔ ایک سائنسی جائزہ"۔

## کھجور کے کیمیائی اجزاء:

Invert sugar (glucose and fructose) -65% to 80% Phosphorus, Iron, Protein, Potassium, Fat, Vitamin A, Thiamine, Fiber, Riboflavin, Niacin, Tryptophan, Calcium.

## کھجور کے طبی فوائد:

Nourishing and strength giving, beneficial in plethora, flatulence, cough, cold, asthma, clearing phlegm, hysteria, blood purifier, thirst , hunger, fever, cystitis, gonorrhea, edema, liver and

abdominal troubles. Cures the diseases caused by alcoholism, increases weight and virility. Taking milk after eating Dates gives agiiity and strength. Boiled water with Hulba (fenugreek) and dates is a good tonic. Water soaked in Dates overnight and taken with honey is beneficial in cases of enlarged liver and spleen. Energy, 277 Kcal/100g

(اصطلاحات کے معنی ومفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

❖❖❖

Chapter 6/2 Image No 25

## Olive زیتون

**عربی نام:** زیتون (حدیث)، زیت (حدیث)

**دیگر نام:** Olive (انگریزی، فرانسیسی، جرمن) ☆ Oliva (روسی، لاطینی، اطالوی) (اطالوی) Uliva ☆ Olivo (ہسپانوی) ☆ Elia (یونانی) ☆ Zaith-Zaiyt (عبرانی) ☆ Zaitin (ترکی) ☆ Zaitun (بھاشا انڈونیشیا) ☆ زیتون (فارسی، اردو، ہندی، پنجابی)

**نباتاتی نام:** *Olea europea* Linn.(Oleaceae)

### احادیث بسلسلۂ زیتون

- رسول اکرمؐ نے فرمایا : "زیتون کا تیل کھاؤ، اسے لگاؤ، یہ پاک اور مبارک ھے"۔ (راوی، حضرت ابوھریرہؓ، ابن ماجہ، ترمذی)
- نبی کریمؐ ذات الجنب (پلیوریسی، نمونیا) کے علاج میں ورس اور زیتون کے تیل کی تعریف فرماتے تھے۔ (راوی حضرت زید بن ارقمؓ، ترمذی)
- نبی کریمؐ نے فرمایا : تمھارے لئے زیتون کا تیل موجود ھے اسے کھاؤ اور بدن پر مالش کرو۔ یہ بواسیر میں فائدہ دیتا ھے"۔ راوی، حضرت علقمہ بن عامرؓ الجوزی)

- رسول اللہ نے فرمایا : زیتون کا تیل کھاؤ اور اسے لگاؤ کیونکہ اس میں ستر (متعدد) بیماریوں سے شفا ھے۔ جن میں ایک کوڑھ بھی ھے"۔ راوی، حضرت ابوھریرہؓ، ابو نعیم)

زیتون کو قرآن اور بائبل میں ایک متبرک درخت بتایا گیا ہے۔ زیتون کا تیل اپنی طبی خصوصیات کی بنا پر ساری دنیا میں مشہور ہے۔ حالیہ تحقیق سے تو اسے کینسر میں مفید پایا گیا ہے۔ اس کی مالش جلدی بیماریوں کا بہترین علاج ہے۔ دنیا میں جو ممالک سب سے زیادہ زیتون پیدا کرتے ہیں اس کی تفصیل اس طرح ہے: اسپین، اٹلی، یونان، ترکی، شام، تیونیشیا، مراکش، مصر، الجیریا اور پرتگال (Report FAO)

زیتون کا ذکر جن قرآنی آیات میں ہوا ہے ان کی تفصیل اس طرح ہے:

1- سورہ انعام کی آیت نمبر 99 اور 141 ☆ 2- سورہ نحل آیت نمبر 11

3- سورہ مومنون آیت نمبر 20 ☆ 4- سورہ نور آیت نمبر 35

5- سورہ عبس آیت نمبر 29 ☆ 6- سورہ تین آیت نمبر 1 تا 4

تفصیل کیلئے ملاحظہ فرمایئے ''نباتات قرآن۔ ایک سائنسی جائزہ''

## زیتون کے کیمیائی اجزاء:

Oleic Acid, Palmatic Acid, Linoleic Acid, Stearic Acid and Mystric Acid. Leaves: antihypertensive, diuretic, astringent and antiseptic: lowers blood pressure. Contain Flavonoids and Triterpenoids.

## زیتون کے طبی فوائد:

Sore and inflamed skin, arthritis antioxidant, anti malignant breast tumours and anti-tumour of prostate, endometrium and digestive tract.

(اصطلاحات کے معنی و مفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

❖ ❖ ❖

# انگور Grape

**عربی نام:** عنب (حدیث)، کرم (حدیث)۔ زبیب (حدیث)۔

**دیگر نام:** Grape انگریزی Vigne (فرانسیسی) ☆ Traube (جرمن) ☆ Acinus (لاطینی) ☆ Uva (اطالوی) ☆ Enav (عبرانی) ☆ Vinograd (روسی) ☆ Frapa (یونانی) ☆ Uva (ہسپانوی) ☆ Uzum (ترکی) ☆ Grape (بھاشا) ☆ فرشک (فارسی) ☆ دراکش (سنسکرت تیلگو، مراٹھی، گجراتی) ☆ انگور (ہندی، اردو، فارسی، پنجابی) ☆ فرشک (فارسی) ☆ دراکشائی (تامل) ☆ داچھ (کشمیری) ☆ آنگور (بنگالی) ☆ مترنگا (ملیالی)

**نباتاتی نام:** *Vitis vinifera* Linn.(Vitaceae)

## احادیث بسلسلۂ انگور

- رسول اللہؐ نے فرمایا : "تمھارے لئے منقیٰ (حدیث، زبیب) موجود ھے جو چھرے کے رنگ کو نکھارتا اور بلغم نکالتا ھے۔(راوی، حضرت علیؓ، ابو نعیم)
- منقیٰ اور کھجور بیك وقت کھانے سے منع فرمایا گیا۔ (راوی، حضرتِ جابر بن عبداللہؓ، ابو دائود)
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے منقیٰ بھگویا جاتا تھا وہ یہ شربت اس روز پیتے! اگلے روز پیتے اور بعض اوقات اس کے اگلے روز۔ (راوی، حضرت عبداللہ بن عباسؓ، ابوداٶد)
- حضور اکرم نے فرمایا : "جس نے روزانہ منقیٰ کے اکیس دانے کھائے وہ ان بیماریوں سے محفوظ رھے گا جن میں ڈر لگتا ھے"۔ (ابو نعیم)
- انگور (عنب) کوکرم نہ کھو۔ کرم تو مومن کا دل ھے۔ (مسلم)

انگور کا پھل دنیا کے چند اہم ترین پھلوں میں شمار کیا جاتا ہے یہ فرحت بخش ہے۔جس میں

Calorific Value بھی بہت ہے۔ اس کی کاشت دنیا کے مختلف علاقوں میں ہوتی ہے خاص طور سے افغانستان، ایران، ہندوستان، سعودی عرب، پیرو، تھائی لینڈ، تنزانیہ، یمن، وینزویلا اور میکسیکو، ہندوستان میں پچھلے دو دہائیوں میں انگور کی پیداوار اتنی بڑھ گئی ہے کہ فی زمانہ دنیا کی کل پیداوار کا ایک تہائی حصہ ہندوستان میں پیدا ہوتا ہے۔ حالانکہ افغانستان کی اقسام کو آج بھی اچھا سمجھا جاتا ہے۔

جن قرآنی آیات میں انگور کا ذکر عنب اور اعناب سے ہوا ہے اس کی تفصیل اس طرح ہے:

| | |
|---|---|
| 1-سورہ بقرہ کی آیت نمبر 266 | ☆ 2-سورہ انعام آیت نمبر 100 |
| 3-سورہ رعد آیت 4 | ☆4-سورہ نحل آیت 11 اور 67 |
| 5-سورہ بنی اسرائیل آیت 91 | ☆6-سورہ کہف آیت 32 |
| 7-سورہ مومنون آیت نمبر 19 | ☆8-سورہ یٰسین آیت 34 |
| 9-سورہ نبا آیت 31 تا 32 | ☆10-سورہ عبس آیت 28 |

تفصیل کیلئے ملاحظہ فرمایئے ''نباتات قرآن، ایک سائنسی جائزہ''۔ (Vth Ed. 2011, Ist Ed, 1989)

## انگور کے کیمیائی اجزاء:

Glucose, fructose, tartaric, malic, and citric acid, resveratrol, anthocyanins, catechins, amino acids, peptides, and proteins, 2-methoxy-3-isobutyl pyrazine, terpenes, potassium, sodium, iron, phosphates, sulfate, chloride and pectic substances.

## انگور کے طبی فوائد:

Antioxidant, anticancer, heart diseases, degenerative nerve disease, viral infections and Alzheimer's disease.Energy, 69 Kcal/100g

(اصطلاحات کے معنی و مفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

Chapter 6/4 Image No 27

# انار Pomegranate

**عربی نام** : رُمان (حدیث)

**دیگر نام** :Pomegranate(انگریزی)☆Granade(فرانسیسی)☆Granat(روسی)☆Granatapfel(جرمن)☆Punicum(لاطینی)☆Melagrana(اطالوی)☆Rimmon(عبرانی)☆Granaa(ہسپانوی)☆Road(یونانی)☆Nar(ترکی)☆Delima(بھاشا)☆انار (فارسی، اردو، ہندی، پنجابی)☆ڈارم (سنسکرت، گجراتی، تیلگو)☆داون (کشمیری)☆ماتلم (ملیالی)☆مادولائی (تامل)☆ڈالم (بنگالی)☆ڈالمب (مرہٹی)

**نباتاتی نام** : *Punica granatum* Linn.(Punicacea)

## احادیث بسلسلۂ انار

- حضور اکرمؐ نے فرمایا : ایسا کوئی انار نہیں جس میں جنت کے اناروں کا کوئی دانہ نہ ہو"۔ (راوی، حضرت انس بن مالك، ابو نعیم)
- انار اور اس کا چھلکا معدہ کو حیات نو دیتا ہے۔ (راوی حضرت علیؓ، ابونعیم، الجوزی)

انار کے پھل اور درخت کی تاریخ بہت قدیم ہے کہا جاتا ہے کہ بابل کا علاقہ اپنے خوبصورت انار کے باغوں کی بناپر بہت شہرت رکھتا تھا۔ انار کے دانے یوں تو فرحت بخش ہوتے ہی ہیں لیکن اس کا چھلکا بھی طبی اعتبار سے بہت اہم ہے مزید برآں اس سے حاصل کردہ Tannin چمڑے کو پکانے میں بہت معاون ہوتا ہے۔ اچھے قسم کے انار افغانستان، الجیریا، آذربائیجان، ایران، شام، ترکی، عراق اور ملیشیا میں پیدا کئے جاتے ہیں۔ افریقہ اور لاطینی افریقہ میں بھی اس کی پیداوار کافی ہوتی ہے۔ پچھلے چند دہائیوں میں جنوبی ہندوستان میں بہترین قسم کا انار پیدا کیا جارہا ہے جبکہ جنگلی انار ہمالیہ کے علاقوں میں کافی پایا جاتا ہے

جس کا استعمال مختلف صنعتوں میں کیا جارہا ہے۔

قرآنی آیات بسلسلہ انار اس طرح ہیں:

1-سورہ انعام کی آیت نمبر 99 اور 141 ☆2-سورہ رحمٰن آیت 68

تفصیل کیلئے ملاحظہ کیجئے ''نباتات قرآن-ایک سائنسی جائزہ''۔ (Vth Ed. 2011, Ist Ed, 1989)

**انار کے کیمیائی اجزاء:**

Juice: vitamin C, pantothenic acid, potassium and antioxidant polyphenols. Tannic Acid (Rind)

**انار کے طبی فوائد:**

Heart disease, effective against prostate cancer, osteoarthritis. prevent prostate cancer, reduce systolic blood pressure, vermifuge (Rind). Energy, 83 Kcal/100g

(اصطلاحات کے معنی و مفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

❖❖❖

Chapter 6/5 Image No 28

# Fig انجیر

**عربی نام:** تین (حدیث)

**دیگر نام:** Fig (انگریزی)☆figue (فرانسیسی)☆Feige (جرمن)☆Inghir (روی)☆Carica - Ficus (لاطینی)☆Fico (اطالوی)☆Teenah (عبرانی)☆Suiko (یونانی)☆Higo (ہسپانوی)☆Ara (بھاشا)☆Sekil (ترکی)☆انجیر (فارسی، اردو، ہندی، پنجابی بنگالی، مرہٹی)☆انجیرا (سنسکرت)☆انجورو (تیلگو)☆سیمائی تی (تامل)☆ انجورا (کنڑ)☆پراے (ملیالی)☆ دمر (بنگالی)☆انجوز (کشمیری)

**نباتاتی نام:** *Ficus carica* Linn.(Moraceae)

# احادیث بسلسلۂ انجیر

- رسولؐ اللہ نے فرمایا : "انجیر کھایا کرو۔ یہ بواسیر کو کاٹ کر رکھ دیتا ہے اور گنٹھیا میں مفید ہے"۔ (راوی حضرت ابو ذر غفاریؓ، ابو نعیم)
- رسول اکرم نے فرمایا : "یہ جنت کا میوہ ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں۔ اسے کھاؤ کہ بواسیر کو کاٹ کر پھینک دیتا ہے اور نقرس میں بھی فائدہ کرتا ہے"۔ (راوی حضرت ابو درداؓ، الجوزی)

طبی اعتبار سے انجیر کا پھل نہایت اہم مانا جاتا ہے۔ یہ معدے کی بیماریوں میں بہت مفید ہے اس کا ذکر قرآن اور بائبل میں جنت کے بیان میں کیا گیا ہے۔

انجیر کا ذکر تین کے نام سے سورہ تین میں آیت نمبر 1 تا 4 میں ہوا ہے۔

تفصیل کے ملاحظہ فرمایئے "نباتات قرآن۔ایک سائنسی جائزہ"۔ (Vth Ed. 2011, ist Ed, 1989)

## انجیر کے کیمیائی اجزاء:

Energy-250 kcal/100 g; Carbohydrates- Sugars-; Dietary fiber; Fat-0.93 g; Protein-; Thiamin-0.085 mg; Riboflavin-0.082 mg; Niacin-0.619 mg; Pantothenic acid-0.434 mg; Vitamin B6-0.106 mg; Folate-9 ¼g; Vitamin C-1.2 mg; Calcium -162 mg; Iron-2.03 mg; Magnesium -68 mg; Phosphorus-67 mg; Potassium-680 mg; Zinc-0.55 mg

## انجیر کے طبی فوائد:

Constipation, Piles, Cough, Asthma, Kidney Diseases, General Debility, Liver ailments, Skin diseases. Energy, 74 Kcal/100g

(اصطلاحات کے معنی و مفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

❖❖❖

# Quince بہی

**عربی نام:** سفر جل (حدیث)، سفارج

**دیگر نام:** Quince (انگریزی) ☆ Cognassier (فرانسیسی) ☆ Quitte (جرمن) ☆ hrysomela (یونانی) ☆ Mimrillo (ہسپانوی) ☆ Ayva (ترکی) ☆ Quice (بھاشا) ☆ بہی (فارسی، اردو، ہندی) ☆ امرت پھلا (سنسکرت) ☆ شمہ ماتھلا (تامل) ☆ سیما، وانما (تیلگو) ☆ سے دالبی (کنڑ) ☆ باسوتو (کشمیری)

**نباتاتی نام:** *Cydonia oblonga* Mill. syn. *C. vulgaris* Pers. (Rosaceae)

## احادیث بسلسلۂ بہی

- رسولؐ اللہ نے فرمایا : "یہ (بہی) دل کو طاقت دیتا ھے۔ سانس کو خوشبو دار بناتا ھے اور سینہ سے بوجھ اتارتا ھے"۔ راوی۔ حضرت طلحہؓ بن عبداللہ، ابن ماجہ، نسائی)
- رسول اکرم نے فرمایا : "بہی (حدیث۔ سفرجل) کھائو کیونکہ یہ دل کے دورہ (تکلیف) کو ٹھیک کرتا ھے اور سینہ سے بوجھ اتارتا ھے"۔ (راوی حضرت جابر بن عبداللہؓ، ابو نعیم، ابن السنی)
- نبی کریمؐ نے فرمایا : "بہی (حدیث، سفر جل) کھانے سے دل پر سے بوجھ اترتا ھے"۔ (راوی حضرت انس بن مالک، کنزالعمال)
- رسول کریمؐ نے فرمایا : "بہی کھائوکہ دل کے دورے (تکلیف) کو دور کرتا ھے۔ اللہ تعالیٰ نے ایسا کوئی نبی نہیں مامور فرمایا جسے جنت کا بہی نہ کھلایا گیا ھو"۔ (راوی حضرت انس بن مالک، اِبن ماجہ)
- رسول اللہ نے فرمایا : "اپنی حاملہ عورتوں کو بہی کھلائو

کیونکہ یہ دل کی بیماریوں کو ٹھیک کرتا ھے اور اولاد کو حسین بناتا ھے"۔ (ذھبی)

- نبی کریمؐ نے فرمایا : "بھی کھاؤ کہ یہ دل کے دورے (تکلیف کو ٹھیک کرتا ھے اور دل کو مضبوط کرتا ھے"۔ (راوی حضرت عوف بن مالک، مسند فردوس)
- رسول اکرم نے فرمایا : "خالی پیٹ میں بھی کھاؤ"۔ (سیوطی)

دل کے دورے کے لئے احادیث میں لفظ فواد کا استعمال ہوا ہے۔ بہی کا درخت جنوبی یورپ اور عرب کے کچھ علاقوں میں پایا جاتا ہے۔ طب نبوی کی کچھ کتابوں میں بہی کا نباتاتی نام *Aegle marmelos* دیا گیا ہے جو قطعاً غلط ہے کیونکہ یہ نام ہندوستانی پھل کا ہے جسے بعض کتابوں میں سفرجل ہندی کا نام دے دیا ہے۔

بہی کے درختوں کی کاشت ہندوستان میں کامیاب نہیں ہو پاتی ہے لہٰذا بازاروں میں پھل دستیاب نہیں ہے۔ اسپین، لبنان اور عرب کے دیگر علاقوں میں اس کے باغات پائے جاتے ہیں۔ اس کے پھل نہایت لذیذ ہوتے ہیں اور انہیں دل کے مریضوں کے لئے ٹانک سمجھا جاتا ہے۔ کچے بہی کے پھلوں کو بھون کر کھایا جاتا ہے۔ بہی کے بیج لعاب دار ہوتے ہیں۔ بین الاقوامی بازاروں میں اس سے نکالا گیا گوند Quince Gum کے نام سے بکتا ہے۔

## بھی کے کیمیائی اجزاء:

Nutritional value per 100 g- 57 kcal, Carbohydrates, Sugars, Dietary fiber, Fat، Protein Vitamin A Niacin Vitamin B6 Folate Vitamin C Calcium Iron Magnesium, Phosphorus Potassium Sodium

## بھی کے طبی فوائد: Sore throat and relieve cough

(اصطلاحات کے معنی و مفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

❖❖❖

# Limon لیمو، چکوترا

**عربی نام:** اترج (حدیث)

**دیگر نام:** Citron, Limon (انگریزی) ☆ Citronnier (فرانسیسی) ☆ Zitronat (جرمن) ☆ Limonero, Toranja, (بھاشا) ☆ Citro (اطالوی) ☆ Narenciye (ترکی) ☆ Juruk (بھاشا) ☆ Toranja (ہسپانوی) ☆ نارنگی، لیمو، بڑا لیمو، میٹھا لیمو (اردو، ہندی، بنگالی) ☆ نما (تیلگو) ☆ ایلوی چانی (تامل) ☆ ایروی چرا (ملیالی) ☆ لیمو، ترنج (فارسی)۔

**نباتاتی نام:** Citrus species (Rutaceae)

## احادیث بسلسلۂ لیمو

- تمھارے لئے لیمو (حدیث۔ اترج) میں بے شمار فوائد ھیں۔ یہ دل کو مضبوط کرتا ھے اور دل کے دورے میں مفید ھے۔ (الدیلمی)
- قرآن پڑھنے والے مومن کی مثال لیمو (حدیث، اترج) کی طرح ھے جس کا ذائقہ خوش گوار ھے اور خوشبو بھی پسندیدہ ھے۔ (راوی، حضرت ابو موسیٰ اشعری بخاری، مسلم)

اترج یا ترنج کا مفہوم سبھی Citrus کے رس دار پھلوں سے لیا جا سکتا ہے جیسے کہ *Citrus aurantifolia* (کاغذی لیمو) *Citrus limettioides* (میٹھا لیمو)، *Citrus* (لیمو)، *Citrus maxima* (چکوترا)، *Citrus medica* (بڑا لیمو)، *Citrus reticulata* (سنگترہ)، *Citrus sinensis* (موسمی) وغیرہ۔ بتایا جاتا ہے کہ Citrus کے پودوں کی کاشت فلسطین وشام کے علاقوں میں حضرت عیسیٰ سے قبل شروع کی جا چکی تھی۔ Citrus پھلوں کو اترج اور ترنج کے علاوہ جو دیگر نام عربی میں دیے جاتے ہیں وہ لیمون، برتقال، کباد، برجموت نفاش وغیرہ ہیں۔

Citrus پھلوں کی خاصیت یہ ہے کہ وہ Vitamin C کے بہترین ذریعے ہیں۔

**لیمو، چکوترا کے کیمیائی اجزاء:**

Pinene, sabinene, myrcene, limonene, linalool, citronellal, neral and geranial.Vitamin C (Juice), Citric Acid (Juice),

**لیمو، چکوترا کے طبی فوائد:**

Fruits-Nutritive, cardiotonic, refrigerant, carminative, stomachic, appetizer. Cures catarrh, urinary calculus, Leaves and peel are highly medicina.Energy, 29 Kcal/100g

(اصطلاحات کے معنی ومفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

❖❖❖

Chapter 6/8 Image No. 31

## Jujube 

**عربی نام:** نبق (حدیث) سدر (حدیث)

**دیگر نام:** Lote - Tree, Jujube (انگریزی) ☆ Pestilla (ہسپانوی) ☆ Giuggiola (اطالوی) ☆ Jujube (فرانسیسی) ☆ Pastil (ترکی) ☆ Semangka (بھاشا) ☆ بیر (ہندی، اردو، بنگالی) ☆ بداری، مدھورا پھلا (سنسکرت) ☆ بیرا (مراٹھی) ☆ کنگر ینو (تیلگو) ☆ الاندو (تامل) ☆ یلاچی (کنڑ) ☆ املنتھا (ملیالی) ☆ عناب، کونار، نبق (فارسی)۔

**نباتاتی نام:** *Ziziphus mauritiana* Lam. Syn. *Z. jujuba* Lam. non Mill, *Z. spina-Christi* Willd. (Rhamnaceae)

### احادیث بسلسلۂ بیر

- حضرت آدم علیہ السلام زمین پر تشریف لائے تو انہوں نے یہاں کے پھلوں میں جو پھل سب سے پہلے کھایا وہ بیر (حدیث. نبق) تھا۔ (ابو نعیم)

- جب رسول اللہؐ کی صاحبزادی کی وفات ہوئی اور وہ ہمارے پاس تشریف لائے اور کہا کہ اسے غسل دو۔ تین بار، یا پانچ بار یا اس سے بھی زیادہ۔ یہ غسل پانی اور بیری (حدیث۔ سِدر) کے پتوں سے دیا جائے اور اس کے آخر میں کافور (حدیث۔کافور یا اس سے بنی ہوئی چیز شامل کرو۔ (راویہ حضرت ام عطیہ انصاریہؓ۔ موطا امام مالک)
- نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسے (ایک شخص جو عرفات میں اونٹنی سے گر کر فوت ہوگیا تھا) پانی اور بیری (حدیث، سِدر) کے پتوں سے غسل دو۔ (راوی، حضرت عبداللہ بن عباسؓ، ترمذی،ابن ماجہ، ابوداؤد)

راقم السطور کی تحقیق سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ جس سِدر کا ذکر احادیث میں اور قرآن میں ہوا ہے وہ بیر کا درخت نہیں ہے بلکہ اس سے مراد ارز (Cedar) درخت سے ہے۔اس تحقیق کو حضرت مولانا ابوالحسن علی ندوی نے نہایت پسند فرمایا ہے جس کا اظہار انہوں نے نباتات قرآن کے پیش لفظ میں کیا ہے۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ کیجئے ''نباتات قرآن۔ ایک سائنسی جائزہ''۔

**بیر کے کیمیائی اجزاء:**

Ziziphin, Mucilage, Sugars, Dietary fibre, Fat, Protein, Ascorbic acid, Thiamine, Riboflavin, Niacin, Calcium, Iron, Phosphorus.

**بیر کے طبی فوائد:**

Antifungal, antibacterial, antiulcer, anti-inflammatory, sedative, antispastic, antifertility/contraception, hypotensive and Antinephritic, cardiotonic, antioxidant,

(اصطلاحات کے معنی ومفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

❖❖❖

# تربوز Water Melon

**عربی نام**: بطخ (حدیث)

**دیگر نام**: Water Melon (انگریزی) ☆ Pastequet Mielon d'eau (فرانسیسی) ☆ Sandia Melon, (ہسپانوی) ☆ Abatichim (عبرانی) ☆ Pepones (یونانی) ☆ Arbuse - Wasser Melone (جرمن) ☆ Cocormero (اطالوی) ☆ Karpus (ترکی) ☆ تربوز (اردو) ☆ تربوج، ترسوج (ہندی، بنگالی، مراٹھی) ☆ تربوزہ، ہندوانا (فارسی)۔

**نباتاتی نام** : *Citrullus vulgaris* Schrad. (Cucurbitaceae)

## احادیث بسلسلۂ تربوز

- رسولؐ اللہ نے فرمایا : "کھانے سے پہلے تربوز کا استعمال پیٹ کو دھوکر صاف کر دیتا ہے اور وہاں کی بیماریوں کو بھی دور کرتا ہے"۔ (ابن عساکر)
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تازہ پکی ہوئی کھجوروں کے ساتھ تربوز کھایا کرتے تھے۔ (راوی، حضرت سہل بن سعدؓ، ابن ماجہ، ترمذی)
- حضور اکرم نے فرمایا : "تربوز کھانا بھی ہے اور مشروب بھی۔ یہ مثانہ کو دھوکر صاف کردیتا ہے۔ باہ میں اضافہ کرتا ہے"۔ (راوی، حضرت عبداللہ بن عباسؓ، ذھبی، مسند فردوس)
- میں نے حضورؐ کو تربوز اور کھجور ایک ساتھ تناول فرماتے ہوئے دیکھا۔ (راوی حضرت انس بن مالک۔ ترمذی)
- حضورؐ تربوز کو تازہ کھجوروں کے ساتھ تناول فرماتے تھے۔ (راویہ حضرت عائشہؓ، ترمذی)
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو انگور اور تربوز بہت مرغوب تھے۔ (ابوداؤد)

تربوز نہایت فرحت بخش پھل ہے۔ یہ پیشاب آور ہے اور قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ اس میں موجود شکر Mannitol جس میں Energy پیدا کرتی ہے۔ عربی زبان میں تربوز کے علاوہ خربوزہ کو بھی بطیخ کہتے ہیں۔ بعض اوقات پہچان کے طور پر بطیخ اخضر یا بطیخ اصفر کا نام دے دیتے ہیں۔

**تربوز کے کیمیائی اجزاء:**

6% sugar (including Mannitol) and 92% water, Vitamin C,citrulline, Lycopine, betacarotine

**تربوز کے طبی فوائد:**

Diuretic, tonic, antioxidant,asthma, atherosclerosis, diabetes, colon cancer, and arthritis. Energy, 30 Kcal/100g

(اصطلاحات کے معنی و مفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

❖ ❖ ❖

Chapter 6/10 Image No. 33

# Cucumber کھیرا

**عربی نام:** قثاء (حدیث) خیار

**دیگر نام:** Cucumber (انگریزی) ☆ Cohombro (ہسپانوی) ☆ Oyurets (روسی) ☆ Kishium (عبرانی) ☆ Sikvos (یونانی) ☆ Gurke (جرمن) ☆ Concombre (فرانسیسی) ☆ Citrida (اطالوی) ☆ Pepino (ہسپانوی) ☆ Ketimun (بھاشا) ☆ بانگ، خیار (فارسی) ☆ کھیرا (ہندی، اردو، بنگالی، مرہٹی) ☆ دوسا کایا (تیلگو) ☆ وِلے ریکائی (تامل) ☆ ترپٹی (سنسکرت) ☆ کاکڑی (مرہٹی، گجراتی) ☆ وِلے ریکا (ملیالی)۔

**نباتاتی نام:** *Cucumis sativus* Linn.(Cucurbitaceae)

## احادیث بسلسلۂ کھیرا

- میں نے دیکھا حضور اکرم کھیرا (حدیث، قثاء) کو تازہ کھجور

کے ساتھ تناول فرما رہے تھے۔ (راوی، حضرت عبداللہ بن جعفرؓ بخاری، مسلم، ترمذی)

- رسول اللہ کو کھیرا (حدیث۔ قثاء) خوب مرغوب تھی۔ (راویہ حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراءؓ، ترمذی)
- میں نے (رسول اللہؐ کے پاس جانے سے قبل) کھیرا اور کھجور کھائے اور خوب موٹی ہوگئی۔ (راویہ حضرت عائشہؓ، بخاری، مسلم، ابن ماجہ، نسائی)

عربی میں قثاء سے مراد کھیرا اور ککڑی دونوں کی لی جاتی ہے۔ یہ حضورؐ کے زمانہ دستیاب تھیں۔

کھیرا یا ککڑی کے نام سے قثاء سے سورہ بقرہ کی آیت نمبر 61 میں ہوا ہے۔
تفصیل کے ملاحظہ کیجئے "نباتات قرآن"۔

## کھیرا کے کیمیائی اجزاء:

Vitamins (including Vit. E), electrolytes, minerals, and phyto-nutrients. Protein: 0.34 g Carbohydrates: 1.89 g Fiber: 0.3 g Calcium: 8 mg Iron: 0.15 mg Magnesium: 7 mg Phosphorus: 12 mg Potassium: 76 mg Sodium: 1 mg; Vitamin C: 1.5 mg; Phytosterols: 7 mg

## کھیرا کے طبی فوائد:

Reduce dark circles around eyes. softens skin, reduce weight, antioxidant. Energy, 8 kcal/100g

(اصطلاحات کے معنی و مفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

❖ ❖ ❖

Chapter 6/11 Image No. 34

# Gourd لوکی

**عربی نام** : قرعہ (حدیث)، دباء (حدیث)، یقطین (حدیث)

دیگر نام: Gourd (انگریزی) ☆ Gourde (فرانسیسی) ☆ Kurbis (جرمن) ☆ Lagenaire (لاطینی) ☆ Zucca (اطالوی) ☆ Kolok (یونانی) ☆ fenth (روسی) ☆ Teekva (عبرانی) ☆ Kikiyan ☆ Labumanis ☆ (ترکی) Sukabaji ☆ (ہسپانوی) Calabaza (بھاشا) ☆ قروع طویل، کدو (فارسی) ☆ تمبی (سنسکرت) ☆ لوکی (ہندی، اردو) ☆ دودھی (گجراتی) ☆ بھوپلا (مرہٹی) ☆ لاؤ (بنگالی) ☆ سرے کائے (تامل) ☆ زیتھال (کشمیری) ☆ آن پکائے (تیلگو)۔

**نباتاتی نام:** *Lagenaria siceraria* Standl. Syn. *L. vulgaris* Ser (Cucurbitaceae)

## احادیث بسلسلۂ لوکی

- ایک درزی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانے پر مدعو کیا۔ رسول اللہ کے ہمراہ میں بھی تھا۔ داعی نے آپؐ کی خدمت اقدس میں جو کی روٹی اور خشک گوشت اور کدو (لوکی) کا بنا سالن پیش کیا۔ میں نے کھانے کے دوران دیکھا کہ آپؐ پیالے کے ارد گرد سے کدو تلاش کرکے کھارہے تھے۔ اسی روز سے میرے دل میں لوکی سے رغبت پیدا ہوگئی۔ (راوی حضرت انس بن مالك. بخاری، مسلم)
- مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے عائشۃؓ جب تم ھانڈی پکانے کے لئے تیار کرو تو اس میں زیادہ مقدار میں کدو (لوکی) ڈال لو. اس لئے کہ کدو (لوکی) رنجیدہ دلوں کو مضبوط کرتا ھے۔ (راوی، حضرت عائشۃؓ، الجوزی)
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کثرت سے کدو (لوکی) کا استعمال فرماتے تھے۔ (راوی، حضرت انس بن مالك، الجوزی)
- رسول اللہ نے فرمایا : لوکی (حدیث. قرعة) کھلائو کہ یہ دماغ کو تقویت دیتا ھے۔ (مسلم، سیوطی)
- میں حضرت انسؓ کے پاس آیا، وہ لوکی کھارہے تھے اور کہتے

تھے کہ اے درخت (نبات) تو بھی کیا چیز ہے۔ میں تجھے اس لئے پسند کرتا ہوں کہ پیغمبر خدا پسند کرتے تھے۔ (راوی، حضرت ابوطالوتؓ، الجوزی)

لوکی بمعنی یقطین کا ذکر قرآن میں سورہ صفت کی آیت نمبر 139 سے 146 تک کیا گیا ہے۔ لوکی کی تفصیل کے لئے ملاحظہ کیجئے ''نباتات قرآن۔ ایک سائنسی جائزہ'' مصنف اقتدار فاروقی۔

**لوکی کے کیمیائی اجزاء:**

Calcium, Phosphorus, Iron, Thiamine, Niacin, Riboflavin, Ascorbic acids, Protein, Fat, Carbohydrates

**لوکی کے طبی فوائد:**

Arthritis, Headache, fever, Piles, lungs infection, common cold, kidney, liver disorder , heart diseases, insanity, epilepsy and other nervous diseases.

(اصطلاحات کے معنی و مفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

❖❖❖

Chapter 6/12 Image No. 35

## Brinjal

**عربی نام:** باذنجان (حدیث)

**دیگر نام:** Egg Plant - Brinjal: (انگریزی) ☆ بھنٹا، بینگن (ہندی، اردو، پنجابی) ☆ بیگون (بنگالی) ☆ ونگی (مراٹھی، رنگنی، گجراتی) ☆ چیری ونگا (تیلگو) ☆ کاتھی ریکائی (تامل) ☆ بادانے (کنڑ) ☆ وازوتھنا (ملیالی) ☆ گم (کاشمیری) ☆ باذنجان (فارسی)۔

**نباتاتی نام :** *Solanum melongena* Linn.(Solanaceae)

## احادیث بسلسلۂ اجمود

- رسولؐ اللہ نے فرمایا : "بینگن جس ارادہ سے کھائی جائے مفید ہے۔ (الجوزی)

اس حدیث کو الجوزی نے ضعیف بتایا ہے۔

**بینگن کے کیمیائی اجزاء:**

Energy -20 kcal/100g ; Carbohydrates -5.7 g; Sugars -2.7g; Dietary fiber-3.5 g; Fat-0.19 g; Protein-1.0 g; Calcium-9 mg; Iron-0.24 mg; Magnesium -14 mg; Phosphorus-25 mg; Potassium-230 mg; Zinc-0.16 mg; Manganese-0.25 mg.Thiamin-0.039 mg; Riboflavin-0.037 mg; Niacin-0.649 mg; Pantothenic acid-0.28 mg; Vitamin B6-0.084 mg; Folate-22 mg; Vitamin C-2.2 mg; (USDA).

**بینگن کے طبی فوائد:**

Hypertenstion, anti-cancer, diabetes, insomnia, flatulence, maintain Cholesterol level.

(اصطلاحات کے معنی و مفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

❖❖❖

Chapter 6/13 Image No. 36

## Beet Root چقندر

**عربی نام:** سلق (حدیث)

**دیگر نام:** Beet Root (انگریزی)☆Batterane (فرانسیسی)

Rube☆ (جرمن) Barbabietole☆ (اطالوی) Ramolachas☆

(ہسپانوی) ☆ Cakla (بھاشا) ☆ Pancar (ترکی) ☆ چقندر (فارسی، اردو، ہندی) ☆ پلنگی (سنسکرت) ☆ بت پلنگ (بنگالی)۔

**نباتاتی نام:** *Beta vulgaris* Linn.(Chenopodiace)

## احادیث بسلسلۂ چقندر

- ایک عورت چقندر (حدیث۔ سلق) کو جو کے آٹے کے ساتھ اس طرح پکاتی کہ بوٹیاں لگنے لگتیں۔ یہ کھانا وہ جمعہ کے دن بناتی تھی۔ سارے مسلمانوں کو جمعہ کے دن کا انتظار رہتا کیونکہ وہ نماز جمعہ کے بعد اس کھانے کو کھاتے۔ (حضور اکرمؐ کے دور میں مدینہ کا واقعہ، راوی، حضرت سہل بن سعدؓ، بخاری)
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ سے فرمایا کہ تم ابھی بیماری سے اٹھے ہو اور کمزور ہو لہٰذا زیادہ کھجوریں نہ کھائو۔
- حضرت ام منذرؓ کا بیان ھے کہ میں نے ان کے لئے چقندر اور جو کا کھانا تیار کیا تو رسول اللہ نے فرمایا : "علی اس کو کھائو کہ یہ تمھارے لئے مفید ھے"۔ (راویہ حضرت ام منذرؓ، ترمذی، ابوداؤد)

چقندر کی کھیتی عرب اور مصر کے علاقوں میں بڑے پیمانے پر قدیم دور میں کی جاتی تھی یہ کھیتی اب جنوبی یورپ کے علاوہ دنیا کے کئی ملکوں میں بہت بڑے پیمانے پر کی جانے لگی ہے جس کا اصل مقصد چقندر کی شکر حاصل کرنا ہے۔ فی زمانہ ساری دنیا میں جتنی شکر گنے سے پیدا کی جاتی ہے اس سے کچھ زیادہ ہی چقندر سے پیدا کی جاتی ہے۔

**چقندر کے کیمیائی اجزاء:**

Sucrose, Betanins (Food Colorant), Boron

**چقندر کے طبی فوائد:**

Aphrodisiac (boron, plays an important role in the production of human sex hormones).

Anti-Tumour, anti-cancer, antioxidant.

(اصطلاحات کے معنی و مفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

❖❖❖

Chapter 6/14 Image No. 37

# Mushroom کمبھی

**عربی نام:** الکماۃ (حدیث)

**دیگر نام:** Mushroom (انگریزی) ☆ Champignon (فرانسیسی) ☆ Pilz (جرمن) ☆ Seta (ہسپانوی) ☆ Truffe (فرانسیسی) ☆ Truffel (جرمن) ☆ Trufa (ہسپانوی) ☆ Yermantari (ترکی) ☆ کمبھی (ہندی، اردو، پنجابی) ☆ قارچ (فارسی)

**نباتاتی نام:** *Agaricus* species (Ascomycetes)

## احادیث بسلسۂ کمبھی

- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کمبھی (حدیث۔ الکماۃ) من کا ایک حصہ ھے اس کا پانی آنکھ کے لئے شفا ھے"۔ (راوی حضرت جابرؓ، نسائی، راوی حضرت ابوسعید خدریؓ، ابن ماجہ، بخاری)
- رسول پاک ﷺ نے فرمایا: "کمبھی (حدیث۔ الکماۃ) اس من میں سے ھے جو اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کے لئے نازل فرمایا تھا۔ اس کا پانی آنکھوں کے لئے شفا ھے"۔ (راوی حضرت محمد بن زیدؓ مسلم، ابن ماجہ، راوی، حضرت صہیبؓ، ابن السنی، ابو نعیم)
- نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "جب جنت مسکرائی تو کمبھی (حدیث، الکماۃ) زمین پر آگئی"۔ (راوی، حضرت ابن عباسؓ، الجوزی)
- رسول اکرم ﷺ کے اصحاب نے ایک روز ان کو مخاطب کرکے کہا کہ کمبھی زمین کی چیچک ھے اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ

کمبھی من میں سے ھے۔ اس کا پانی آنکھوں کی بیماری کے لئے شفا ھے۔ (راوی، حضرت ابوھریرۃ، ترمذی)۔

زیادہ تر مفسرین قرآن نے کماۃ بمعنی من کے لئے ہیں اور من کا ذکر قرآن میں کئی بار آیا ہے جس کی تفصیل یوں ہے:

1-سورہ بقرہ آیت نمبر 57 ☆ 2-سورہ اعراف آیت 160

3-سورہ طٰہٰ 80 تا 81

کمبھی بہ معنی من کی تفصیل کیلیے ملاحظہ فرمایئے ''نباتات قرآن، ایک سائنسی جائزہ''۔

**کمبھی کے کیمیائی اجزاء:**

vitamin D sodium, potassium, and phosphorus, linoleic acid

**کمبھی کے طبی فوائد:**

Ntioxidants, Anti breast cancer

(اصطلاحات کے معنی ومفہوم کیلیے ملاحظہ کیجیے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

❖❖❖

Chapter 6/15 Image No. 38

## Ginger ادرک

**عربی نام:** زنجبیل (حدیث)، جنزبیل

**دیگر نام:** Gigngerl(انگریزی) ☆Gingember (فرانسیسی) ☆Ingwer (اطالوی) ☆Zingiveris (یونانی) ☆Jengiber (ہسپانوی) ☆Zingiber (لاطینی) ☆Zengero (اطالوی) ☆Zencefil (ترکی) ☆Jahe (بھاشا) ☆زنجبیل، زنجفیل، زنجبیر (فارسی) ☆شرنجبیر، ادراکم (سنسکرت) ☆ادرک (ھندی، اردو کشمیری پنجابی) ☆آدا (بنگالی) ☆انجی (تامل) ☆الم (تیلگو) ☆انچی (ملیالی) ☆آل (مراٹھی) ☆آدو

(گجراتی) ☆ سونٹھ، خشک ادرک ☆ (اردو، ہندی)۔

**نباتاتی نام:** Zingiber officinale Rosc.(Zingiberaceae)

## احادیث بسلسلۂ ادرک

- روم کے حکمراں نے سونٹھ (حدیث۔ زنجبیل) کی ایک نوکری نبی کریمؐ کی خدمت اقدس میں بطور ھدیہ پیش کی تو رسول نے سب کو ایک ایک ٹکڑا عنایت فرمایا اورمجھے بھی ایک ٹکڑا دیا۔ (راوی حضرت ابو سعید خدریؓ،ابو نعیم)

ابن سینا نے ادرک کے فوائد بیان کرتے ہوئے تحریر کیا ہے کہ یہ مقوی باہ ہے، جبکہ حکیم جالینوس کے مطابق اس کے استعمال سے فالج سے بچا جا سکتا ہے۔ مزید یہ کہ ذیابیطس کے مرض میں خون میں شکر کی کمی پیدا کرتا ہے۔

ادرک بمعنی زنجبیل کا ذکر قرآن پاک کی سورہ دہر میں آیت نمبر 17 میں ہوا ہے۔

ادرک کی تفصیل کے لئے ملاحظہ کیجئے ''نباتات قرآن۔ایک سائنسی جائزہ''۔

**ادرک کے کیمیائی اجزاء:**

Zingiberine, zingiberol phenols, Borneol, camphene, citral, eucalyptol, linalool, phenllandrene, gingerol, zingerone and shogaol

**ادرک کے طبی فوائد:**

Analgesic, anorexia, antiallergenic,antibacterial, anticonvulsant, antifungal, antispasmodic, antitumor, antiulcer, arthritis, asthma, catarrh, chills, colic, congestion, constipation, cooling effect on body, cough, cramps, diarrhea, digestive stimulant, dog bite, dyspepsia, effective in reducing the effects of morning sickness in pregnant women.fever, flu, gastric antisecretory, headache, heart palpitation, increase urine production,

indigestion, infectious disease. Intestinal pain, intestinal swelling, loss of appetite, motion sickness, muscular aches nausea,rheumatism. sexual weakness, sinusitis, sore throats, sprains, stomach disorders,swellings,Energy, 354 kcal /100g

(اصطلاحات کے معنی و مفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

✣✣✣

Chapter 6/16 Image No. 39

## Onion پیاز

**عربی نام:** بصل (حدیث)

**دیگر نام:** Onion (انگریزی) ☆ Oignon (فرانسیسی) ☆ Zwiebe (جرمن) ☆ Unio-cepa (لاطینی) ☆ Cippola (اطالوی) ☆ Belzilim-belsal (عبرانی) ☆ Krommva (یونانی) ☆ Cebolla (ہسپانوی) ☆ Look (روسی) ☆ Sogan (ترکی) ☆ Bawang (بھاشا) ☆ [illegible] (فارسی) ☆ پیاز (فارسی، اردو، ہندی، پنجابی) ☆ ولّی نرولی (تیلگو) ☆ وینگایم (تامل) ☆ اولی (ملیالی) ☆ پلانڈو (سنسکرت) ☆ پیانج (بنگالی) ☆ کانڈا (گجراتی، مراٹھی) ☆ گنڈہ (کشمیری) ☆ نرولی (کنڑ) ☆ ڈونگری (گجراتی)۔

**نباتاتی نام:** *Allium cepa* Linn.(Liliaceace)

### احادیث بسلسلۂ پیاز

- جو کوئی لہسن (حدیث، ثوم) یا پیاز (حدیث. بصل) کھائے وہ دور رہے یا فرمایا کہ ہماری مسجد میں نہ آئے۔ راوی، حضرت جابر بن عبداللہؓ۔ بخاری)
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیاز (حدیث. بصل) گندنے (حدیث. کراث اور لہسن (حدیث. ثوم) سے منع فرمایا۔ (راوی، حضرت ابو سعید خدریؓ، طیالسی)

پیاز کا ذکر بمعنی بصل قرآن کے سورہ بقرہ میں آیت نمبر 61 میں ملتا ہے۔
لہسن پیاز کی تفصیل (قرآنی ارشادات کے پس منظر میں) کیلئے ملاحظہ کیجئے ''نباتات قرآن۔ایک سائنسی جائزہ''

## پیاز کے کیمیانی اجزاء:

Protein, sugars, cellulose, minerals, a fixed oil, an essential oil and over 80 per cent water. The amount of essential oil is very small but it contains the aromatic and tear-producing properties associated with onion. These are caused by sulphides which are produced by the reaction of the enzyme alliinase on an amino acid.

## پیاز کے طبی فوائد:

Antidote, Antiseptic, appetizer, baldness, boils, cholera, clear face and skin spots, common cold, constipation, cough, diarrhoea, digestant, diuretic, earache expectorant fever, headache, hemorrhoids, hepatitis, improve sperm production, improves heart and nervous system, influenza, insect bites, intestinal diseases.liver stimulant menstruation and piles,respiratory complaints. rubefacient. skin problems, stimulant, stomach diseases,throat infection, toothache, vermifuge.Energy, kcal 40/100g

(اصطلاحات کے معنی ومفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

Chapter 6/17 Image No. 40

# Garlic لہسن

**عربی نام:** ثوم (حدیث)،فوم۔ تریاق الفقرا **دیگر نام:** Garlic(انگریزی)☆ Ail(فرانسیسی)☆ Knoblauch(جرمن)

☆Alium(لاطینی)☆Aglio (اطالوی) ☆Shoomim(عبرانی)☆ Korodil(یونانی)☆ Ajo (ہسپانوی)☆ Chesnok (روسی) ☆Dasun(بھاشا) ☆Sarimsak (ترکی) ☆ سیر، بلبوس (فارسی) ☆ لسن (سنسکرت) ☆ لہسن (ہندی، اردو) ☆ تھوم (پنجابی) ☆ ولیپ پانڈو (تامل) ☆ روسن (بنگالی) ☆ ولولی (تیلگو) ☆ ولولی (ملیالی) ☆ روسن (کشمیری) ☆ لسن (مراٹھی، گجراتی)۔

نباتاتی نام: *Allium sativum* Linn. (Liliaceae)

## احادیث بسلسلۂ لہسن

- حضور اکرمؐ نے فرمایا : "جو کوئی لہسن (حدیث، ثوم) کھائے ہماری مسجد میں نہ آئے"۔ (راوی، حضرت انس بن مالک، بخاری، مسلم)
- رسول اللہ نے فرمایا : "جو کوئی لہسن (حدیث. ثوم) یا پیاز (حدیث، بصل) کھائے وہ دور رہے یا فرمایا کہ ہماری مسجد سے میں نہ آئے"۔ (راوی حضرت جابر بن عبداللہؓ، بخاری، مسلم)
- میں نے پوچھا (رسول اکرمؐ سے) کہ کیا یہ (لہسن، ثوم) حرام ہے فرمایا نہیں. البتہ مجھے اس کی بو ناپسند ہے. جس چیز سے وہ نفرت کرتے تھے میں بھی کرتا ہوں. (راوی، حضرت ابوایوبؓ، مسلم)
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیاز (حدیث، بصل) گندنے (حدیث، کراث) اور لہسن سے منع فرمایا. (راوی حضرت ابو سعیدؓ، خدری، طیالسی)
- رسول پاک نے فرمایا : "تم اسے کھاتے ہو، تم میں سے جس نے اسے کھایا ہو وہ اس مسجد کے قریب نہ آئے حتی کہ اس کے منہ سے اس لہسن کی بدبو چلی نہ جائے"۔ (راوی حضرت ابو سعید خدریؓ ابوداؤد، ابن حبان)

- **لہسن (حدیث۔ ثوم) سے علاج کرو کیونکہ اس میں ستر بیماریوں سے شفاء ہے۔ (راوی حضرت علیؓ، الدیلمی)**

واضح رہے کہ رسول اللہ لہسن، پیاز، اور گندنا کو صرف ان کی بو کی بناء پر ناپسند فرماتے تھے۔ خاص طور پر ایسے وقت جب عبادت کی جارہی ہو۔ ان چیزوں کو نہ تو نقصان دہ بتایا ہے اور نہ ہی ان کے استعمال پر پابندی لگائی ہے۔ بلکہ بعض احادیث سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپؐ نے ان کی طبی اہمیت کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔

لہسن کا ذکر ثوم کے نام سے قرآن میں سورہ بقرہ کی آیت نمبر 61 میں کیا گیا ہے۔

**لہسن کے کیمیائی اجزاء:**

Steamed distillation of crushed fresh bulbs yields 0.1-3.6% of a volatile oil with sulfur-containing compounds.

**لہسن کے طبی فوائد:**

Antidote, asthma,atherosclerosis, cholera, cough, Dandruff, Diarrhea, digestive problems, Diphtheria, dog bite, Dysentery, Earache, Epilepsy headache, Hypertension, Hysteria. intestinal pain, Nasal congestion, paralysis, Rheumatism, Snake bites, Toothache, Tumors, Typhus, Virginities, Whooping cough, Worms (parasites), worms,wound healer, Ënergy kcal 149/100g

(اصطلاحات کے معنی و مفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

❖❖❖

Chapter 6/18 Image No. 41

## Shallot گندنا

**عربی نام:** کراث (حدیث)

**دیگر نام:** Shallot(انگریزی)☆Poireau(فرانسیسی)

☆Porro(اطالوی) ☆Lauch(جرمن) ☆Hatsir(عبرانی)
☆Pirassa(ترکی) ☆Hawang Paria(بھاشا) ☆کراث (فارسی)
☆گندنا (ہندی) ☆گندن (بنگالی)

**نباتاتی نام** : *Allium ascalonicum* Linn. (Liliaceae)

## احادیث بسلسلۂ گندنا

- رسول اللہ نے پیاز (حدیث، بصل) گندنے (حدیث، کراث) اور لهسن (حدیث، ثوم) سے منع فرمایا (بوقت عبادت). (راوی حضرت ابو سعید خدریؓ، طیالسی)

پیاز یا لہسن کا استعمال بوقت عبادت منع کرنے کا مطلب یہ نہ نکالا جانا چاہئے کہ حضور اکرمؐ نے ان کو حرام قرار دیا ہے بلکہ ابوداؤدؒ کی ایک حدیث جو حضرت عائشہؓ سے مروی ہے اس کے مطابق رسولؐ اللہ نے جو آخری کھانا تناول فرمایا اس میں پیاز شامل تھی"۔

**گندنا کے کیمیائی اجزاء:**

Nutritional value per 100 g - 61kcalSugars F a t Protein, Vitamin A, Thiamine , Riboflavin , Niacin, Vitamin B6 Folate Vitamin B12 Vitamin CVitamin E Vitamin K Calcium Iron Magnesium kaempferolPhosphorus Potassium Sodium Zinc

**گندنا کے طبی فوائد:**

Anticancer, atherosclerosis, type 2 diabetes, obesity, rheumatoid arthritis,

(اصطلاحات کے معنیٰ ومفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

❖❖❖

Chapter 6/19 Image No. 42

## Barley

**عربی نام** : شعیر (حدیث) تلبینہ (حدیث۔ بہ معنی جو کا بنا دلیا)۔

**دیگر نام**: Barley (انگریزی) ☆ Orage (فرانسیسی) ☆ Gerste (جرمن) ☆ Cabada (ہسپانوی) ☆ Orzo (اطالوی) ☆ Arpa (ترکی) ☆ Jelia (بھاشا) ☆ جو (فارسی، اردو، ہندی، بنگالی، گجراتی) ☆ بارلیا (تامل، تیلگو) ☆ جاوے، گودھی (کنڑ) ☆ جواکا (تیلگو)۔

**نباتاتی نام** : *Hordeum vulgare* Linn. (Graminae/Poaceae)

## احادیث بسلسۂ جو اور جو کا دلیا

- حضرت ام المنذرؓ نے حضرت علیؓ کے لئے جوؔ اور چقندر کا کھانا تیار کیا۔ رسول اللہ نے کہا : "علی تم اس میں سے کھاؤ کہ یہ تمہارے لئے بہتر (کھجور سے) ہے۔ (راویہ حضرت ام المنذرؓ، ابن ماجہ، مسند احمدل ترمذی، ابوداؤد)
- میں نے رسول اللہ کو دیکھا کہ آپ نے جوؔ کی روٹی کا ٹکڑا لیا اور اس کے بعد اوپر کھجور رکھی اور فرمایا کہ یہ اس کا سالن ہے اور کھا لیا۔ (راوی، حضرت یوسف بن عبداللہؓ، ابوداؤد)
- رسول اللہ اکثر جوؔ کی روٹی تناول فرماتے۔ (راوی حضرت ابن عباسؓ، ترمذی)
- حضرت صفیہؓ کے ساتھ نکاح کے موقع پر دعوت ولیمہ میں کھجوریں اور ستو (جوؔ کے) تھے۔ (ترمذی، ابن ماجہ)
- صحابہ جمعہ کے دن جوؔ (حدیث شعیر) اور چقندر کا کھانا نماز کے بعد کھاتے۔ (راوی حضرت سہل بن سعدؓ، بخاری)
- رسول اللہ کے اہل خانہ میں جب کوئی بیمار ہوتا تو حکم ہوتا کہ جو کا دَلیا (حدیث، تلبینہ) تیار کیا جائے۔ پھر فرماتے تھے کہ یہ بیمار کے دل سے غم اتارتا ہے اور اس کی کمزوری کو یوں ختم کردیتا ہے جیسے کہ تم سے کوئی اپنے چہرے کو پانی سے دھوکر اس سے گرد اتار دیتا ہے۔ (راویہ حضرت عائشہؓ، ابن ماجہ)
- رسول اللہ نے ایک صاع چھوہارے یا ایک صاع جو صدقہ فطر

واجب کی تھی۔ (راوی، حضرت ابن عمرؓ، مسلم)

- صدقہ فطر (حضورؐ کے عہد میں) ہم تین قسم کی اشیاء دیتے تھے۔ پنیر، چھوارہ، جو۔ (راوی، ابو سعید خدریؓ، مسلم)
- حکم ہوگا (رسول سے قیامت کے دن) اللہ کا۔ "جاؤ جس شخص کے دل میں گیہوں یا جو کے دانہ کے برابر ایمان ہو اس کو دوزخ سے نکال لو"۔ (راوی، حضرت انس بن مالک، مسلم)

''جو'' جس کو عربی میں شعیر اور انگریزی میں بارلی کہتے ہیں۔ سائنسی تحقیقات کی بنیاد پر سب سے زیادہ مفید اناج سمجھا جاتا ہے۔ گیہوں کے مقابلہ میں چونکہ یہ زیادہ زود ہضم ہوتا ہے لہٰذا بیماریوں یا بیماری سے ٹھیک ہوئے کمزور لوگوں کے لئے بہترین غذا ہے۔ اس کا پانی پیشاب آور ہونے کی بنا پر ان مریضوں کو دیا جاتا ہے جو گردہ کی بیماریوں میں مبتلا ہوتے ہیں۔ یہ پیٹ کے درد اور قلنج میں فائدمند بتایا گیا ہے۔ اس کے بیجوں میں بیکٹریا Bacteria اور فنگس Fungus مارنے کی صلاحیت پائی جاتی ہے۔ جو کے بیجوں میں ایک ایسا وٹامن بھی دریافت ہوا ہے جو کسی دوسرے اناج میں موجود نہیں ہے اس کا نام پانگے مِک ایسڈ Pongamic Acid یا وٹامن بی پندرہ VIT.B15 رکھا گیا ہے۔ یوروپین ممالک میں جو کی شراب Beer بہت پسند کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ چھلکا نکلی Pearl Barley پورے یورپ میں ایک بہترین دوا تصور کی جاتی ہے۔

زراعتی اناج میں جو (نباتاتی نام *Hordeum vulgare*) کی تاریخ سب سے زیادہ قدیم ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس کی کاشت بی سینا کے علاقہ میں پانچ ہزار سال قبل باقاعدہ ہوا کرتی تھی۔ مصر میں قاہرہ کے قریب فیوم کی کھدائی میں جو کی کاشت کئے ہوئے ایسے دانے دستیاب ہوئے ہیں جن کی بابت کاربن ڈیٹنگ Carbon Dating کی مدد سے بتایا گیا ہے کہ وہ آٹھ سے دس ہزار سال پرانے ہیں۔ دنیا کے تقریباً سبھی اہم عجائب گھروں میں جو کے ہزاروں سال پرانے دانے موجود ہیں۔ قبل مسیح کے ایسے اطالوی Italian سکے بھی دستیاب ہوئے ہیں جن پر جو کی بالی بنی ہوئی ہے۔ یہ سکے قدیم دور کے

روم۔ یونان، مصر، شام اور فلسطین میں جو کی اہمیت ثابت کرتے ہیں فلسطین میں جو کی وقعت ومنزلت کا اندازہ ان بتیس بائبل کی آیات سے ہوتا ہے جن میں جو کے کھیت جو کی روزٹی اور جو کا چارہ وغیرہ کا تفصیلی ذکر ہے۔ جو کے لئے بائبل میں جو الفاظ استعمال ہوئے ہیں وہ ہیں ساعورہ، سعورم (عبرانی) اور مرتبین (یونانی) مقدس ویدوں میں عموماً اور رگ وید میں خصوصاً جو کا ذکر ''یوا'' یا ''جوا'' کے نام سے ہوا ہے۔ ان تذکروں سے ثابت ہوتا ہے کہ ہندوستان کی آریائی قوموں میں جو کا استعمال عام تھا۔

پیغمبر اسلام نے اپنے ارشادات کے ذریعے بہت واضح طور پر جو کی اہمیت کو بیان فرمادیا ہے۔ یہی نہیں بلکہ خود بھی ساری زندگی جو کا استعمال کر کے اس کی افادیت کو جتایا ہے۔ حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر جو کی روٹی تناول فرماتے۔ (ترمذی)

صحیح بخاری کی کتاب الاطعمہ کی کئی احادیث جو حضرت انسؓ اور حضرت سوید بن نعمان سے مروی ہیں۔ کے مطابق حضور اکرمؐ بھوک لگنے پر اکثر جو کے ستو پھانک لیا کرتے تھے۔ حضور جو یا کسی دوسرے اناج کے باریک پسے ہوئے آٹے کو زیادہ چھاننا پسند نہیں فرماتے تھے۔ کبھی کبھی آٹے سے پھونک کر تھوڑی سی چوکر الگ کر دیتے۔ اسی لئے سہل بن سعد سے روایت کی گئی حدیث میں کہا گیا ہے کہ ''اخیر عمر تک رسول اللہ کے حضور کبھی میدہ (چوکر نکلی ہوئی آٹے کی روٹی) پیش نہیں کی گئی''۔ (بخاری)۔ حضور اکرم کو جو کا کھانا پسند تھا اسی لئے زیادہ تر صحابہ کرام جو کو گیہوں پر ترجیح دیتے تھے چنانچہ ایک واقعہ بیان ہوا ہے جس کی رو سے ایک عورت چقندر کو جو کے آٹے کے ساتھ اس طرح پکاتی کہ وہ بوٹیاں لگنے لگیں۔ یہ کھانا وہ جمعہ کے دن بناتی تھی سارے مسلمانوں کو جمعہ کے دن کا انتظار رہتا کیونکہ وہ نماز جمعہ کے بعد اس کھانے کو کھاتے۔ (بخاری۔ کتاب الجمعہ۔ کتاب الاطعمہ۔ راوی۔ حضرت سہل بن سعدؓ)۔

حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ کے اہل خانہ میں جب کوئی بیمار ہوتا تو حکم ہوتا کہ ''اس کے لئے جو کا دلیا تیار کیا جائے پھر فرماتے تھے کہ یہ بیماریوں کے دل سے غم کو

اتار دیتا ہے اور اس کی کمزوری کو یوں اتار دیتا ہے جیسے کہ تم میں سے کوئی اپنے چہرے کو پانی سے دھو کر اس سے غلاظت اتار دے۔ (سنن ابن ماجہ)

حضرت ام المنذر سے ایک طویل حدیث مروی ہے جس میں بیان کیا گیا ہے کہ "ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت علیؓ کے ہمراہ تشریف لائے تو ان کی خدمات میں کھجوریں پیش کی گئیں۔ اس میں سے دونوں نے تناول فرمایا۔" جب حضرت علی نے چند کھجوریں کھالیں تو رسولؐ اللہ نے انہیں روک دیا اور فرمایا کہ تم ابھی بیماری سے اٹھے ہو اور کمزور ہو۔ مزید مت کھاؤ۔ اس کے بعد ان کے لئے جو کی روٹی اور چقندر تیار کیے گئے۔ نبی کریمؐ نے حضرت علی سے فرمایا کہ تم اس میں سے کھاؤ کہ یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔

(ابن ماجہ۔ ترمذی)۔

بخاری شریف میں مذکور ایک حدیث کے بموجب حضرت عائشہؓ اکثر بیمار کے لئے تلبینہ (جو سے بنا کھانا) تیار کرنے کا حکم دیا کرتیں تھیں کیونکہ پیغمبر اسلام کے ارشادات کے مطابق "یہ بیمار کے لئے از حد مفید ہے"۔

حضرت عائشہؓ سے ہی مروی بخاری، مسلم نسائی اور ترمذی کی ایک بہت اہم حدیث بیان ہوئی ہے جس کی رو سے آنحضرت تلبینہ کو مریض کے دل کے امراض کا علاج بتاتے تھے۔ حضرت عائشہؓ نے یہ بھی فرمایا" کہ رسول خدا سے جب کوئی بھوک کی کمی کی شکایت کرتا تو آپ اسے تلبینہ کھانے کا حکم دیتے اور فرماتے یہ تمہارے معدوں سے غلاظت کو صاف کر دیتا ہے"۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جو کو بہت پسند فرماتے تھے اس کے بظاہر دو اسباب تھے ایک تو گیہوں کی نسبت جو کا زیادہ فائدہ مند ہونا اور دوسرے گیہوں کے مقابلہ میں جو کا زیادہ ارزاں ہونا۔ بخاری شریف کی کتاب الزکاۃ میں مذکور ہے کہ "حضور کے عہد میں صدقہ فطر عام طور سے کھجور، گیہوں کی جو مقدار مقرر کی گئی اس کی دوگنی جو کی مقدار طے پائی۔" اس حدیث سے صاف ظاہر ہے کہ گیہوں کی قیمت ان دنوں جو سے یقیناً دوگنی تھی۔

ایک بات یہاں واضح کر دینا مناسب ہوگا۔ وہ یہ کہ آنحضرت بعض غذائی اشیاء کو بہت

پسند تو فرماتے تھے۔اور دوسروں کو بھی اس کے استعمال کی تلقین کرتے لیکن جو غذائی چیزیں ان کو ناپسند تھیں ان کو وہ کبھی برا نہ کہتے۔اسی ضمن میں ایک حدیث حضرت ابو ہریرۃؓ سے منسوب ہے جس کا ترجمہ مولانا عبدالحکیم نے اس طرح کیا ہے کہ حضور کبھی کسی غذائی چیز میں کیڑے نہ نکالتے (برا نہ کہتے)۔(بخاری)۔

بعض فائدہ مند کھانوں کو پسند کرنا لیکن ناپسندیدہ کھانوں کو برا نہ کہنا میانہ روی کی وہ مثال ہے جو "روشِ نبویؐ" ہے اور جس کی پیروی ہم سب پر لازم ہے۔

**جو کے کیمیائی اجزاء:**

Carbohydrates, fiber, protein, calcium, phosphorus and vitamins, low-fat and cholesterol-free

**جو کے طبی فوائد:**

Regulate blood sugar, lower cholesterol, antioxidants;

(اصطلاحات کے معنی ومفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

✣ ✣ ✣

Chapter 6/20 Image No. 43

# Wheat گیہوں

**عربی نام**: حنطہ (حدیث) البر (حدیث)

**دیگر نام**: Wheat (انگریزی) ☆ Gruau (فرانسیسی) ☆ Weizen (جرمن) ☆ Frumento (اطالوی) ☆ Frunenpo (اطالوی) ☆ Trigo (ہسپانوی) ☆ Gandun (بھاشا) ☆ Bugday (ترکی) ☆ گیہوں، گندم (ہندی، اردو) ☆ گودھوما (سنسکرت) ☆ گوم (بنگالی) ☆ گاہم (مراٹھی) ☆ گیوم (گجراتی) ☆ گودھومالوز (تیلگو) ☆ گودومائی (تامل)

☆ گودھی (کنڑ) ☆ گندم، گودمیا (ملیالی)۔

**نباتاتی نام :** *Triticum aestivum* Linn. (Poaceae)

## احادیث بسلسلۂ گندم

- رسول اللہ ؐ کی آل نے آپ کے مدینہ منورہ میں تشریف لانے کے بعد متواتر تین دن بھی گندم (حدیث۔ البر) کا کھانا (روٹیاں) سیر ہوکر نہیں کھایا۔ (راویہ، حضرت عائشہؓ، بخاری)
- جس وقت شراب کی حرمت نازل ہوئی اس وقت پانچ چیزوں سے بنتی تھی۔ منقیٰ (انگور)، کھجور، گندم (حدیث۔ حِنطہ) جو اور شہد سے۔ (راوی، حضرت عبداللہ بن عمرؓ، بخاری)
- صدقہ فطر (حضور اکرم ؐ کے دور میں) عام طور سے کھجور، گیہوں (حدیث، حنطہ) اور جو کی شکل میں دیا جاتا تھا۔ گیہوں کی جو کی مقدار مقرر کی گئی اس کی دوگنی جو کی مقدار مقرر کی گئی۔ (بخاری)

### گیہوں کے کیمیائی اجزاء:

Nutritional value per 100 g -360kcal, Carbohydrates (about 65%, starch) Dietary fiber Protein (about 13%),Low Fat Thiamine Riboflavin Niacin Pantothenic acid Vitamin B6 Folate Calcium Iron Magnesium Phosphorus, Potassium Zinc Manganese

❖❖❖

Chapter 6/21 Image No. 44

## Rice چاول

**عربی نام:** اُرز (حدیث)

**دیگر نام** :Paddy, Rice (انگریزی) ☆Riso (اطالوی)

☆Riz(فرانسیسی) ☆Reis(جرمن) ☆Rizi(یونانی) ☆Arroz(ہسپانوی) ☆Beras(بھاشا) ☆Oriza(لاطینی) ☆Pirine(ترکی) ☆دھان، چاول (ہندی، اردو) ☆نواراء سیاتی، دھانا (سنسکرت) ☆چال (بنگالی) ☆ تندولو، بھات، دھان (مرہٹی) ☆چوکا، ڈنگر (گجراتی) ☆وڈلو، پیامو (تیلگو) ☆ اریسی، ہلو (تامل) کناگی، ہلو بھتا (کنڑ) ☆اری ہلو (ملیالی) ☆برنج (فارسی)۔

**نباتاتی نام** : *Oryza sativa* Linn. (Poaceae)

## احادیث بسلسلۂ چاول

- رسولؐ اللہ نے فرمایا : "چاول میں شفا ہے اور اس میں خود کوئی بیماری نہیں"۔ (راوی حضرت عائشہؓ۔ سیوطی)
- ابو حیان نے کہا کہ سندھ میں لوگ چاولوں سے شراب بناتے ہیں۔ شعبی نے کہا رسول اللہ کے عہد میں نہیں بنتی تھی۔ (بخاری)

**چاول کے کیمیائی اجزاء:**

Energy - 170 kcal,Carbohydrates (mostly Starch), Protein, Low fat, Low salt, thiamine, niacin, iron, riboflavin, vitamin D, calcium, and fiber.

**چاول کے طبی فوائد:**

Non-allergenic, No cholesterol, sodium free.

(اصطلاحات کے معنی و مفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

Chapter 6/22 Image No. 45

# Millet جوار

**عربی نام**: ذرہ (حدیث)

**دیگر نام** :Millet(انگریزی) ☆Juwa,Miglio(اطالوی) ☆Dohan(عبرانی) ☆Hirse(جرمن) ☆Mijo(ہسپانوی) ☆Akden (ترکی) ☆اوزن رجاورس، (فارسی) ☆جوار، جواری (ہندی، اردو) ☆جولم (ملیالی)،

تامل) ☆ زونالو (تیلگو) ☆ جولا (کنڑ)۔

**نباتاتی نام** : *Sorghum* *vulgare* Pers. (Poaceae/Graminae)

## احادیث بسلسلۂ جوار

- میں نے عرض کیا یارسول اللہؐ ہمارے ملک میں جوار (حدیث۔ ذرہ) کی ایک شراب تیار کی جاتی ہے۔ جس کو مزّر کہتے ہیں۔ فرمایا (رسول اللہؐ نے) ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔ (راوی، ابو موسیٰ اشعری، مسلم بخاری)
- خدا کہے گا (رسول اللہؐ سے) شفاعت کرو، قبول کی جائے گی۔ حکم ہوگا (رسول اللہؐ سے) جائو جس شخص کے دل میں گیہوں یا جوار کے دانہ کے برابر ایمان ہو اس کودوزخ سے نکال لو۔ پھر حکم ہوگا جائو جس شخص کے دل میں رائی (حدیث۔ خردل) کے دانہ کے برابر ایمان ہو اس کو دوزخ سے نکال لو۔ (راوی، حضرت انس بن مالک، مسلم)

جوار کی بہت سی قسمیں کاشت کی جاتی ہیں لہٰذا یہ بتانا مشکل ہے کہ حضور اکرمؐ کے زمانے میں کس جوار کی کاشت عرب میں عام تھی۔ لیکن واضح کردینا ضروری ہے کہ بڑی جوار جس کو مکا یا مکئی کہتے ہیں اس کا کوئی وجود اس عہد میں نہ تھا۔

**جوار کے کیمیائی اجزاء:**

Carbohydrates, protein, niacin, and folic acid, calcium, iron, potassium, magnesium, and zinc

(اصطلاحات کے معنیٰ و مفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

Chapter 6/23 Image No. 46

## Lentil مسور

**عربی نام:** عدس (حدیث)

**دیگر نام** :Lentil (انگریزی) ☆ Lentille (فرانسیسی) ☆ Lense

(جرمن) ☆Lens (لاطینی) ☆Fados (یونانی) ☆Lenticchia (اطالوی) ☆Lenteja (ہسپانوی) ☆Adashim- Adash (عبرانی) ☆Checheveetsa (روسی) ☆Miju-Miju (بھاشا) ☆Mercimek (ترکی) ☆ عدس، مژہ (فارسی) ☆ مسور (ہندی، اردو، مراٹھی، گجراتی، تامل) ☆ مسورک (سنسکرت) ☆ موسور (بنگالی) ☆ میسور (تیلگو)۔

**نباتاتی نام:** Syn. *L. Lens* *culinaris* Medic.

*esculenta* Moench (Leguminosae)

## احادیث بسلسلۂ مسور

- رسول اللہ نے فرمایا : مسور کی پاکیزگی ستر انبیاء کرام کی زبان سے ہوئی"۔ (الجوزی)
- رسول اللہ نے فرمایا : مسور رقت قلب پیدا کرتی ہے"۔ الجوزی)

ابن القیم الجوزی نے مندرجہ بالا احادیث کو موضوع قرار دیا ہے۔

مسور کا ذکر بنام عدس قرآن کی سورہ بقرہ کی آیت نمبر 61 میں کیا گیا ہے۔ مسور کی دیگر تفصیلات کیلئے ملاحظہ کیجئے "نباتات قرآن"۔

**مسور کے کیمیائی اجزاء:**

Energy - 353 kca (per 100g), Carbohydrates, Dietary fiber Low Fat, Protein, Thiamine, Folate, Iron

**مسور کے طبی فوائد:**Health Food

(اصطلاحات کے معنی ومفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

❖❖❖

Chapter 6/24

# Honey شہد

**عربی نام:** عسل (حدیث) عسل النحل

**دیگر نام:** ☆Honey (انگریزی) ☆Meil (فرانسیسی) ☆Moning (جرمن) ☆Meli (یونانی) ☆ Miel (ہسپانوی) ☆ Bal (ترکی) ☆ Miele (اطالوی) ☆Sayang (بھاشا انڈونیشیا) ☆Ten (تامل، ملیالم) ☆ Tene (تیلگو) ☆Jenu (کنڑ) ☆ Mada (مرہٹی) ☆ Madh (گجراتی) انگبین (فارسی) ☆ شہد (ہندی، اردو) ☆ مدھو (سنسکرت، بنگالی)

**نباتاتی ذرائع:** خوشبودار پھول اور پھل، جن سے شہد کی مکھیاں غذا حاصل کر کے شہد تیار کرتی ہیں۔

## احادیث بسلسلہ شہد:

- ایک شخص نے اپنے بھائی کے پیٹ کے تکلیف کی شکایت رسولؐ اللہ سے کی تو آپ نے انہیں مریض کیلئے شہد کی ایک کپی عنایت فرمائی یہ کہہ کر کہ اس کا استعمال کرو۔ مریض کی تکلیف کم نہ ہونے کی خبر کے باوجود رسول اللہ نے شہد کے استعمال کی تاکید کی، چنانچہ مریض کو شفا ہوئی۔ (راوی: ابوسعید خدری۔ بخاری، مسلم)
- نبی کریمؐ مٹھائی اور شہد کا استعمال پسند فرماتے تھے۔ (راویہ: حضرت عائشہ۔ بخاری، مسلم)
- رسول اللہ نے فرمایا کہ تمہارے پاس دو علاج (دوائیں) ہیں، شہد اور قرآن۔ (راوی: عبداللہ بن مسعود۔ ابن ماجہ، مستدرک، حاکم)
- رسول اللہؐ نے فرمایا تمہارے پاس دو بہترین علاج ہیں، پچھنا (Scarification) اور شہد۔ (راوی: جابر بن عبداللہؓ۔ بخاری، مسلم)
- رسول اللہؐ نے حضرت عائشہؓ سے فرمایا کہ میں تم کو مکھن اور شہد سے زیادہ چاہتا ہوں (ابو نعیم)
- رسول اللہؐ نے فریاما کہ تین علاج ہیں، ایک شہد کا استعمال

دوسرا پچھنا اور تیسرا داغنا (Cauterization) لیکن میں اپنی امت کو داغنے کے خلاف ھدایت دیتا ھوں۔ (راوی: ابن عباسؓ۔ بخاری، مسلم)

- میں نے رسول اللہؐ کی خدمت میں ایک مشروب پیش کی جو شہد، دودھ اور منقہ سے تیار کی گئی تھی۔ (راوی: انس بن مالک۔ مسلم)
- میں نے رسول اللہؐ سے پوچھا کہ طبع نام کی شراب جو شہد سے بنتی ھے اس کی بابت آپ کیا فرماتے ھیں آپؐ نے جواب دیا ھر وہ چیز جو نشہ لائے وہ ممنوع ھے۔ (راوی: ابو موسیٰ اشعریؓ۔ مسلم)
- رسول اللہؐ ھر روز صبح کو پانی ملاکر شہد استعمال کرتے تھے۔ (ذھبی)

شہد، یوں تو شہد کی مکھیوں کی پیداوار ہے اور اس طرح یہ Animal Product کے زمرے میں آتا ہے لیکن زیر نظر تصنیف میں اس کی شمولیت کی وجہ یہ ہے کہ دراصل شہد کی مکھیاں خوشبودار پھولوں کو چوس کر ہی شہد پیدا کرتی ہیں اس طرح شہد کو نباتاتی شے کہنا بے محل نہیں ہے حالانکہ حقیقتاً یہ ایک Animal Product ہی ہیں پھر بھی شہد کو شامل کرنا بے محل نہیں ہے۔ شہد کا ذکر قرآن میں سورہ نحل کی آیت نمبر 69 میں کیا گیا ہے۔

**شھد کے کیمیانی اجزاء:**

Energy - 304 kcal (per 100 g), fructose (about 38.5%) and glucose(about 31.0%), trace amounts of vitamins or minerals

**شھد کے طبی فوائد:**

Antiseptic, antioxidant, healing and cleansing properties, skin care, eye conjunctivitis , athlete foot, digestion disorders, weight loss (with lemon), anti aging, Acne, Arthritis, Asthma, Bad Breath, Cough, Hair Loss, InsomniaStomach ulcers

(اصطلاحات کے معنی و مفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

❖ ❖ ❖

Chapter 6/25

# Vinegar سرکہ

**عربی نام**: خل (حدیث)

**دیگر نام**: Vinegar (انگریزی) ☆ Vinaigr (فرانسیسی) ☆ Essiq (جرمن) ☆ Vinagre (ہسپانوی) ☆ Cuk (بھاشا) ☆ Aceto (اطالوی) ☆ Vinagre (ہسپانوی) ☆ Sirke (ترکی) ☆ سرکہ (فارسی، اردو) ☆ سرکا (ہندی، بنگالی) ☆ کاڈی (تامل) ☆ کاتی (ملیالی) ☆ کاوی (کنڑ) ☆ سرکو (گجراتی) ☆ کاوی نلو (تیلگو)۔

**نباتاتی ذرائع**: مختلف میٹھے پھل اور کچھ اجناس، انگور، کھجور، جو

## احادیث بسلسلۂ سرکہ

- سرکہ بہترین سالن ہے۔ (راوی حضرت جابر بن عبداللہؓ، مسلم ابن ماجہ، راویہ، حضرت عائشہؓ، ابن ماجہ)
- جس گھر میں سرکہ ہو، وہ لوگ غریب (بھوکے) نہیں۔ (راویہ، حضرتِ ام ہانیؓ، ترمذی)
- رسول اللہ نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کہ کھانے کو کچھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس روٹی، کھجور، اور سرکہ ہے۔ رسول نے فرمایا : "بہترین سالن سرکہ ہے۔ اے اللہ تو سرکہ میں برکت ڈال کہ یہ مجھ سے پہلے نبیوں کا سالن تھا اور وہ گھر غریب نہ ہوگا جہاں سرکہ ہوگا"۔ (راویہ، حضرت ام سعیدؓ، ابن ماجہ)

حضور اکرمؐ کے زمانہ میں سرکہ کا ذریعہ زیادہ تر کھجور اور انگور تھے۔ انگور کا سرکہ عربی میں خل

العنب یا خل الخمار کہلاتا ہے جب کہ فارسی میں اسے سرکہ انگوری کا نام دیا جاتا ہے۔

سرکہ پھلوں اور اجناس سے زیادہ تر بنایا جاتا ہے لیکن اس کے علاوہ مختلف قسم کی شراب سے بھی بن سکتا ہے، اس کے علاوہ مصنوعی طور سے بھی بنایا جاتا ہے یعنی یہ کہ اس کے بنانے میں نہ تو پھلوں کا استعمال ہو اور نہ ہی شراب کا۔ ایک حدیث کے مطابق حضور اکرمؐ نے شراب سے بنے ہوئے سرکہ کی ممانعت فرمائی ہے۔

خمیر (Fermentation) کے ذریعہ سرکہ کو بنانے کا طریقہ غالباً تین ہزار سال قبل مسیح مصر میں لوگوں کو معلوم تھا کیونکہ حالیہ تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ اس دور کے پکے ہوئے مٹی کے کچھ برتن دستیاب ہوئے ہیں جن میں سرکہ رکھا گیا تھا۔

سرکہ یوں تو غذائی طور پر ہمیشہ سے ہی استعمال میں آتا رہا ہے لیکن اس کی طبی اہمیت سے بھی قدیم یونانی حکماء واقف تھے۔ بقراط نے اپنی ایک تصنیف میں چوتھی صدی قبل مسیح) ذکر کیا ہے کہ اس نے متعدد مریضوں کو سرکہ کھلا کر ٹھیک کیا۔

لوئس پیسچر (Louis Pasteur) نے 1864ء میں پہلی بار یہ معلوم کیا کہ کسی پھل سے سرکہ حاصل کرنے کے لئے ایک خاص قسم کے بیکٹیریا پھل سے حاصل شدہ الکوحل کو Acetic Acid میں منتقل کر دیتا ہے، جو سرکہ کا اصلی جز ہے۔

**سرکہ کے کیمیائی اجزاء:** Mainly Acetic acid

**سرکہ کے طبی فوائد:**

Lowers cholesterol, triglyceride and blood pressure, benefits Heart and diabetic patients

(اصطلاحات کے معنی و مفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

Chapter 6/26

## Wine — شراب

**عربی نام:** خمر (حدیث)

**دیگر نام:** Wine (انگریزی) ☆ Vin (فرانسیسی) ☆ Wein (جرمن)

☆Vine (ہسپانوی) ☆Sarap (ترکی) ☆Anggur (بھاشا) ☆ مے، بادہ (فارسی، اردو، ہندی) ☆ شرائم (تامل) ☆ سرائی (تیلگو) ☆ جیرائم (ملیالی) ☆ دارو (گجراتی، ہندی)۔

**نباتاتی ذرائع:** جو (Hordium vulgare) انگور (Vitis vinefera) کھجور (Phoenix dactylifera) گندم (Triticum aestivum)

## احادیث بسلسلۂ شراب

- میں نے رسول اللہ سے عرض کیا کہ میں انگور سے بنی شراب کو دوا کے طور پر استعمال کرتا ہوں۔ حضور اکرم نے فرمایا : "وہ تو دوا نہیں ہے۔ بلکہ خود بیماری ہے"۔ (راوی، حضرت طارق بن سوید جعفیؓ، مسلم)
- جس وقت شراب کی حرمت نازل ہوئی اس وقت پانچ اقسام کی شراب ہوتی تھی۔ یعنی انگور، گندم، کھجور، شہد اور جو۔ شراب وہ ہے جو عقل کو زائل کردے۔ (راوی، حضرت ابن عمرؓ، بخاری)۔
- رسول اللہ نے فرمایا کہ جس کسی نے شراب سے علاج کیا اس کے لئے اللہ کی طرف سے کوئی شفا نہیں"۔ (ابو نعیم، فتح الکبیر)
- رسول اللہ نے فرمایا : "جس نے شراب پی اس کی نماز چالیس دن تک قبول نہ ہوگی"۔ (مسند احمد)
- رسول سے شراب کے بارے میں دریافت کیا گیا جس میں دوا تیار کی جاتی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ وہ بیماری ہے۔ دوا نہیں ہے۔ (ابو دائود، ترمذی)
- رسول اکرم نے فرمایا : "ہر شراب جو نشہ لائے وہ حرام ہے"۔ (راویہ حضرت عائشہؓ، بخاری)
- حضور اکرم نے فرمایا : "شرابی شراب پیتے وقت مومن نہیں رہتا"۔ (راوی، حضرت ابوہریرہؓ، بخاری)

- قیامت کی نشانیوں میں ہے کہ جہالت غالب آجائے گی۔ علم گھٹ جائےگا اور شراب خوب پی جائے گی"۔ (راوی، حضرت انس بن مالکؓ، بخاری)
- حضور اکرم سے طبع، جو شھد کو پکا کر بنتی تھی اور مرز، جو جوار اورجو کو پکا کر بنتی تھی (یمن میں) کے متعلق دریافت کیا گیا۔ رسول اللہ نے فرمایا : "ہر نشہ آور چیز سے منع کرتا ہوں جس سے نماز کا ہوش نہ رہے"۔ (راوی حضرت ابو موسیٰ اشعری،مسلم)

صحت کے عالمی ادارہ WHO نے کئی سال کی تحقیقات کے بعد 1994ء میں ایک رپورٹ شراب پر شائع کی جسمیں بتایا گیا کہ شراب کا پینا کسی بھی مقدار میں فائدہ مند نہیں۔ یعنی جو بات حضور اکرمؐ نے چودہ سو سال قبل فرمائی تھی اس کی تصدیق WHO نے سالہا سال کی تحقیق کے بعد کی۔

عام طور پر سمجھا جاتا ہے کہ دنیا کے مذاہب میں صرف اسلام نے شراب پر پابندی لگائی ہے۔ لیکن یہ صحیح نہیں ہے۔ بائبل کے محققین اب اس سچائی کو تسلیم کرتے ہیں کہ توریت اور انجیل دونوں میں ہی شراب سے دور رہنے کو کہا گیا اور جن آیات میں گویا کہ شراب پینے کا ذکر کیا گیا ہے وہ شراب نہ تھی بلکہ پھلوں کا رس تھا۔ شراب سے اجتناب کرنے کے بہت واضح اشارہ بائبل کی متعدد آیات میں ملتے ہیں۔ کتاب الامثال (باب 31۔ آیات 4 تا 6) میں فرمایا گیا ہے : ''شراب کی تلاش حاکموں کو شایان شان نہیں۔ مبادہ شراب پی کر قوانین کو بھول جائیں اور کسی مظلوم کی حق تلفی کریں''۔ کتاب یسقیاہ (باب 28- آیات 7) میں کہا گیا ہے : ''وہ نشہ میں جھومتے ہیں، وہ رویا میں خطا کرتے ہیں اور عدالت میں لغزش کرتے ہیں''۔ کتاب یرمیاہ (باب 35- آیات 14) میں بھی بہت صاف طور سے بتایا گیا ہے : ''جو باتیں یوناداب بن ریکاب نے اپنے بیٹوں کو فرمائیں کہ مئے نہ پیو وہ بجالائے اور آج تک مئے نہیں پیتے''۔ کتاب المسیول (باب 5- آیت 18) میں بھی شراب سے

پرہیز کی تاکید ہے کیونکہ فرمایا گیا ہے کہ "اور شراب میں متوالے نہ بنو کیونکہ اس سے بدچلنی ظاہر ہوتی ہے بلکہ روح سے معمور ہوتے جاؤ"۔

مندرجہ بالا بائبل کی آیات سے صاف ظاہر ہے کہ شراب کو ایک ناپسندیدہ چیز بتایا گیا ہے۔ اسی سچائی کے پیش نظر اب عیسائی پادریوں کا ایک طبقہ یہ کہنے لگا ہے کہ بائبل میں ذکر دو قسم کی مشروبات کا ہے اور ان میں وہ مشروب جن کا ذکر نبیوں اور پیغمبر کے ضمن میں ہوا ہے وہ پھلوں کا رس تھا نہ کہ نشہ آور تخمر (Fermented) شراب۔ اس طرح حالیہ بائبل کے تراجم میں عبرانی لفظ وایئین کا ترجمہ Juice یا Drink کیا جانے لگا ہے اور جہاں اس کی برائی بیان ہوئی ہے وہاں لفظ Wine لکھا جاتا ہے۔ بہر حال حضور اکرمؐ کے ارشادات کی سچائیاں اب مغرب پر عیاں ہونے لگی ہیں، آہستہ آہستہ لیکن یقینی طور پر۔

شراب کا ذکر خمر اور شراب کے ناموں سے قرآنی آیات میں متعدد بار ہوا ہے جس کی تفصیل کیلئے ملاحظہ فرمایئے "نباتات قرآن" پانچواں ایڈیشن 2011

**شراب کے کیمیائی اجزاء:** Mainly Ethyl alcohol

**شراب کے طبی فوائد:**

Antiseptic, anaesthetic and healing properties

(اصطلاحات کے معنی و مفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

❖ ❖ ❖

---

# Chapter 7　باب-۷

## احادیث رسولؐ میں مذکور خوشبوئیں

❖ مرمکی 7/1 Myrrh

❖ لوبان 7/2 Frankincense

❖ زعفران 7/3 Saffron

**Image No. 42**
Barley-*Hordeum vulgare*
(Arabic - *Sha'ir*)
(See Chapter-6/19)

**Image No. 43**
Wheat-*Triticum aestivum*
(Arabic - *Hintah*)
(See Chapter-6/20)
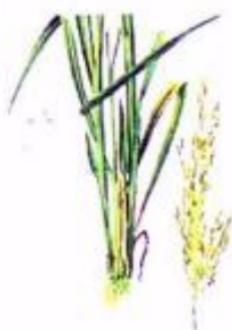
**Image No. 44**
Rice-*Oryza sativa*
(Arabic - *Uruz*)
(See Chapter-6/21)
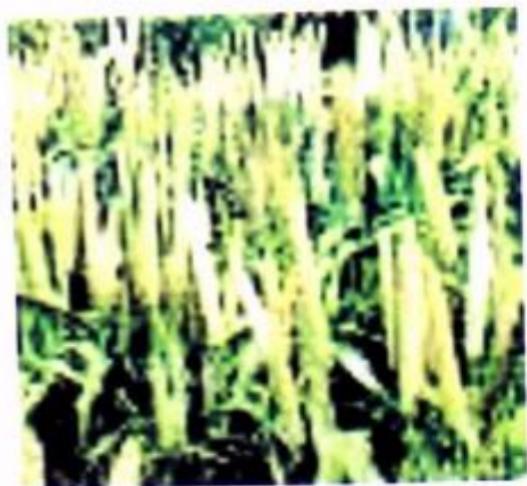
**Image No. 45**
Millet-*Sorghum vulgare*
(Arabic - *Dhura'*)
(See Chapter-6/22)

**Image No. 46**
Lentil-*Lens Culinaris*
(Arabic- *Adas*)
(See Chapter-6/23)
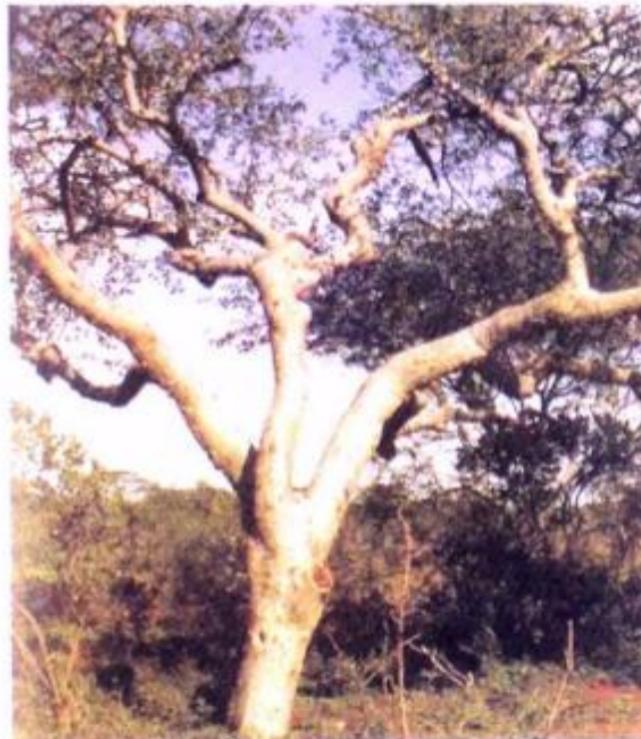
**Image No. 47**
Myrrh-*Commiphora molmol* (Arabic - *Murr*)
(See Chapter-7/1)
Courtesy : Prof. Lytton John Musselman

**Image No. 48**
Frankincense-*Boswellia carteri* (Arabic - *Luban*)
(See Chapter-7/2)

- ❖ اذخر 7/4 Camel Grass
- ❖ ذریرہ 7/5 Sweet Flag
- ❖ کافور 7/6Camphor
- ❖ مہندی 7/7 Hinna
- ❖ حنوط 7/8Hanut
- ❖ مشک 7/9 Musk
- ❖ عنبر 7/10Amber
- ❖ کرمالا 7/11 Wormwood
- ❖ جنگلی پودینہ 7/12 Thyme
- ❖ ریحان 7/13 Sweet-Basil

Chapter 7/1 Image No. 47

## Myrrh مُرمکی

**عربی نام** : مُر (حدیث)

**دیگر نام** Myrrh, Bdellium: (انگریزی) ☆Commiphore (فرانسیسی) ☆Mirra (ہسپانوی) ☆Mor (عبرانی) ☆Bolas (یونانی) ☆ Myrrhenstrauch (جرمن) ☆Mirra (اطالوی) ☆Mur (ترکی) ☆Dupa (بھاشا) ☆ مُرمکی (فارسی، اردو، ہندی) ☆ بول (فارسی، گجراتی، بنگالی) ☆ولیپ پولم (سنسکرت) ☆ باتابولا (مراٹھی) ☆ گندھارش (بنگالی) ☆ولے پولم (تامل)

**نباتاتی ذریعہ : Commiphora molmol Syn. C. myrrha (Nees) Engl. (Burseraceae)**

## احادیث بسلسلۂ مُرمکی

- رسول اللہ نے فرمایا : "اپنے گھروں میں حب الرشاد (حدیث۔ شیح)، مُرمکی (حدیث، مُر) اور صعتر (حدیث۔ صعتر) سے دھونی دیتے رہا کرو"۔ (راوی حضرت عبداللہ بن جعفرؓ، بیہقی)

مُر ایک خوشبودار گوند (Resin) کا نام ہے جو عام طور سے مُرمکی کے نام سے بازاروں میں بکتا ہے۔ خوشبودار دواؤں میں بڑے پیمانے پر استعمال ہونے کی بناء پر بین الاقوامی بازاروں میں اس کی بڑی کھپت ہے۔ عرب اور مشرقی افریقہ کے کچھ ہی حصوں مُر پیدا کرنے والے درخت پائے جاتے ہیں۔ فی زمانہ سومالیہ وہ ملک ہے جہاں سب سے زیادہ مُر پیدا ہوتا ہے۔ وہاں اسے مول مول کہا جاتا ہے۔ مُر سے کافی مشابہت رکھتا ہوا ایک گوند ہندوستان میں ملتا ہے جو عربی میں مُقل اور سنسکرت میں مکل کہلاتا ہے۔ اس خوشبودار گوند کا ذریعہ Commiphora wightti کے پودے ہیں جو ملک کے گرم حصوں میں پائے جاتے ہیں۔

مُر کا استعمال بخور کے طور پر حضرت عیسیٰؑ سے دو ہزار سال قبل بھی مصر میں کیا جاتا تھا۔ خوشبودار گوندوں میں غالباً جتنی پرانی تاریخ لوبان (عربی، لبان) اور مُرمکی ہے اتنی پرانی کسی دوسری بخور کی نہیں۔ حالیہ برسوں میں مُر کو Diptheria میں مفید پایا گیا ہے۔

**مرمکی کے کیمیائی اجزاء:**

Pinene, cadinene, limonene, cuminaldehyde, eugenol, m-cresol, heerabolene, acetic acid, formic acid and other sesquiterpenes and acids.

**مرمکی کے طبی فوائد:**

Germicides, wound healer, old cough, oral fragrance, baldness, swelling of urinary bladder.

(اصطلاحات کے معنی و مفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

❖❖❖

Chapter 7/2 Image No. 48

# لوبان - کندر Frankincense

**عربی نام:** لبان (حدیث)، کندر (حدیث)

**دیگر نام:** Olibanum, Frankincense (انگریزی) ☆ Boswillie (فرانسیسی) ☆ Olibano (ہسپانوی) ☆ Weihrauchbaum (جرمن) ☆ Incenco (اطالوی) ☆ لوبان، کندر (فارسی، اردو، ہندی) ☆ سلئی (بنگالی، مراٹھی) ☆ پرنگی (سمبرانی) ☆ تیگو (تامل) ☆ ماوی (کنڑ) ☆ گوگل مرام (ملیالی) ☆ مکل سلئی (گجراتی)۔

**نباتاتی نام:** *Boswellia carterii* & *Boswellia serrata* Roxb. (Burseraceae)

## احادیث بسلسلۂ لوبان اور کندر

- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کو کندر (حدیث، کندر) بھگویا۔ صبح کو اس میں شکر (منھاس) ملا کر پیا اور فرمایا کہ یہ پیشاب کی تکلیف اور حافظہ کی کمی کا بھترین علاج ہے۔ (راوی۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ، ابو نعیم)
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : "اپنے گھروں میں لوبان (حدیث۔ لبان) اور شیح کی دھونی دیا کرو"۔ (راوی، حضرت عبداللہ بن جعفرؓ، بیھقی، شعب الایمان)
- رسول اکرم نے فرمایا : "اپنے گھروں کو لوبان (حدیث۔ لبان اور صعتر کی دھونی دو"۔ (بیھقی)
- ایک شخص نے آپؐ کی خدمت میں یادداشت کی خرابی کی شکایت کی۔ آپؐ نے فرمایا کہ کندر (حدیث۔ کندر) لے کر اسے پانی میں بھگو دیاجائے۔ صبح نہار منہ اس کا پانی پیاجائے

کیونکہ یہ نسیان کے لئے بہترین دوائی ہے۔ (راوی، حضرت انس بن مالک، الجوزی)

لوبان اور کندر دونوں ہی کا ذریعہ Boswellia کے پودہ ہوتے ہیں لیکن لوبان کا پودہ (Boswellia carterii) عرب (خاص طور سے یمن) کا پودہ ہے جب کہ کندر یعنی Boswellia serrata خالص ہندوستان کا درخت ہے۔ پرانے دور میں ہندوستان سے کندر عرب کو برآمد کیا جاتا تھا اور لوبان عرب سے درآمد کیا جاتا تھا۔ یہ دونوں گوند Olibanum کہلاتے ہیں۔ طب نبوی کی کچھ کتابوں میں لوبان کا ذریعہ جاوا کا پودہ Styrax benzoin بتایا گیا ہے جو غلط ہے۔ اس پودے سے نکالا گیا گوند Benzoin(resin) کہلاتا ہے اور اس کا لوبان یا کندر سے دور کا بھی واسطہ نہیں۔

طب نبوی کی کتابوں میں لفظ لبان کے علاوہ لفظ کندر بھی استعمال ہوا ہے۔ ان دونوں کا ترجمہ لفظ لوبان سے کرنا صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ دونوں کے ذرائع مختلف پودے ہیں۔ ایک (لبان، لوبان) کا ذریعہ یمن اور مشرقی افریقہ کا Boswellia carterii ہے جب کہ دوسرے کا ذریعہ ہندوستان کا Boswellia serrata ہے۔

زمانہ قدیم سے ہی دنیا کے ہر علاقے اور ہر تہذیب میں خوشبودار اشیاء کی بڑی قدر کی جاتی رہی ہے خاص طور سے وہ اشیاء جو خوشبو کے ساتھ ساتھ دھونی (بخور) کا بھی کام دیتی ہوں کیونکہ ایسی چیزوں کو مختلف رسومات اور عبادت گاہوں میں استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ مصری تہذیب میں تو یہ تک تصور کیا جاتا تھا کہ دھونی کی مدد سے انسان کے مردہ جسم سے نکلتی ہوئی روح آسمان کی جانب پرواز کر جاتی ہے صرف یہی نہیں بلکہ دھونی بنانے کی رسم کو ایک مذہبی شکل دے دی گئی تھی چنانچہ ایک خاص اور قیمتی دھونی بنام ''کونی'' کو بنانا ایک زبردست مذہبی کام تھا۔ کونی میں سولہ اقسام کی اشیاء کو مختلف مقدار میں ملایا جاتا تھا جن میں لوبان، مرکی، شہد، شراب، دارچینی کی شمولیت لازمی تھی۔ اس دھونی کی بابت مشہور تھا کہ اس سے متاثر لوگ دماغی سکون محسوس کرتے تھے اور پھر رات کو بہترین خواب دیکھتے تھے۔

مصر کے فرعونی دور میں عوام اور خواص پر لازم تھا کہ جب وہ دربار فرعون میں حاضر ہوں تو کونی کی دھونی دیتے ہوئے کیونکہ فرعون سرزمین مصر میں خدا کے نائب ہونے کا دعویٰ کرتے تھے اور بعد میں تو خدائی کا دعویٰ بھی کر بیٹھے تھے۔کونی کے اجزاء فرعون کے خاندان کے لوگوں کی ممی MUMMIES کو محفوظ (EMBALM) کرنے کیلئے بھی کثرت سے استعمال میں لائے جاتے تھے۔

قوم یہود میں بھی بغیر لوبان کی دھونی کے عبادت کو مکمل تصور نہ کیا جاتا تھا۔توریت کے باب جریمیا (JEREMIA) میں بنی اسرائیل کو مخاطب کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ''جب تمہارے اعمال سچی نہیں ہیں تو ہیکلوں میں سب کا لوبان ہمارے سامنے کیوں پیش کرتے ہو۔''

حضرت عیسیٰ سے قبل کے دور میں روم اور یونان کی عبادت گاہوں میں خوشبودار لکڑیوں کا جلانا لازمی مذہبی فریضہ تھا کیونکہ لوبان سے غالباً ان دنوں یونانی خاص واقفیت نہ رکھتے تھے۔

جنوبی امریکہ کے قدیم تہذیبی دور میں تمباکو کی پتیاں دھونی کا اصل ذریعہ تھیں اس دھونی کے دوران کرامات اور جادو کا مظاہرہ بھی کیا جاتا تھا۔

چین میں پرانے وقتوں میں باور کیا جاتا تھا کہ ہر دعا جو عبادت گاہوں میں مانگی جاتی ہے اس کا آسمان تک لے جانے کا ذریعہ دھونی کا بل کھاتا ہوا دھواں ہوتا ہے۔لہٰذا اس دھوئیں کو زیادہ گھنا اور گہرا کرنے کی غرض سے صندل کی لکڑی کو جانوروں کے فضلہ کے ساتھ ملا کر جلایا جاتا تھا۔

ہمالیائی علاقوں میں دھونی کا اصل ذریعہ بعض درختوں کی لکڑیاں ہی ہوتی تھیں جبکہ جنوبی ہندوستان کی عبادت گاہوں میں کندر یا سلئی گوند کا جلانا عام تھا۔بعض رسوم میں سال درخت سے نکلی ہوئی رال بھی استعمال میں لائی جاتی تھی۔

انڈونیشیا اور ملایا میں عود کی دھونی دینے کا رواج تھا خاص طور سے ان موقعوں پر جب رسوم کے ساتھ جادو کا مظاہرہ بھی مقصود ہو۔

قدیم ایرانی تہذیب میں بھی بخورات کی بڑی اہمیت تھی۔زردشت قوم کے لوگوں میں

عنبر، می سائیلا، بلساں اور لوبان کی دھونی رسومات کا اہم جز تھیں۔

عرب سرزمین میں پرانے وقتوں سے ہی بخور کے طور پر لوبان کو دوسری اشیاء دھونی پر فوقیت دی جاتی رہی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ حضرت سلیمان کے ہیکل خوشبودار سدر (CEDRA) کی لکڑی سے بنائے گئے تھے، جن میں مسلسل وقت لوبان سلگتا رہتا تھا۔ واقعہ مشہور ہے کہ 950 ق م سلطنت سبا کی شہزادی بلقیس جب بڑے تزک واحتشام کے ساتھ حضرت سلیمان کے دربار (یروشلم) میں حاضر ہوئیں تو اپنے ہمراہ اونٹوں پر لدے ہیرے جواہرات کے علاوہ جو سب سے قیمتی تحفہ ساتھ لائیں وہ لوبان کی ایک بڑی مقدار تھی۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ لوبان پیدا کرنے والے تجار کی یمن میں اتنی بھرمار تھی کہ سلطنت کا بیشتر علاقہ ان درختوں اور ان سے رستے ہوئے گوند کی خوشبو سے معطر رہتا تھا اور جنت کا سماں پیش کرتا تھا۔ ایک یونانی مورخ اگارتشیڈس (145 ق م) لکھتا ہے کہ ''جو خوشبو یمن اور حضرموت کے گنجان جنگلوں سے آتی ہے وہ جنت کی خوشبو سے کم نہیں، جو لوگ اس علاقہ کے ساحل سے کشتیوں (جہازوں) پر گزرتے ہیں وہ بھی اس ہوا سے محظوظ ہوتے ہیں جو ان جنگلات کو چھو کر آتی ہے۔'' ایک دوسرا مورخ آرتی میڈورس (100 ق م) بیان کرتا ہے کہ یمن کا شہر مارب ایک پراشجار علاقہ ہے، جہاں میووں کی کثرت ہے اور لوگ سست اور ناکارہ ہوگئے ہیں اور خوشبودار درختوں کی چھاؤں میں پڑے رہتے ہیں۔'' تھیوفراسٹس (312 ق م) نے بھی لوبان کو سبا کی خاص پیداوار بتایا ہے۔ پلائنی (79 عیسوی) نے قدرے تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے تحریر کیا ہے کہ ''سبا کے ایک حصہ کا نام حضرموت ہے جس کے خاص شہر میں متعدد ہیکل ہیں۔ پورے حضرموت سے بخورات (لوبان وغیرہ) جمع کر کے ان ہیکلوں میں لائے جاتے ہیں اور ان کا دسواں حصہ وہاں بھینٹ کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد ہی یہ بخورات عرب اور مصر کے علاقوں میں بغرض تجارت لے جائے جاسکتے ہیں۔ پلائنی نے یہ بھی لکھا ہے کہ لوبان کو جمع کرنے کیلئے جو لوگ جنگلوں میں جاتے تھے ان کے لئے یہ شرط تھی کہ وہ پاک وصاف ہوں اور وہاں جانے سے قبل انہوں نے نہ کسی مردہ کو ہاتھ لگایا ہو۔ ہیروڈوٹس (287 ق م) نے یمن کے لوبان پیدا کرنے والے درختوں کی

بابت تحریر کیا ہے کہ درختوں پر اڑنے والے سانپ لپٹے رہتے ہیں جو گویا کہ ان کی حفاظت کرتے ہیں اور دھونی دینے پر ہی وہاں سے ہٹتے ہیں۔ مارکو پولو نے اپنے سفرنامہ میں لکھا ہے کہ عدن بندرگاہ سے چار سو میل کے فاصلے پر واقع ایک شہر اشیر میں اس نے بہترین سفید لوبان کے بڑے بڑے ڈھیر دیکھے۔

یوں تو سارے عرب میں بخورات کا استعمال زمانہ قدیم سے عام تھا حتیٰ کہ یہود قوم کیلئے حضرت عیسیٰ سے قبل یہ عبادت کا ایک اہم حصہ تسلیم کیا جانے لگا۔ لیکن عیسائیت کو فروغ ملتے ہی دھونی کا چلن بڑی حد تک ختم کر دیا گیا۔ کچھ ہی صدیوں بعد یورپ کی عیسائی عبادت گاہوں میں دھونی کا رواج ایک بار پھر شروع ہو گیا۔ اب یہ دھونی عرب کے لوبان سے ہی کی جانے لگی۔ انگلینڈ میں ہنری ہشتم کے دور میں ایک مرتبہ پھر دھونی دینے پر بڑی حد تک پابندی لگا دی گئی، جو انیسویں صدی کے آخر تک رہی بعد میں نیو چرچ نام سے ایک مہم چلائی گئی جس کے تحت دھونی دینا مناسب قرار دیا گیا۔

اسلام میں مختلف موقعوں پر خوشبو اور بخور کے استعمال کو مناسب تو سمجھا گیا لیکن عبادت کا حصہ بنانے سے پرہیز کیا گیا ویسے ہندوستان کی مسلم درگاہوں میں دھونی دینے کا عمل ضرور شدت اختیار کر گیا جو بقول پروفیسر جے اے میکلاش ہندوستانی روایات کا اثر ہے۔

لوبان عربی لفظ لباں (عبرانی لبونہ، آرامی لی بونیہ، یونانی لباتوس) کا اردو اور ہندی روپ ہے اور اسی نسبت سے اسے انگریزی میں Frankincense کے علاوہ Olibanum کہا جاتا ہے۔ لبان کی بنیاد لفظ لبن ہے، جس کے معنیٰ دودھ (سفید) کے ہیں۔ لوبان (لبان) جب تازہ ہوتا ہے یعنی جس وقت درختوں (اللبنی) سے رستا ہے تو دودھ کے مانند سفید ہوتا ہے اور فرحت بخش خوشبو دیتا ہے۔ کچھ عرصہ بعد سفیدی میں کمی آتی ہے اور خوشبو بھی کم ہو جاتی ہے۔ لوبان پیدا کرنے والے درخت نباتاتی اعتبار سے Boswellia carterii کہلاتے ہیں۔ یوں کسی زمانہ میں ان کی پیداوار کا مرکز یمن کا سرد علاقہ ہوا کرتا تھا لیکن فی زمانہ صومالیہ میں اس کے کثرت سے جنگلات ہیں اور تجارتی لوبان کا اہم ذریعہ ہیں۔ پرانے وقتوں سے ہی لوبان کو ہندوستان میں درآمد کیا

جاتا تھا اور یہاں سے دیگر اقسام کے خوشبودار گوند یمن کے راستے عرب اور یورپ کے ممالک کو بھیجے جاتے تھے۔ ان گوندوں میں دو خاص گوند تھے ایک کا ذریعہ ہندوستانی پودہ Boswellia serrata اور دوسرے کا ذریعہ جاوا کے پودے Styrax benzoin تھے۔ ہندوستانی گوند کو عرب تاجر لوبان ہند کے نام سے یورپ کی منڈیوں میں لے جاتے تھے اچھے قسم کے لوبان ہند کو کندر وزکر کا بھی نام دیا گیا تھا جاوا سے درآمد کیا ہوا گوند ہندوستان میں آسانی سے دستیاب تھا جو عرب تاجروں کے ذریعہ لوبان جاوی کے نام سے باہر کی منڈیوں میں فروخت ہوتا تھا۔ انیسویں صدی میں جب ہندوستانی اشیاء کی تجارت عربوں کے ہاتھوں سے نکل کر یورپی اقوام کے پاس چلی گئی تو لوبان جاوی کا نام بن جاوی کر دیا گیا اور کچھ عرصہ بعد یہ نام بگڑتا ہوا Benjamin ہوا اور پھر benzoin کہلایا۔ آج ساری دنیا میں لوبان جاوی Gum Benzoin کے نام سے موسوم ہے۔

صومالیہ اور یمن کا اصل لوبان اب ہندوستان میں کمیاب ہے بازاروں میں جو لوبان ملتا ہے اس کے متعلق دعویٰ تو عام طور سے کیا جاتا ہے کہ یہ یمنی پیداوار ہے لیکن حقیقتاً وہ Gum Benzoin ہوتا ہے۔ راقم الحروف نے ممبئی، لکھنؤ سمیت ہندوستان کے مختلف بازاروں سے کئی درجن نمونے لوبان، لوبان دیسی، لوبان بندا، لوبان کوڑی وغیرہ ناموں سے خریدے اور ان کا کیمیاوی تجزیہ کیا۔ پتہ چلا کہ ان میں سے ایک نمونہ بھی اصل لوبان یعنی لوبان یمن یا لوبان صومالیہ کا نہ تھا۔ سب کے سب یا تو انڈونیشیا سے درآمد کئے ہوئے Styrax Benzoin نامی گوند تھے یا پھر برما سے برآمد کئے ہوئے tonkincense پودے کے گوند تھے۔ کچھ سستے لوبان میں راجن (Rosin) کی بھی ملاوٹ تھی۔ عجیب بات ہے کہ کندر نام کے ہندوستانی گوند یعنی لوبان کے نام سے یورپ، امریکہ اور عرب ممالک کو برآمد کئے جاتے ہیں جبکہ خود ہندوستان کے بازاروں میں انڈونیشیا اور برما کے گوند لوبان کہلاتے ہیں۔

1940 عیسوی تک عدن کی بندرگاہ سے یمن اور صومالیہ کا اصل لوبان تقریباً ایک لاکھ کلو کی مقدار میں برآمد کیا جاتا تھا جس کا بیشتر حصہ ہندوستان اور چین کو دیا جاتا تھا لیکن

ڈائرکٹر آف کمرشیل انٹلی جنس، کلکتہ کی رپوٹ کے مطابق آج کل یمن اور صومالیہ سے مُرمکی تو خاصی مقدار میں درآمد کیا جاتا ہے لیکن لوبان کی درآمد قابل لحاظ نہیں رہی ہے برخلاف اس کے لوبان ہند (کندر) Olibanum کے نام سے ہر سال پچیس ہزار کلو برآمد کیا جاتا ہے، جس سے ملک کو تقریباً پچاس لاکھ روپے کا زرمبادلہ حاصل ہوتا ہے۔ ہندوستانی لوبان درآمد کرنے والے اہم ممالک میں امریکہ، انگلینڈ، نیپال، تھائی لینڈ اور متحدہ عرب امارات شامل ہیں۔

کیمیاوی اعتبار سے لوبان ایک ایسا گوند ہے، جس میں تیل اور ریزن (Resin) کی ملاوٹ ہوتی ہے۔ سائنسی اعتبار سے اس کے بے پناہ فوائد ہیں۔ دھونی کے طور پر یہ دافع عفونت اور جراثیم کش ہے اور فضا کو صاف رکھتا ہے۔ اس لئے مردے کے قبر میں لوبان (یا دوسرے بخورات) کو جلانے سے بیماری کے جراثیم فضا میں نہیں پھیل پاتے ہیں۔ طبی اعتبار سے لوبان پیٹ اور دماغ کیلئے ایک ٹانک کی حیثیت رکھتا ہے اسے فالج میں بھی مفید بتایا گیا ہے۔ متعدد ایلوپیتھک دواؤں کا یہ اہم جز ہے۔

لوبان کا ذکر لبان کے نام سے چند احادیث میں بھی ملتا ہے۔ مثلاً بیہقی اور شعب الایمان میں ایک حدیث حضرت عبداللہ بن جعفر سے مروی ہے جو اس طرح ہے:

”اپنے گھروں کو لوبان (لبان) اور حب الرشاد (ﷺ) سے دھونی دیا کرو“

ایک دوسری حدیث میں جو ذہبی میں شامل ہے، اس طرح ہے:

”اپنے گھروں کو صعتر اور لوبان (لبان) سے دھونی دیا کرو۔“

طب نبوی کے موضوع پر تصنیف کی گئی کتابوں میں لوبان اور کندر کو ایک ہی چیز بتایا گیا ہے، جو سائنسی اعتبار سے بالکل غلط ہے۔ لوبان عرب کی پیداوار ہے جبکہ کندر ہندوستان کی پیداوار ہے۔ یہ بات یقیناً قرین قیاس ہے کہ حضور اکرمؐ کے زمانہ میں عرب میں ہندوستانی کندر کا استعمال بعض امراض کیلئے ہوتا تھا چنانچہ حضرت انس بن مالک سے مروی حدیث کا تذکرہ ابن القیم الجوزی نے اپنی طب نبویؐ میں یوں کیا ہے:

”ایک شخص نے ان کی (حضور اکرمؐ) خدمت میں یادداشت کی خرابی کی شکایت کی،

آپ نے فرمایا کہ کندر (حدیث الکندر) لے کر رات میں پانی میں بھگو دیا جائے، صبح نہار منہ اس کا پانی پیا جائے کیونکہ یہ نسیان کیلئے بہترین دوا ہے۔"

**لوبان کندر کے کیمیائی اجزاء:**

Pinene, cadinene, limonene, cuminaldehyde, eugenol, m-cresol, heerabolene, acetic acid, formic acid and other sesquiterpenes and acids. Boswellic acid, Water soluble gum (20%),

**لوبان کندر کے طبی فوائد:**

Boswellia carterii: Expectorant, bronchitis; healing wounds and ulcers and reducing scar tissue.

Boswellia serrata: Diaphoretic, diuretic, astringent, emmenagogue. , rheumatism, skin eruption. Ingredient of ointments.

(اصطلاحات کے معنی و مفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

Chapter 7/3 Image No. 49

# Saffron زعفران

**عربی نام:** زعفران (حدیث) کرکم

**دیگر نام:** Saffron (انگریزی) ☆ Safran (فرانسیسی) ☆ Safran (جرمن) Krokus ☆ Azafran (ہسپانوی) ☆ Karkom (عبرانی) ☆ Krocos (یونانی) ☆ Koma-Koma (بھاشا) ☆ زعفران (فارسی، اردو، ہندی) ☆ کیسر۔ کم کم (ہندی) ☆ کیزا (سنسکرت) ☆ جافران (بنگالی) ☆ کیزو (گجراتی) ☆ کیسرا (مراٹھی) ☆ کم کماپو (تیلگو) ☆ کم کماپو (تامل) ☆ کم کما۔ کیسری (کنڑ) ☆ کونگ (کشمیری) ☆ کم کماپوا (ملیالی)۔

**نباتاتی نام:** *Crocus sativus* Linn. (Iridaceae):

## احادیث بسلسلۂ زعفران

- ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ محرم کیا پہنے، آپ نے فرمایا : "ورس اور زعفران لگا لباس نہیں" ۔ (راوی، حضرت ابن عمر، بخاری)
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مردوں کو زعفران لگانے سے منع فرمایا۔ (راوی، حضرت انس بن مالک، نسائی)
- حضرت عبداللہ بن عمر اپنے کپڑوں کو زعفران سے رنگتے تھے۔ لوگوں نے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ رنگتے تھے۔ (نسائی)

**زعفران کے کیمیائی اجزاء:**

Crocin (colour), picrocrocin (taste), and safranal (fragrance). About 150 volatile and aroma-yielding compounds. carotenoids, zeaxanthin, lycopene.

**زعفران کے طبی فوائد:**

Anodyne, aphrodisiac, antispasmodic, diaphoretic, emmenagogue, expectorant and sedative. The plant has been used as a folk remedy against scarlet fever, smallpox, colds, insomnia, asthma, tumors and cancer. Given to promote eruptions in measles. In large doses saffron is toxic. Energy, 310kcal/100g

(اصطلاحات کے معنی و مفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

Chapter 7/4 Image No. 50

## Camel Grass

**عربی نام:** إذخر (حدیث)

**دیگر نام**: Camel Grass (انگریزی) ☆ Choin (فرانسیسی) ☆ Kopfried (جرمن) ☆ Schoenus (لاطینی) ☆ Camalerba (ہسپانوی) ☆ Deveotu (ترکی) اذخر (فارسی، اردو) ☆ روسا گھاس (ہندی) ☆ بھوتیکا (سنسکرت) ☆ گندھ بینا (بنگالی) ☆ شکانارو پلو (ملیالی)۔

**نباتاتی نام**: *Cymbopogon schoenanthus* Spreng. (Graminae/Poaceae)

## احادیث بسلسلۂ اذخر

- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ کے لئے فرمایا کہ "اس کا کانٹا (حدیث۔ شوک) نہ توڑا جائے۔ اس کا درخت نہ کاٹا جائے"۔ قریش میں سے ایک شخص نے کہا کہ اذخر کے کانٹے کی اجازت دیجئے کہ ہم گھروں اور قبروں میں استعمال کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: "ہاں۔ ہاں اذخر کے سواء اِذخِر کے سوا"۔ (راوی، حضرت ابوہریرۃؓ، بخاری، مسلم)
- حضرت مصعب بن عمیر جنگ احد میں شہید ہوئے تو ہمیں ان کے کفن کے لئے ایسی چادر ملی جس سے سر ڈھانپتے تو پائوں کھل جاتے اور پائوں ڈھانپتے تو سر کھل جاتا۔ رسول اللہ نے حکم دیا کہ ان کے سر کو ڈھانپ دیں اور دونوں پائوں پر اِذخِر ڈال دیں۔۔ (راوی، حضرت خبابؓ، بخاری)
- حضرت ابن عباسؓ نے مکہ میں اذخر کاٹنے کی اجازت چاہی کیونکہ وہ سناروں اور قبروں کے لئے کام آتی تھی۔ حضور اکرم نے اجازت دیدی۔ (بخاری، مسلم)
- حضرت علیؓ نے ارادہ فرمایا کہ اونٹنی پر اِذخر گھاس کاٹ کر لاد لائوں اوراس کو فروخت کرکے جناب سیدۃؓ کے ولیمہ کا بندوبست کروں۔ (بخاری، مسلم)
- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سورہے تھے اورحضرت سعد بن وقاصؓ پہرہ دے رہے تھے، اس وقت حضرت بلال نے فرمایا:

**ترجمہ کاش میں پھر اپنی وادی میں گزاروں ایک شب گرد میرے وہ نباتات جلیل اِذخر ہوں سب۔**

اذخر ایک ایسی گھاس کا نام ہے جو چار فٹ سے زیادہ لمبی ہوتی ہے اس میں ایک خاص قسم کی خوشبو ہوتی ہی جس کی بنا پر یہ گھاس جلدی سڑتی گلتی نہیں ہے۔ زمانہ قدیم سے ہی عرب خوشبودار اذخر گھاس کا استعمال گھروں کی چھتوں پر پھیلانے کیلئے، قبروں میں بچھانے کیلئے اور سناروں کے کام کے دوران آگ روشن کرنے کیلئے حجاز کے علاقہ میں ہوتا رہا ہے۔ اس کے علاوہ یہ اونٹوں کا بہترین چارہ بھی سمجھا جاتا رہا ہے اسے کھا کر اونٹنیاں اچھے قسم کا خوشبودار دودھ پیدا کرتی ہیں۔ اسی لئے اس کو اونٹ کا چارہ ( CAMEL'S HAY) بھی کہا گیا ہے۔

اذخر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بڑی اہمیت کی حامل تھی اسی لئے فتح مکہ کے بعد وہاں ہر قسم کے نباتات کو کاٹنے سے منع فرمایا گیا لیکن اذخر کو کاٹنے کی چھوٹ دے دی گئی۔ کتاب العلم کے باب 81 (حدیث نمبر 13۔ ترجمہ: مولانا عبدالحکیم خاں) میں حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے مکہ مکرمہ میں کسی جاندار کو ہلاک کرنے یا پریشان کرنے یا نباتات کو کاٹنا حرام قرار دیا اور فرمایا اس کا کانٹا (شوک) نہ توڑا جائے۔ اس کا درخت نہ کاٹا جائے...... قریش میں سے ایک شخص نے کہا اذخر کاٹنے کی اجازت دیجئے کہ ہم اسے گھروں اور قبروں میں استعمال کرتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا ہاں اذخر کے سوا۔ اذخر کے سوا۔ یہی حدیث کتاب الدیات کے باب 1003 (حدیث 1774) میں حضرت ابو ہریرہؓ سے ہی مکرر درج ہے۔ اس کے علاوہ اس ضمن کی چھ دیگر احادیث حضرت عباسؓ سے روایت ہیں (کتاب الجنائز باب 859۔ کتاب الجہاد والسیر باب 284) ان احادیث سے واضح ہوتا ہے کہ اذخر کی اجازت خود حضرت عباسؓ نے چاہی تھی مثلاً کتاب البیوع میں ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ اس کی گھاس اکھیڑی جائے، نہ درخت کاٹا جائے، نہ اس کا شکار بھگایا جائے نہ وہاں کی کوئی گری پڑی چیز اٹھائی

جائے الا یہ کہ جو اس کی تشہیر کر دے حضرت عباسؓ بن عبدالمطلب نے عرض کیا اذخر سناروں اور گھروں کی چھتوں میں کام آتی ہے، آپؐ نے فرمایا اچھا اس کی اجازت ہے۔ کتاب فی اللقطۃ میں درج ہے کہ جب رسول اللہؐ نے فرمایا اذخر کاٹ سکتے ہو تو اہل یمن میں ابو شاہ نامی شخص کھڑا ہوا کہا کہ اللہ کے رسولؐ یہ مجھے تحریر کر دیجئے آپ نے حکم دیا اس کیلئے لکھ دو۔

قبروں میں اذخر کے استعمال کا اشارہ کتاب لجنائز (باب 810) کتاب المغازی (باب 494) اور کتاب الرقاق (باب 822) کی تین احادیث میں ملتا ہے، ان میں حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مصعب بن عمیر جنگ احد میں شہید ہوئے تو ہمیں ان کے کفن کیلئے ایک ایسی چادر ملی جس سے سر ڈھانپتے تو پاؤں کھل جاتے اور پاؤں ڈھانپتے تو سر ننگا ہو جاتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ان کے سر کو ڈھانپ دیں (چادر سے) اور دونوں پاؤں پر اذخر ڈال دیں۔

اذخر کا استعمال سنار اپنے کام میں اس حد تک ضروری سمجھتے تھے کہ اسے کاٹ کر سناروں کے ہاتھ بیچنا ایک نفع بخش کام سمجھا جاتا تھا۔ اس امر کی وضاحت کتاب الجہاد والسیر (باب 243) اور کتاب الساقات (باب 1479) کی دو حدیثوں سے ہوتی ہے جن میں حضرت علیؓ فرماتے ہیں...... "میرے حصہ میں بدر کے مال غنیمت سے ایک اونٹنی آئی تھی اور خمس میں سے ایک اونٹنی مجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرحمت فرمائی...... میں نے بنو قینقاع کے ایک سنار کو تیار کر لیا کہ میرے ہمراہ چلے تا کہ اذخر لے آئیں.......... میرا ارادہ تھا کہ اسے بیچ کر میں اپنی شادی کیلئے ولیمہ کا بندوبست کروں۔"

کتاب النکاح (باب 127) کی ایک حدیث سے اندازہ ہوتا ہے کہ مکہ اور مدینہ کے مضافات میں اذخر کے گھنے میدان ہوا کرتے تھے جن میں زہریلے کیڑے بستے تھے۔ کیونکہ یہ اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ خوشبودار پودوں کے پاس سانپ یا بچھو پائے جاتے ہیں۔ کچھ ایسی ہی بات مذکورہ حدیث میں یوں بیان ہوئی ہے کہ حضورؐ رات کے وقت سفر کرتے تو حضرت عائشہؓ کے ساتھ مصروف گفتگو رہتے۔ ایک مرتبہ حضرت حفصہؓ کے کہنے پر حضرت عائشہؓ نے اونٹ بدل لیا۔ سفر کے اختتام پر جب حضرت عائشہؓ اونٹ سے اتریں تو

حضور کو وہاں نہ پا کر اپنے پیر اذخر گھاس میں ڈال دیے اور فرمانے لگیں۔ اے رب مجھ پر کوئی سانپ یا بچھو مسلط کر دے تاکہ وہ مجھے ڈس لے کیونکہ میں شکایتاً ایک لفظ بھی حضورؐ سے کہنے کی اپنے میں طاقت نہیں رکھتی۔

عرب میں اذخر کے جنگلات اور میدان ماحول کو ایک حسن یقیناً بخشتے تھے کیونکہ یہ خوشبو بھی بکھیرتے تھے اس بات کا ثبوت کتاب التمنی (باب 192) کی ایک حدیث سے ہوتا ہے جس میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ کسی مہم کے دوران جب ایک رات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سو رہے تھے اور حضرت سعد بن وقاص پہرہ دے رہے تھے تو اس وقت حضرت بلالؓ نے فرمایا:

**الا لیت شعر یهدا بیتن لیلة**

**یواد وحولی اذخر وجلیل**

جس کے معنی یوں بیان کئے جاسکتے ہیں۔

کاش میں پھر اپنی وادی میں گذاروں ایک شب
گرد میرے وہ نباتات جلیل اذخر ہوں سب

اذخر سے متعلق مندرجہ بالا احادیث جہاں ایک جانب اذخر کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہیں تو دوسری جانب روزمرہ کی زندگی میں ایک متحرک مثبت اور منطقی رویہ اپنانے کی تلقین بھی کرتی ہیں۔ مکہ مکرمہ کی حرمت اور وہاں کے ماحولیاتی توازن کو برقرار رکھنے کا حکم تو دیا جاتا ہے کہ نباتات سمیت کسی بھی جاندار کو حدود مکہ میں نقصان نہ پہونچایا جائے لیکن ایک صحابی کی درخواست پر اس حکم میں رعایت کا عنصر پیدا کر کے گویا کہ تاکید کی جاتی ہے کہ عام زندگی کے مسائل سے نپٹنے کیلئے انسان کو اپنے رویہ اور مزاج میں لچک پیدا کرنا چاہیے۔

**اذخر کے کیمیائی اجزاء:** Aromatic Oil

**اذخر کے طبی فوائد:**

Tonic, antispasmodic, febrifuge, intestinal disinfectant, antimalaria and against Guinea worm, antispasmodic, diuretic, to treat the cough of infants and children. Also used as astringent and febrifuge.

Oil is used in rheumatism and neuralgia.

(اصطلاحات کے معنی و مفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

❖❖❖

Chapter 7/5 Image No. 51

# Sweet Flag ذریرہ

عربی نام: (حدیث) عود الوج

دیگر نام: Grass Myrtle - Sweet Flag (انگریزی) ☆ Bandera Dulce (ہسپانوی) ☆ Tatli Bayrak (ترکی) ☆ Sweet Bendera (بھاشا) ☆ اگر ترکی، وج (فارسی) ☆ بچ (ہندی، بنگالی) ☆ ذریرہ بگ (اردو) ☆ وچا (سنسکرت) ☆ وی کھنڈ (مراٹھی، گجراتی) ☆ وسا (تیلگو) ☆ وسمبو (تامل) ☆ باجی گیڈا (کنڑ) ☆ وشمبو (ملیالی)۔

**نباتاتی نام:** *Acorus calamus* Linn. (Araceae)

## احادیث بسلسلۂ ذریرہ

- میں نے حجة الوداع کے موقعہ پر احرام باندھنے اور احرام کھولنے کے وقت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے ہاتھ سے ذریرہ کی خوشبو لگائی۔ (راویہ، حضرت عائشةؓ، بخاری، مسلم)
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن میرے پاس آئے۔ اس وقت میرے انگلی میں دانہ نکلا ہوا تھا۔ آپؐ نے مجھ سے فرمایا کہ تمھارے پاس ذریرہ ھے۔ میں نے کہا ھاں۔ آپؐ نے فرمایا اسے اس پر لگائو۔ راویہ۔ ایک زوجہ مطہر، ابن السنی، مسند احمد، مستدرک الحاکم)

ذریرہ نام کی خوشبو اصل میں بچ پودہ کی جڑ (Rhizome) ہوتی ہے جو عربی میں عود الوج بھی کہلاتی ہے۔ عربی میں عود کے معنی ویسے تو لکڑی کے ہیں لیکن عام طور سے خوشبو کے معنوں میں بھی لفظ عود استعمال ہوتا ہے۔ ذریرہ سے ایک عطر بھی نکالا جاتا ہے جو

**Image No. 49**
Saffron-*Crocus sativus*
(Arabic - *Za'fran*)
(See Chapter-7/3)

**Image No. 50**
Camelgrass-*Cymbopogon schoenanthus*
(Arabic - *Idhkhir*)
(See Chapter-7/4)

**Image No. 51**
Sweet Flag-*Acorus calamus*
(Arabic - *Dharira*)
(See Chapter-7/5)

**Image No. 52**
*(a) Cinnmomum camphora*
*(b) Dryobalonops aromatica* -
(Sources of natural camphor)
(Arabic - *Kafur*)
(See Chapter-7/6)

**Image No. 53**
Henna Flowers-*Lawsonia Inermis:*
(Arabic-*Hinna*)
(See Chapter-7/7)

**Image No. 54**
Wormwood-*Artemisia maritima*
(Arabic - *Shih*)
(See Chapter-7/11)

**Image No. 55**
Thyme-*Thymus vulgaris*
(Arabic - *Sa'tar*)
(See Chapter-7/12)

**Image No. 56**
Basil-*Ocimum basilicum*
(Arabic - *Raihan*)
Courtesy: Bernard Toutain,
CIRAD, France
(See Chapter-7/13)

Acorin کہلاتا ہے۔ خوشبو کے علاوہ ذریرہ کے بے پناہ طبی فوائد بتائے گئے ہیں۔ کالی کھانسی اور عرق النساء میں اس کا استعمال مفید ہے۔

ذریرہ کا استعمال عرب میں حضرت موسیٰ کے زمانہ میں بھی خوشبو کے طور پر ہوا کرتا تھا۔

## ذریرہ کے کیمیائی اجزاء:

## ذریرہ کے طبی فوائد:

Rhizome: Emetic, antispasmodic, carminative, analgesic, stomachache, insectifuge, nerve tonic, given In dyspepsia, colic, remittent fever, epilepsy bronchial, granular tumours and snake-bite, Usefil against moths and lice. Also employed for kidney and liver troubles, rheumatism and eczema.

(اصطلاحات کے معنی و مفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

❖ ❖ ❖

Chapter 7/6 Image No. 52

# Camphor کافور

**عربی نام:** کافور، قافور (حدیث)

**دیگر نام:** Camphor (انگریزی) ☆ Camphire (فرانسیسی) ☆ Kampfer Krant (جرمن) ☆ Canfora (اطالوی) ☆ Alcanfor (ہسپانوی) ☆ Copher, Kopher (عبرانی) ☆ Kafur (ترکی) ☆ Kapur-Barus (بھاشا) ☆ کافور (فارسی، اردو، ہندی) ☆ کپور (ہندی) ☆ کرپور (سنسکرت، گجراتی) ☆ کرپورم (تامل، تیلگو، ملیالی) ☆ کرپورا (کنڑ) ☆ کپھور (بنگالی) ☆ کافور قیصوری، کافور فنصوری، صورتی کافور، چینی کافور، بتائی کافور (کافور کی قسمیں)

**نباتاتی نام:**

*(1) Dryobalanops aromatica* Gaertn.f.
(Family : Dipterocarpaceae)

Tree. Distribution: Indonesia, Malaysia
*(2) Cinnamomum camphora* (Linn.) Nees & Eberm.
(Family : Lauraceae)
Tree. Distribution: China, Japan.

## احادیث بسلسلۂ کافور

- ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے. جب آپؐ کی صاحبزادی کا انتقال ہوا تھا. فرمایا اسے تین یا پانچ بار نہلائو، ضروری خیال کرو تو پانی اور سِدر (بیرے کے پتے) سے غسل دو اور آخر میں کافور لگائو. (راویہ حضرت ام عطیہ انصاریہؓ، بخاری، مسلم)

سورۃ الدہر میں جنت کے مکینوں کیلئے ایسی شراب کا ذکر ہوا ہے، جس میں کافور کا مزہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ''ان الابرار یشربون من کاس کان مزاجھا کافوراً'' (ترجمہ) نیک لوگ (جنت میں) شراب کے ایسے ساغر پئیں گے جس میں آب کافور کی آمیزش ہوگی۔ (سورۃ الدہر آیت نمبر 5) اسی سورہ کی ایک دوسری آیت (نمبر 17) میں فرمایا گیا ہے کہ جنت کی شراب میں سونٹھ یعنی زنجبیل کی آمیزش ہوگی۔

لفظ کافور کے حوالے صحیحین کے علاوہ ابن ماجہ، ابوداؤد وغیرہ کی احادیث میں کتاب الجنائز کے ابواب میں ملتے ہیں۔ ان میں بتایا گیا ہے کہ حضور اکرمؐ نے جنازہ کو غسل دینے کے بعد کافور لگانے کی ہدایت فرمائی۔ مثلاً صحیح مسلم میں حضرت ام عطیہؓ سے مروی حدیث میں درج ہے کہ رسول اللہ کی صاحبزادی حضرت زینب کا انتقال ہوا تو حضورؐ نے فرمایا: اس کو طاق عدد پر غسل دینا، تین بار یا پانچ بار، پانچویں مرتبہ میں کچھ کافور بھی شامل کر دینا۔ کتاب الجنائز کی سبھی احادیث میں جن میں کافور کا ذکر ہوا ہے کافور کو آخر میں ملا دینے کی بات کہی گئی ہے۔ یہ بات تحقیق طلب ہے کہ قرآن وحدیث میں مذکور کافور کیا چیز تھی۔

راقم السطور کی تحقیق کے اعتبار سے جس شے کو آج کافور کہا جاتا ہے اس کا کوئی وجود عرب میں رسول کریمؐ کے زمانہ میں نہ تھا۔ لہٰذا یہ دعویٰ کرنا کہ قرآن وحدیث میں جس کافور

کا ذکر ہوا ہے وہ آج کا کافور ہے، جو نہایت اہم دوا تو ہے لیکن ایک قسم کا زہر بھی ہے۔ واقعہ مشہور ہے کہ ایران کی مہم کے دوران کچھ مسلمان فوجیوں نے ایک قسم کا سفید مادہ دیکھا جسے وہ نمک سمجھے بعد میں پتہ چلا کہ وہ کوئی شے ہے، جو ایران میں کافور کہلاتی ہے۔ اس واقعہ کی اطلاع مدینہ دی گئی۔ کافور کا ذکر بائبل کی کچھ آیات میں بھی ہوا ہے حالانکہ نزول بائبل کے دور میں دنیا کے کسی علاقہ میں کافور کا کوئی وجود ہی نہ تھا۔ بہر حال متعدد سائنسی اور تاریخی حوالوں سے راقم السطور کی رائے میں جس کافور کا ذکر قرآن وحدیث میں ہوا ہے وہ اصل میں عطر حناء کا نام تھا اور یہی تحقیق یوروپین سائنس دانوں نے بائبل کے کافور کی بابت کی ہے۔ اس تحقیق کو مولانا سید ابوالحسن ندوی نے بہت پسند فرمایا اور نباتات قرآن کے پیش لفظ میں تحریر فرمایا کہ اس تحقیق سے میری ایک الجھن دور ہوگئی۔ بہر حال اس تحقیق سے متعلق ساری تفصیلات کیلئے نباتات قرآن (Plant of Quran) کا باب کافور کا مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔

کافور کا ذکر قرآن کی سورہ دہر کی آیت نمبر 5 میں کیا گیا ہے۔

### کافور کے کیمیائی اجزاء:

Safrole, d-camphora, azulene, bisabolene, cadinine, camphene, camphor, alpha-camphorene, carvacrol, cineole, p-cymol, eugenol, laurolitsine, d-limonene, orthodene, alpha-pinene, reticulene, salvene, terpineol; branches and wood contain stearoptene.

### کافور کے طبی فوائد:

Sedative, anodyne, antiseptic, diaphoretic, anthelmentic, stimulant, carminaive. Used ad insecticide. Toxic causing headache, nausea, excitement, confusion and delirium, Sedative, anodyne, antiseptic, diaphoretic, anthelmentic, stimulant, carminative. Uses as insecticide. Toxic causing headache, nausea, excitement, confusion and delirium./arthritis, asthma, bronchitis,

cancerous ulcers.,chholera, dermatophytosis, epilepsy, gout, inflammations, inhalant for bronchial and nasal congestion muscle pain, neuralgia, painful menses, parasites, rheumatism, ringworm, scabies, sclerosis, sinusitis, skin diseases, toothache, traumatic injuries & tumors.

(اصطلاحات کے معنی ومفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

❖❖❖

Chapter 7/7 Image No. 53

# Henna مہندی

**عربی نام:** حناء (حدیث)،فاغیہ(کلی) (حدیث)

**دیگر نام:** Egyptian Privet - Henna(انگریزی) Henni☆(فرانسیسی) Alhenna☆(ہسپانوی) Hinnastrauch-☆(جرمن) Alhenne☆(عبرانی) Kopher☆(یونانی) Kufros☆(ہسپانوی) Alhena☆(بھاشا) Anai☆(ترکی) Kina☆حناء (فارسی،اردو، گجراتی) ☆ مہندی (اردو، ہندی) ☆ مندیکا (سنسکرت) ☆مہدی (بنگالی) ☆ماروتوندی (تامل) ☆گورنٹا (تیلگو) ☆ گرنتے (کنڑ) ☆گونتے (کنڑ) ☆ماروتونی (ملیالی) ☆ماز (کشمیری)۔

**نباتاتی نام:** *Lawsonia inermis* L.Lythraceae

## احادیث نبوی بسلسلہ مہندی

- جس نے پیروں میں درد کی شکایت کی اسے (حضور اکرم)مہندی لگانے کا مشورہ دیا۔ (بخاری، ابوداؤد)
- رسول اللہؐ نے فرمایا : "یہود اور عیسائی خضاب نہیں کرتے تم ان سے مختلف کرو"۔ (راوی حضرت ابوھریرہ۔ بخاری، مسلم)
- رسول اکرم نے فرمایا : "مہندی کاخضاب لگاؤ کہ یہ جوانی کو بڑھاتی حسن میں اضافہ کرتی اور باہ کو بڑھاتی ہے"۔ راوی،

حضرت انس بن مالك، ابو نعیم)

- میں نے رسول الله صلی الله علیه وسلم کو گھر سے نکلتے دیکھا وہ غسل کرکے تشریف لارہے تھے. اس لئے اپنے سر کو جھاڑ رہے تھے. آپ کے سر پر مهندی کا رنگ نظر آرها تها. (راویه: حضرت جهذمه، ترمذی)
- رسول الله صلی الله علیه وسلم کو زندگی میں نه تو ایسا کوئی زخم هوا اور نه هی کانٹا چبھا جس پر مهندی لگائی گئی هو. (راویه، حضرت ام سلمةؓ، ترمذی، مسنداحمد)
- حضرت ابوهریره سے کسی نے پوچھا که کیا رسول الله صلی الله علیه وسلم خضاب لگایا کرتے تھے. انهوں نے فرمایا هاں. (راوی:حضرت عبدالله بن عمر، ترمذی)
- رسول خدا نے فرمایا : " بڑھاپے کو بدلنے کی بهترین ترکیب مهندی اور کتم". (راوی: حضرت ابو ذر غفاریؓ، ابودائود، ترمذی، نسائی، ابونعیم، ابن ماجه)
- رسول کریم نے فرمایا : "دنیا اور آخرت میں خوشبوئوں کی سردار حناء کی کلی. (حدیث فاغیته) هے". (راوی :حضرت عبدالله بن بریده، شعب الایمان)
- رسول اکرم نے فرمایا : "کم از کم تم اپنے ناخن هی مهندی سے رنگ لیتیں". (ایك عورت سے مخاطب هوتے هوئے)(راویه: حضرت عائشه، ابودائود، نسائی)

احادیث میں حناء کے ساتھ کتم اور وسمہ کے استعمال کا ذکر ہوا ہے۔ محدثین کا خیال ہے کہ کتم اور وسمہ اس پودہ کے عربی نام ہے جس کو انگریزی میں **Indigo** کہتے ہیں۔ واضح رہے کہ قدیم دور میں نیل یعنی ***Indigofera tinctoria*** **(Indigo)** کی پتیوں کے علاوہ **Woad** یعنی ***Isatis tinctoria*** بھی نیلے رنگ کا ذریعہ تھا۔ یہ دونوں پودے مصر میں دستیاب تھے اور غالباً عرب کے علاقوں میں بھی۔

## مهندی کے کیمیائی اجزاء:

Lawsone (0.5 to 1.5 percent), quinone .and

napthaquinone (main colouring matter), tannins, (hennotannic acid), mannite, tannic acid, 2-hydroxy-1:4-naphthoquinone, resin, mucilage, gallic acid, glucose, mannitol, fat,

### مہندی کے طبی فوائد:

Astringent, anihemorrhagic, intestinal antineoplastic, cardio-inhibitory, hypotensive and sedative effects, amoebiasis, headache, jaundice and leprosy, antibacterial, antifungal

(اصطلاحات کے معنی و مفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

❖❖❖

Chapter 7/8

## Hanut

**عربی نام:** حنوط (حدیث)

### احادیث بسلسلۂ حنوط

- بخاری شریف میں کتاب الجنائز کی پانچ احادیث میں ذکر ہوا ہے کہ میت کو غسل دینے کے بعد حنوط لگایا گیا۔

حنوط کو محدثین نے مختلف خوشبودار اور جڑی بوٹیوں کا مرکب بتایا ہے۔ اور یہی صحیح بھی معلوم ہوتا ہے۔ لیکن یہ صحیح نہیں ہے کہ حنوط میں کافور شامل ہوا کرتا تھا۔ کیونکہ حضور اکرمؐ کے دور میں مکہ اور مدینہ میں کوئی بھی کافور سے نہ تو واقف تھا اور نہ ہی وہاں کے بازاروں میں یا مصر میں کافور دستیاب تھا۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ صندل کی لکڑی دستیاب تھی جسے پیس کر حنوط میں ملایا جاتا تھا۔ صندل کی لکڑی ہندوستان سے درآمد کی جاتی تھی۔

❖❖❖

Chapter 7/9

## Musk

**عربی نام:** مسک (حدیث)

**دیگر نام** : Musk (انگریزی)☆Musc (فرانسیسی)☆Moschus (جرمن) ☆Muschio (اطالوی) ☆Almizcle (ہسپانوی) ☆Misk (ترکی) ☆Dedes (بھاشا) ☆مشک (فارسی، اردو، ہندی) ☆کستوری (سنسکرت، ہندی، تامل، تیلگو، کنڑ، بنگالی، مراٹھی، گجراتی)۔

**حیوانی ذریعہ** : (*Moschus moschiferus* Linn.) Musk Deer

**نباتاتی ذریعہ** : *Abelmoschus moschatus* Medic. (Malvaceae)

## احادیث بسلسلۂ مشک

- رسول اللہ نے فرمایا : "مشک اعلیٰ ترین خوشبو ہے"۔ (راوی، حضرت ابو سعید خدریؓ، مسلم، ترمذی)
- میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کے احرام باندھنے سے پہلے اور یوم نحر کو خانہ کعبہ کا طواف کرنے سے پہلے ایسی خوشبو لگاتی تھی جس میں مشک (حدیث۔ المسک) آمیزش ہوتی تھی۔ (حضرت عائشہؓ، بخاری، مسلم)
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت کا ذکر کیا جس نے اپنی انگوٹھی میں مشک بھری تھی تو فرمایا کہ یہ سب سے عمدہ خوشبو ہے۔ (راوی، حضرت ابوسعیدؓ، نسائی، مسلم)
- رسول کریمؐ نے فرمایا : "پھر جبرئیل مجھے لے کر چلے اور سدرۃ المنتھیٰ تک پہنچا دیا اور اس پر بہت سے رنگ چھائے ہوئے تھے پھر میں جنت میں داخل ہوا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ وہاں موتیوں کے ہار ہیں اور وہاں کی مٹی مشک (حدیث۔ مِسک) جیسی ہے۔ (بخاری)
- رسول پاک نے فرمایا : "روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک (حدیث، المسک) کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہے"۔ (راوی حضرت ابوہریرہؓ، بخاری)

- رسول اللہ نے فرمایا : "جو گروہ جنت میں سب سے پہلے داخل ہوگا ان کے چہرے چودھویں رات کی طرح تاباں ودرخشاں ہوں گے۔ ان کی انگیٹھیوں میں عود (حدیث۔ الالوہ) سلگے گا اور ان کا پسینہ مشک (حدیث، مِسک) کی طرح خوشبودار ہوگا"۔ (راوی، حضرت ابوھریرۃؓ، بخاری)
- نبی کریمؐ نے فرمایا : "اس کا (حوض کوثر) پانی دودھ سے زیادہ سفید اوراس کی خوشبو مشک (حدیث۔مِسک) سے زیادہ خوشبودار ہوگی"۔ (راوی حضرت عبداللہ بن عمرؓ، بخاری)
- حضور اکرم نے فرمایا : "اس کی (کوثر) مٹی تیز مشک (حدیث۔ مِسک) کی ھے"۔ (راوی حضرت انس بن مالك، بخاری)
- میں نے حضور پاك کی خوشبو سے عمدہ کوئی عنبرومشك نہیں سونگھا۔ (راوی حضرت انس بن مالك، بخاری)
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مردانہ خوشبو مشك وغیرہ لگاتے تھے۔ (راویہ حضرت عائشۃؓ، نسائی)
- رسول کریمؐ نے فرمایا : "جو خدا کی راہ میں زخمی ہوتا ھے، قیامت کے دن اس کے خون کی خوشبو مشك کی طرح ہوگی"۔ (راوی حضرت ابوھریرۃؓ، مسلم)

مشک یوں تو ایک نہایت خوشبودار مادہ ہے، جس کا ذریعہ **Musk Deer** نام کے ہرن کے جسم سے حاصل کیا جاتا ہے اور اس طرح مشک کو ایک حیوانی مادہ سمجھنا مناسب ہے۔ لیکن عام طور سے *Abelmoschus moschatus* نامی پودے کے بیجوں سے بھی ایسی خوشبو پائی جاتی ہے، جو اصل مشک سے کافی مشابہت رکھتی ہے اور اسی لئے مشک کو موجودہ تصنیف میں جگہ دی گئی ہے۔

مشک کا ذکر قرآن کی سورہ تطفیف کی آیت نمبر 23 سے 26 میں کیا گیا ہے۔

Chapter 7/10

# Amber عنبر

**عربی نام** : عنبر (حدیث)

**دیگر نام** :Ambergris(انگریزی)☆Bernstein(جرمن) ☆Chshmal (عبرانی) ☆Ambar (ہسپانوی) ☆Ambre (فرانسیسی) ☆Kehribar(ترکی)☆Batuambar(بھاشا)☆Anbra(اطالوی) ☆عنبر(فارسی،اردو،ہندی)☆کہرباء(فارسی)۔

## نباتاتی اور حیوانی ذریعہ :

(1) *Pinus species* (Family : Pinaceae)

(2) *Physter mac rocephalus* (Physeteridae) Sperm Whale

## احادیث بسلسلۂ عنبر

- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مردانہ خوشبو لگاتے تھے۔ مشک اور عنبر (حدیث،مسکۃ النعنبر)۔ (راویہ حضرت عائشہؓ۔ نسائی)
- کوئی ریشم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتھیلی سے نرم اور کسی بھی مشک وعنبر (حدیث۔ مسکۃ ولا عبیرہ) کی خوشبو آپؐ کی خوشبو سے بڑھ کر نہ تھی۔ (راوی، حضرت انس بن مالک، بخاری، مسلم)
- ہم پتے کھاکر وقت گزارنے لگے۔ پس سمندر نے ہمارے لئے ایک مچھلی باہر پھینک دی،جس کو عنبر (حدیث۔ العنبر) کہا جاتا ہے۔ تو ہم (تین سو سواروں کا قافلہ) پندرہ روز تک اس میں سے کھاتے رہے۔ (راوی۔ حضرت جابر بن عبداللہؓ، بخاری، مسلم)۔
- رسول اللہ نے فرمایا : "مردوں کے لئے خوشبو وہ ہے جس کی بو معلوم ہو لیکن رنگ نہ ہو"۔ (راوی، حضرت ابو ہریرہؓ،نسائی)

سائنسی اور دینی لٹریچر میں عنبر سے متعلق بڑی غلط فہمیاں ہیں۔ عنبر دو قسم کا ہوتا ہے، ایک وہ ہے جو ایک قسم کے چیڑ (*Pinus succinifera*) پودوں کا Fossilised Resin ہے جو نہایت سخت ہوتا ہے اور سنہرا ہوتا ہے۔ اس کی خوشبو بھی بہت تیز ہوتی ہے۔ دوسری قسم وہ ہے جو Whale نام کی مچھلی کے پیٹ سے نکلتا ہے اور کالا ہوتا ہے لیکن بہت اچھی خوشبو لئے۔ عجیب بات ہے کہ بعض نباتاتی یا غیر نباتاتی اشیاء جو قدیم میں عام طور سے دستیاب تھیں لیکن ان کی اصلیت کے بارے میں تفصیلات کا علم بہت کم تھا وہ آج کے ترقی یافتہ دور میں بھی معمہ بنی ہوئی ہیں اور ان کی سائنسی پہنچان سے اکثر لوگ ناواقف ہیں۔ ایسی ہی ایک شے عنبر ہے، جس کی بابت پرانی طبی کتابوں میں متضاد باتیں لکھی گئی ہیں۔ کچھ میں اس کو ایک نباتاتی شے بتایا گیا ہے تو کچھ میں غیر نباتاتی چیز سے تعبیر کیا گیا ہے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ قدیم تاریخی، طبی اور دینی کتابوں میں عنبر کا ذکر تو کثرت سے موجود ہے لیکن اس کی پہچان کی نسبت تذکرے بہت ہی کم ہیں اور جو تذکرے ہیں بھی تو ان میں تضاد ملتا ہے۔ اسی لئے موجودہ زمانہ کی انگریزی، اردو، فارسی اور عربی لغات میں عنبر کے معنی اور مفہوم ایک سے زیادہ ہیں۔ لیکن اس سے قبل کہ عنبر کی اصلیت پر روشنی ڈالی جائے مناسب ہوگا کہ ان دینی حوالوں کا جائزہ لیا جائے جن میں اس کا ذکر آیا ہے۔

سنن نسائی کی ایک حدیث میں حضرت سعد بن علی سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کیا رسول اللہ خوشبو لگاتے ہیں۔ انہوں نے کہا ہاں مردانہ خوشبو۔ مشک وعنبر (مسکۃ العنبر) صحیح بخاری شریف میں ایک لفظ عبیر کا استعمال ہوا ہے، جس کا ترجمہ کچھ علماء کرام نے عنبر سے کیا ہے جو صحیح نہیں ہے۔ مثلاً کتاب الصیام میں حضرت حمید سے روایت کردہ حدیث میں فرمایا گیا ہے کہ کوئی حریر و دیبا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتھیلی سے نرم اور کسی بھی مشک وعنبر (مسکۃ ولا عبیرہ) کی خوشبو آپ کی خوشبو سے بڑھ کر نہ تھی۔

صحیح بخاری شریف میں کتاب المغازی اور کتاب الذبائح کی تین احادیث میں (جو مکررات ہیں) عنبر کو ایک مچھلی بتایا گیا ہے۔ کتاب المغازی کے باب 533 (حدیث 1489) میں ارشاد ہوا ہے کہ عمرو بن دینار کا بیان ہے کہ میں نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ

عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین سو سوار روانہ فرمائے اور ہمارا امیر ابو عبیدہؓ کو مقرر فرمایا گیا۔ ہمیں قافلہ قریش کی گھات میں روانہ فرمایا گیا تھا ہم نصف ماہ تک ساحل سمندر پر پڑے رہے اور ہمیں سخت بھوک کا سامنا ہوا۔ یہاں تک کہ ہم پتے کھا کر وقت گزارنے لگے۔ اسی لئے ہمارے لشکر کا نام پتوں والی فوج پڑ گیا۔ پس سمندر نے ہمارے لئے ایک مچھلی باہر پھینک دی جس کو عنبر (بخاری شریف، العنبر) کہا جاتا ہے۔ تو ہم پندرہ روز تک اس میں سے کھاتے رہے اور اس کی چربی ملتے رہے یہاں تک کہ ہمارے جسم پہلی حالت پر آ گئے، پس حضرت ابو عبیدہؓ نے اس کی (عنبر) ایک پسلی کھڑی کروائی اور اس کے نیچے سے ایک سوار نکل گیا۔

انگریزی، اردو اور فارسی کی مشہور لغات میں عنبر (انگریزی AMBER) کو ایک خوشبودار شے بتایا گیا ہے، جس کی پہچان مختلف انداز سے بیان کی گئی ہے۔ لیکن عربی کی مستند لغت المنجد میں عنبر کو خوشبودار شے کے علاوہ ایک قسم کی مچھلی بھی کہا گیا ہے المنجد اور کتاب المغازی کی مندرجہ بالا حدیث کی روشنی میں بہتر ہوگا کہ پہلے عنبر بہ معنی مچھلی کا جائزہ لیا جائے اس کے بعد ہی اس کے خوشبودار شے ہونے کی اصلیت بیان کی جائے۔

عنبر مچھلی اصل میں وہیل مچھلی کی ایک قسم ہے جو منطقہ حارہ کے سمندروں میں اسپرم وہیل (Sperm Whale) کہلاتی ہے۔ وہیل مچھلی کی ایک درجن سے زیادہ قسمیں دنیا کے سمندروں میں پائی جاتی ہیں۔ 1903 میں بحر اوقیانوس میں ایک وہیل مچھلی پکڑی گئی تھی جس کی لمبائی ایک سو گیارہ فٹ ناپی گئی تھی اور جس کا وزن نوے ٹن تھا۔ عرب کے ساحلی سمندروں میں پائی جانے والی نر اسپرم وہیل کی اوسط لمبائی ستر فٹ ہوتی ہے۔ دنیا بھر کی وہیل کی ساری قسموں میں صرف عنبر (اسپرم وہیل) ہی ایک ایسی مچھلی ہے، جس کی حلق اتنی کشادہ ہوتی ہے کہ ایک آدمی اس کے راستہ مچھلی کے پیٹ میں بہ آسانی داخل کیا جا سکتا ہے۔ یہ سائنٹیفک حقیقت تجربات سے ثابت کی جا چکی ہے۔ غالباً یہی وہ مچھلی ہے، جس کا ذکر قرآن پاک میں سورۃ الصٰفٰت کی آیت نمبر 139 تا 146 میں کیا گیا ہے۔ ان آیات میں فرمایا گیا ہے کہ حضرت یونس علیہ السلام نے جب اپنی قوم سے پریشان ہو کر ایک کشتی پر

سوار ہو کر سفر اختیار کیا اور کشتی والوں نے اپنی مصلحتوں کی خاطر ان کو سمندر میں ڈھکیل دیا تو ایک مچھلی نے ان کو نگل لیا اور بعد میں کسی ساحل پر جا کر اگل دیا۔

عنبر مچھلی کا اوسط وزن ساٹھ ٹن ہوتا ہے، جس کا نصف یعنی تقریباً تیس ہزار کلو گوشت کی شکل میں ہوتا ہے باقی پسلیوں، خون وغیرہ کے طور پر۔ گویا کہ گوشت کے اعتبار سے ایک عنبر مچھلی تین ہزار اوسط وزن کے بکروں کے برابر کہی جا سکتی ہے۔ بخاری شریف کی حدیث میں بتایا گیا ہے کہ حضرت ابو عبیدہؓ کے تین سو سواروں نے پندرہ دن تک ایک ہی مچھلی کا گوشت خوب سیر ہو کر کھایا۔ اگر ایک سوار (سپاہی) کی دن بھر کی زیادہ سے زیادہ خوراک چار پونڈ (دو کلو) گوشت تسلیم کر لی جائے تو بھی تین سو لوگوں نے پندرہ دن میں صرف نو (9) ہزار کلو گوشت بھون کر کھایا ہوگا جو ایک نسبتاً چھوٹی عنبر مچھلی میں بہ آسانی دستیاب ہوا ہوگا یا اگر بڑی عنبر ہوگی تو باقی گوشت بچ رہا ہوگا۔ یہاں اس سائنسی مشاہدہ کا ذکر بھی مناسب ہے کہ وہیل مچھلیاں جب اپنی جسامت یا زیادتی عمر سے اکتا جاتی ہیں تو اکثر سمندر کے کنارے زمین پر جا پڑتی ہیں اور وہیں دم توڑ دیتی ہیں۔ کبھی کبھی تو کئی مچھلیاں ایک ساتھ اس طرح خود کشی کر لیتی ہیں۔ وہیل کی یہ خصلت بخاری شریف کی حدیث سے صاف ظاہر ہوتی ہے کیونکہ بغیر کسی کوشش اور مہم کے حضرت عبیدہؓ کی فوج کو یہ مچھلی خود بخود میسر ہوگئی جو یقیناً خود کشی کی غرض سے ساحل سمندر پر آن لگی ہوگی۔ جہاں تک حدیث میں روایت ہے کہ عنبر کی پسلیوں کی اونچائی اتنی تھی کہ اس کے نیچے سے ایک سوار گزر گیا تو اس کا اندازہ ہر وہ شخص لگا سکتا ہے جس نے یورپ کی مختلف میوزیم میں وہیل کا ڈھانچہ دیکھا ہو یا پھر اس کا اندازہ اس امر سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ کسی مچھلی کی تقریباً ساٹھ فٹ لمبی پسلیاں کیسی ہوں گی جن کا وزن تقریباً آٹھ ٹن یعنی لگ بھگ نو (9) ہزار کلو ہو۔

وہیل کو عام طور سے مچھلی کہتے ہیں کیونکہ یہ سمندر ہی میں پائی جاتی ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس کا اصل مچھلیوں سے کوئی بھی تعلق نہیں ہے۔ درحقیقت وہیل کا شمار دودھ دینے والے جانوروں میں ہوتا ہے۔ جن کی میمل (MAMMAL) کہا جاتا ہے۔ سمجھا جاتا ہے کہ کئی لاکھ سال قبل سمندر میں تیرتے رہنا ان کو زیادہ آسان معلوم ہوا اور وہ سمندر ہی میں

رہنے لگے لیکن میمل ہونے کی بنا پر ان کو ناک سے سانس اب بھی لینا پڑتی ہے جس کے لئے وہ ہر بیس سے پچاس منٹ بعد سمندر کی سطح پر آتے ہیں۔ فارسی کی بعض اہم لغات میں عنبر کے معنی کہربا کے دیئے گئے ہیں یعنی ایک ایسی شے جو گھاس کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔ عربی لغات میں مچھلی کے علاوہ عنبر (عربی میں عمبر بھی لکھتے ہیں) کو قرن البحر بھی کہا گیا ہے، جس کے معنی سمندر کے سینگ یا سمندر کی زلف کے ہیں۔ اسے مصباح الروم بھی بتایا گیا ہے یعنی روم کا چراغ، عنبر کا ایک عربی نام القطریوں بھی بتایا گیا ہے۔ عربی، فارسی اور اردو کی لغات میں عنبر کو ایک ایسی خوشبو کہا گیا ہے، جس کا رنگ کالا ہوتا ہے، برخلاف اس کے انگریزی کی ڈکشنریاں عنبر (AMBER) کی سنہری رنگ کا ایک سخت مادہ بتاتی ہیں۔ عنبر کا یہی مفہوم بائبل کی کتاب اسکائیل کی تین آیات سے بھی ظاہر ہوتا ہے جہاں سنہری رنگت کا ذکر ہے۔

سائنسی اعتبار سے عنبر کی دو قسمیں ہوتی ہیں ایک کا ذریعہ نباتات ہیں اور دوسری کا بعض مچھلیاں۔ خاص طور سے اسپرم وہیل مچھلی جس کا ذکر عنبر نام سے بخاری شریف میں کیا گیا ہے۔ نباتات سے حاصل کردہ عنبر اصل میں وہ گوند ہے جو بالٹک سمندر کے جنوبی ساحلوں میں معدنی شے کے طور پر دستیاب ہوتا ہے۔ یہ چیڑ کی ذات کے پودے (PINES) سے نکلا ہوا تارپین تھا جو لاکھوں سال قبل زمین پر جمع ہو گیا اور معدنی گوند کی شکل اختیار کر کے سخت ہو گیا۔ اس کا پتہ حضرت عیسیٰ کے دور سے بہت قبل ہی مصر کے لوگوں نے لگا لیا تھا۔ سولہویں صدی کے بعد اس کے ذخائر بڑے پیمانے پر دریافت کئے گئے۔ یہ عنبر یورپ میں بہت مقبول ہوا۔ یہ خوشبو دار بھی تھا اور سخت اور سنہرا ہونے کے بنا پر مختلف مصنوعات کے بنانے میں کام آتا تھا۔ یورپ کے روساءاس کا سگار بنواتے تھے۔ شہزادیاں اس سے بنا زیور پہنتی تھیں۔ یوں تو یہ عنبر آج بھی میسر ہے لیکن اس کے ذخائر تقریباً ختم ہو چکے ہیں۔ یورپ کے بازاروں میں آج کل ایک کلو عنبر کی قیمت تقریباً دس ہزار ڈالر (ڈھائی لاکھ روپے) بتائی جاتی ہے۔

معدنی عنبر میں کسی چیز کو کھینچنے کی طاقت ہوتی ہے۔ رگڑنے سے اس میں کرنٹ سا پیدا ہو جاتا ہے۔ اسی لئے غالباً فارسی کے بعض مستند لغات میں عنبر کے معنی کہربا کے دیئے گئے ہیں۔ پرانے اعتقاد کی رو سے عنبر سے بنا تعویذ محبوب کو اپنی طرف متوجہ کرنے اور رغبت پیدا

کرنے کیلئے بڑا کارآمد ہے۔ عنبر کی دوسری قسم وہ ہے، جو اسپرم وہیل کے جسم سے پیدا ہوتی ہے۔ ان مچھلیوں کی آنتوں میں ایک خاص قسم کا زخم پیدا ہو جاتا ہے اور ان میں مواد اکٹھا ہونے لگتا ہے۔ یہ مواد جب بڑھتا ہے اور زخم پھوٹتا ہے تو پورا مادہ مچھلی کے منھ سے باہر آ کر سمندر کے پانی سے مل کر جم جاتا ہے۔ یہ مادہ سمندر میں تیرنے لگتا ہے اور اس میں خوشبو پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے اور موم کے مانند سخت ہوتا ہے، جس میں اسی (80) فیصد کولیسٹرول پایا جاتا ہے سیاہ ہونے کی بنا پر اسے انگریزی میں (Ambergris) کہتے ہیں کیونکہ انگریزی اور فرانسیسی میں (GRIS) کے معنی بھوری اور کالی رنگت کے ہیں۔ عربی میں مچھلی سے پیدا شدہ عنبر پر بوعلی سینا نے تفصیل سے روشنی ڈالی ہے اسی لئے کئی طبی ادویات کا عنبر اہم جز ہے۔ یہ بتانا تو مشکل ہے کہ مصر، عرب اور روم وغیرہ میں سنہر عنبر پہلے دریافت ہوا یا سیاہ عنبر، لیکن ایک بات یقینی ہے کہ سیاہ عنبر کی تیاری میں مصر اور عرب کے لوگ بڑی مہارت رکھتے تھے۔ سنہرے عنبر کی تجارت مصر، یونان اور روم میں بڑے پیمانے پر ہوتی تھی جبکہ سیاہ عنبر کے مراکز ایران، مصر اور عراق میں ہوا کرتے تھے۔ فی زمانہ معدنی ذخائر کے ختم ہونے اور عنبر مچھلی کی تعداد بری طرح گھٹنے کی بنا پر دونوں اقسام کے عنبر کی تجارت تقریباً ختم ہو گئی ہے اور اس کی جگہ مصنوعی عنبر نے لے لی ہے یا بعض خوشبودار لکڑیوں کے کوئلوں کو بھی عنبر کا نام دے کر ان کی تجارت کی جاتی ہے۔ انگریزی، اردو اور فارسی ادب میں عنبر کا لفظ ادیبوں اور شاعروں کیلئے دلفریبی کا باعث رہا ہے حالانکہ انگریزی میں یہ دلفریبی عنبر کی خوشبو اور سنہرے پن کی بنا پر ہے، جبکہ اردو اور فارسی میں خوشبو اور سیاہی کی وجہ سے ہے۔ عنبریں، عنبر آگیں، عنبر آلودہ، عنبر بار، عنبر پوش، عنبر دان اور گیسو عنبر وغیرہ نہ جانے کتنی تشبیہات ہیں جو اردو اور فارسی ادب کا حصہ ہیں۔

❖ ❖ ❖

Chapter 7/11 — Image No. 54

# Wormwood کرمالا

**عربی نام:** شیح (حدیث)، افساطین البحر، افسنتین

**دیگر نام:** Sage Brush, Satonica- Wormwood (انگریزی) ☆Armoise (فرانسیسی) ☆Berfuss (جرمن) ☆Pelin (ترکی) ☆Ajeno (ہسپانوی) ☆Assenzio (اطالوی) ☆شیح۔ درمنہ (فارسی) ☆کرمالا (ہندی) ☆گداوحاری (سنسکرت) ☆کرمائیوا (مراٹھی) ☆موری (کشمیری)۔

**نباتاتی نام:** *Artemisia maritima* Linn. (Compositae/Asteraceae)

## احادیث بسلسلۂ کرمالا

- رسول اکرمؐ نے فرمایا: اپنے گھروں کو لوبان اور کرمالا (حدیث، شیح) کی دھونی دیتے رہو۔ (راوی حضرت عبداللہ بن جعفرؓ، بیہقی)
- رسول اللہ نے فرمایا: اپنے گھروں کو کرمالا (حدیث، شیح) مُرمکی (حدیث، مُر) اور صعتر کی دھونی دیاکرو۔ (راوی، حضرت عبداللہ بن جعفرؓ، بیہقی)

Artemisia کی کئی Species خوشبودار تیل اور Saponin کا ذریعہ ہیں جن میں ایک خراسانی شیح کے نام سے کافی مشہور ہے۔ اس کے علاوہ ایران، عراق، مصر وغیرہ میں جو Artemisia کے پودہ پائے جاتے ہیں وہ سب ہی بھی اعتبار سے اہم ہیں چند کو افسنتین، ارطاماسمیا، سویلا، برنجاسف، قیصوم وغیرہ کا نام دیا جاتا ہے۔ کچھ کے نباتاتی نام اس طرح ہیں۔ *A.nilagirica (A.vulgaris), A.persica, A.roxburghiana A.absinthum.*

Artemisia جنس کے کئی پودے جنوبی عرب میں بھی پائے جاتے ہیں اور یہ سب ہی خاص قسم کے تیز بو لئے ہوئے ہوتے ہیں۔ ان میں سے کچھ میں کافور کی بھی بو آتی ہے۔ ایسے ہی ایک پودہ کا ذکر بائبل میں عبرانی نام "لانہ" سے ہوا ہے۔ یہ *A.herba-alba* نامی پودہ ہے اسے بھی عربی میں شیح کا نام دیا جاتا ہے۔ اس سے ایک قسم کی شراب بھی بنائی جاتی تھی۔ بہرحال Artemisia کے پودے دھونی کے لئے نہایت موزوں ہیں۔

### کرمالا کے کیمیائی اجزاء:

Thujone, b-thujone, sabinene, myrcene, trans-sabinol, trans- sabinyl acetate, linalyl acetate and geranyl propionate.

### کرمالا کے طبی فوائد:

Antiperiodic, deobsruent, stomachache, tonic and anthelmintic. It is given internally in dyspepsia, jaundice, flatulence and worms. It is used externally as antiseptic.

(اصطلاحات کے معنی و مفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

❖❖❖

Chapter 7/12 Image No. 55

# Thyme جنگلی پودینہ

**عربی نام** : صعتر (حدیث) سعتر، زعتر

**دیگر نام**: Thyme (انگریزی) ☆ Thym (فرانسیسی) ☆ Serpolito (ہسپانوی) ☆ Thymian (جرمن) ☆ Timi (بھاشا) ☆ Tino (اطالوی) ☆ Kikik (ترکی) ☆ سعتر، سعتر خراسانی (فارسی) ☆ جنگلی پودینہ (ہندی، اردو) ☆ ماشو (پنجابی)۔

**نباتاتی نام**: *Thymus serphyllum* (Labiatae/ Lamiaceae)

## احادیث بسلسلۂ صعتر

- اپنے گھروں کو شیح، مرمکی اور صعتر کی دھونی دیا کرو۔ (راوی، عبداللہ بن جعفرؓ، بیہقی)
- اپنے گھروں کو صعتر اور لوبان کی دھونی دیا کرو۔ (ذھبی، الجوزی)

Thymus کی دو قسمیں عام طور سے ملتی ہیں ایک کو Wild Thyme

Garden Thyme اور دوسرے کو (Thymus serphyllum) (Thymus vulgaris) کا نام دیا جاتا ہے۔ حدیث میں مذکور صعتر ان دونوں میں سے کوئی بھی پودہ ہوسکتا ہے۔ محدثین نے جو خصوصیات صعتر کی شناخت کی بابت بتائی ہیں جیسے کہ پودینہ کی مانند بڑے گول پتے، وہ ان دونوں قسموں میں ملتے ہیں۔

بعض عربی کے سائنسی کتابوں میں مرزنجوش کو بھی صعتر کا نام دیا ہے۔ لیکن محققین نے صعتر کو T.serp yllym ہی کہا ہے۔

**جنگلی پودینہ کے کیمیائی اجزاء:** Thymol

**جنگلی پودینہ کے طبی فوائد:** Anthelmintic, antioxidant, strongly antiseptic, antispasmodic, carminative, deodorant, diaphoretic, disinfectant, expectorant, sedative and tonic, Internally, it is taken in the treatment of bronchitis, catarrh, laryngitis, flatulent indigestion, painful menstruation, colic and hangovers. Externally, it is applied to minor injuries. Mastitis, mouth, throat and gum infections.

(اصطلاحات کے معنی ومفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

❖ ❖ ❖

Chapter 7/13　Image No. 56

# Sweet-Basil　ریحان

**عربی نام** : ریحان (حدیث) شاہسفرم، حبق، حوک، ریحان سلیمان

**دیگر نام**: Sweet-Basil (انگریزی) ☆ Basilic (فرانسیسی) ☆ Basilien (جرمن) ☆ Basilica (لاطینی) ☆ Basilico (اطالوی) ☆ Bazilik (روسی) Basilik ☆ (روسی) Reyhan ☆ (ترکی) Albahaca Dulce ☆ (ہسپانوی) ☆ ریحان، شاہسپرم، شاہسفرم نازبو دبان شاب (فارسی) ☆ بابوی تلسی، بن تلسی گلال تلسی (ہندی) ☆ ریحان (اردو) ☆ سبزہ

(اردو، گجراتی) ☆ سبجا (بنگالی، مراٹھی) ☆ تکماریہ (مراٹھی) ☆ نیازبو (کشمیری) ☆ تیرو بترو یچپائے (تامل) ☆ رودراجیڈا (تیلگو) ☆ تیرونیتو (ملیالی)۔

**نباتاتی نام : Ocimum basilicum Linn.**
(Labiatae/Lamiaceae)

## احادیث بسلسلۂ ریحان

- رسولؐ اللہ نے فرمایا : "جس کو ریحان پیش کیاجائے وہ انکار نہ کرے"۔ (راوی، حضرت ابی عثمانؓ، ترمذی)
- رسول اکرم نے فرمایا : "یہ (حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ) دنیا میں میرے ریحان (خوشبو، یا خوشبودار پھول) ہیں"۔ (راوی، حضرت ابن ابی نعیم، بخاری)

ریحان کے کئی نام عربی زبان میں Ocimum کی مختلف قسموں کی نشاندہی کرتے ہیں۔ کچھ لوگ ریحان کو تلسی کہہ کر اسے O.Sanctum سے تعبیر کرتے ہیں جو غلط ہے۔ ریحان Ocimum کی وہ قسم ہے جس کا پورا پودا خوشبودار ہوتا ہے اور شمالی افریقہ اور جنوبی یورپ میں غذا کو خوشبودار بنانے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اس کے بیج تخم ریحان کہلاتے ہیں جنہیں تخم مریم کا نام بھی دیا جاتا ہے چنانچہ مہاراشٹر میں انہیں تکماریہ نام سے فروخت کیا جاتا ہے۔

ریحان کا ذکر قرآن کریم کی جن دو آیتوں میں ہوا ہے وہ اس طرح ہیں:

1-سورہ رحمٰن کی آیت نمبر 12 ☆ 2-سورہ واقعہ آیت نمبر 89

دیگر تفصیلات کے ملاحظہ کیجئے" ۔نباتات قرآن ۔ایک سائنسی جائزہ"۔

**ریحان کے کیمیائی اجزاء:**

Caffeic acid -1,8-Cineole - p-Coumaric acid - p-Cymene - Limonene-Linalool-Methylchaviol-Methyl cinnamate-Myrcene - alpha-Pinene - B-Pinene -Quercetin Rutin-Safrole-alpha-Terpinene -

Trytophan.

**ریحان کے طبی فوائد:**

Anorexia, Antibacterial;Antispasmodic; anxiety, Aromatherapy; Fatigue, bronchitis, Carminative; coughs, cramp, depression, digestive spasm, Digestive; dyspepsia, ear infections, fflatulence, Galactogogue; gout, hysteria, insomnia, mental fatigue, migraine, multiple sclerosis, muscular aches nausea, neurasthenia, Ophthalmic; paralysis, respiratory disorders, rheumatism, scanty periods, sedentary state, sinus problems, spinal problems, Stomachic; Tonic, vomiting, whooping cough.

(اصطلاحات کے معنی و مفہوم کیلئے ملاحظہ کیجئے اختتامی صفحات میں طبی ڈکشنری)

# Bibliography ببلیوگرافی

1.Al-Jauzi (Al-Jozi), Ibn al-Qayyim, Tibb an-Nabbi (from Zad al-Ma'ad) (Trans. Eng. by Ahmad Thomson, London, Trans, Urdu by Maulana M.A. Nadvi, Bombay).

2. Arnold, Thomas and Guillaume, Alfred, The Legacy of Islam, Oxford 1949.
3. Atiya, R.Edward; The Arabs; London, 1952.
4. Badar Azimabadi; Prophetic Way of Treatment, New Delhi, 1996
5. Baihaqi Ahmad bin Abu Baqar; Shaa'b al-Iman, Sunnan (Traditions)
6. Blatter, E; Flora of Arabia, Calcutta, 1919.

7. Bokhary, H.A.; Arab Gulf J. Agric Biol. Res., B 5 245, 1987.
8. Bokhary, H.A and Sarvat Pervez, J.King Saud Univ. vol. 7, 1985.
9. Bokhary H.A and Sarvat Pervez; Mycopathologia, 118, 103, 1992.
10. Briffault, Robert; , The Making of Humanity, London, 1983.
11. Brill, E.J.: The Encyclopaedia of Islam, Leiden, 1960.
12. Brouk, B; Plants Consumed by Man, London, 1975.
13. Browne, Edward, G; Arabian Medicine, N.York, 1960.
14. Bukhari, Imam Muhammad Ibn Ismael; Al-Jami al Sahih (Trans. in English by M. Mohsin Khan, Trans. in Urdu by Abdul Hakim and others).
15. Bucaille, Maurice; The Bible, The Quran and Science, London, 1980.
16. Cambell, Donald; Arabian Medicine, New York. 1926.
17. Cash, W.W; The Expansion of Islam, 1942.
18. Cowan, J.M.; Arabic –English Dictionary, New York, 1976.
19. Darimi, Abdullah bin Abd at Rahman; Sunnan (Traditions) 20 Dar al-Qutni, Sunan (Tradition).
20. Dawud, Abu, Sulaiman, Sunnan (Traditions)-Eng. Trans. by Prof. A.Hasan, 1993.
21. Dhahbi, Abu Abdullah; Tibb-an-Nabbi (Prophet's Medicine)
22. Deboire; Islamic Thought, 1937.
23. Denffer, Ahmad Von; A Day With the Prophet, Delhi.
24. Davenport, J; Muhammad and Teaching of Quran, Lahore, 1994.
25. Duke, J.A; Handbook of Medicinal Herbs, New York, 1986.
26. Dymock, W.; Warden, C.J.H. and Hooper, D.; Pharmacopoeia India, London, 1981 (Reprint).
27. El-Ezabi; English – Arabic Dictionary, Oxford, 1980.

28. Elias A. Elias; English –Arabic & Arabic –English Dictionaries.
29. Emile Derminghan; The Life of Muhammad, London, 1930.
30. Esporito, J; Islam –The Straight-Path, 1939.
31. Fakhri, Ibn al- Tiqataqa; Tarikh al-Duwal al-Islamia, Beirut, 1960.
32. Farooqi, M.I.H., Plants of the Quran, Sidrah Publishers, C-3/2 Shahid Apts, Golaganj, Lucknow – 226018, First published in 1989, Vth Ed 2003.
33. Feinbrun, Naomi; Flora Palestine, 1978.
34. Galwarth, A.A.; The Religion of Islam, Cairo, 1945.
35. Ghaznavi, Khalid; Tibbe Nabvi Aur Jadid Science, (Urdu) Lahore, 1994.
36. Ghulam Sarvar; Muhammad The Holy Prophet, Lahore, 1961.
37. Gibb, H.A.R., Kramers, J.H.Provencal, E.I; The Encyclopaedia of Islam, 1978.
38. Gibbon, Edward; The Decline and Fall of Roman Empire, 1911.
39. Grinden L.H.; Scripture Botany,c London, 1883.
40. Guillaume, A; The Life of Muhammad 1955.
41. Guillaume, Alfered; Islam, London, 1992.
42. Guthrie, Douglas; A History of Medicine, London, 1945.
43. Hakim, Muhammad bin Abdullah; Mustadrak (Traditions)
44. Hasan Kamal; Encyclopaedia of Islamic Medicine, Cairo, 1975.
45. Hasting, James; Encyclopaedia of Religion and Ethics, Edinburgh, 1956.
46. Haykal, Muhammad Husain; Hayat Muhammad (The Life of Muhammad), Eng. Trans. –I.R.A. Farooqi), 1984.
47. Hareman, Samual; Paxton's Botanical Dictionary, London, 1953.

48. Hill D.R.; Islamic Science and Technology, Edinburgh, 1993.
49. Hitti, Phillips, K; The Histroy of Arabs, London, 1953.
50. Holt, P.M., Lambton, K.S., and Lewis, B.; The Cambridge History of Islam.
51. Hourani, G.; Reason and Tradition in Islamic Ethics, Cambridge, 1985.
52. Havannisian, R; Ethics in Islam, California, 1985.
53. Howes , E.N. A Dictionary of Useful and Everyday Plants, Cambridge, 1974.
54. Hunbal, Imam Ahmad Bin; Musand Ahmad (Traditions), Cairo, 1955.
55. Husaini, M.Mazhar, Islamic Dietary Concepts and Practice, Delhi 1955.
56. Hyams, E.; Plants in the Service of Man, London, 1971.
57. Ibn Abi Bakr al-Razi; Mukhar al-Sahih; Beirut, 1988.
58. Ibn Hajar, Asqalani, Fath al-Bari, (Commentary on Bukhari in Arabic) Beirut, 1988, (Reprint).
59. Ibn Hisham, Abdul Malik Hamiri, Sirat Rasul Allah (The Life of Prophet).
60. Ibn Khaldun; Muqaddima (English Trans. by Rosenthal), London 1957.
61. Ibn Maja, Mohammad bin Yaizid; Sunnan (Tradition), Egypt, 1952.
62. Ibn Manzur, Adul Fazal; Lissan al-Arab, Beirut, 1994, (Reprint).
63. Ibn al-Sani, Abu Bakr, Tibb-an-Nabvi (Prophet Medicine)
64. Ibn Seerin; Dictionary of Dreams, (Trans. by M.M. al-Akili), Phil.,1992.
65. Kazi, Mazhar U.; A Treasury of Hadith and Sunnah, Delhi, 1977.
66. Khan, M.S.; Islamic Medicine, London, 1986.
67. Khan, M.H.; The Unified Medical Dictionary (English –

Arabic), Cairo, 1977.

68. Khory, R.N.: Materia Medica of India and their Therapeutics, London, 1926.
69. Klein, F.A.; The Religion of Islam, 1982.
70. Krumbhar, E.B.; A History of Medicine, London, 1912.
71. Lanepole, S.; Moors in Spain, 1930.
72. Lapidus, I.R.; A History of Islamic Societies, 1988.
73. Landau, Rom, Islam and Arabs, London, 1958.
74. Lewis, B., Pellet, C., Schacht, J.; The Encyclopaedia of Islam, Luzac, 1978.
75. Macura, B.; Dictionary of Botany, Amsterdam, 1979.
76. Malik, Imam, Al-Muwatta (Traditions).
77. Mirza Abdul Fazal; Sayings of Muhammad, Islamabad, 1992.
78. Moldenke, H.N., Moldenke, A.L., Plants of the Bible, London, 1952.
79. Munjid; Arabic Dictionary, Beirut, 1973.
80. Muir, W.; The Life of Muhammad, London, 1894.
81. Muschler, R.A.; Manual Flora of Egypt, Verlag, New York, 1970, (Reprint).
82. Muslim, Imam; Al-Jami al Sahih (Traditions) (English Trans. by M. Matraji and Urdu Trans. by Jalali etc).
83. Mustafa Azami; Studies in Early Hadith Literateur, Beirut, 1968.
84. Muttaqi al-Hindi; Kanz al-ummal, 1920
85. Nadvi, Syed Suleiman, Arab –o-Hind Taalluqat (Indo-Arab Relations), 1970.
86. Najibullah; Islamic Literature, New York, 1963.
87. Nasai, Ahmad bin Ali; Sunnan (Traditions).
88. Nasr, S.H., Ideals and Realities in Islam, Cambridge, 1985.
89. Nasr, S.H., Science and Civilization in Islam, 1987.
90. Nawwi, Yahya; Commentary on Sahih Muslim, Delhi, 1930.
91. Nu'aim, Abu; Tibb an-Nabvi (Prophetic Medicine)

Beirut, 1956.
92. Nu'mani, M. Shibli; Sirat al-Nabi (Life of the Prophet), Allahabad, 1970.
93. Plaifair, George; Taleef Sharif (English) Calcutta, 1833.
94. Post, George, E; Flora of Syria, Palestine and Sinai, Beirut, 1932.
95. Rahman, F.; Health and Medicine in the Islamic Tradition, N.York 1987.
96. Rastogi, R.S. and B.N. Malhotra; Medicinal Plant Compendium, Delhi, 1986.
97. Radih, Amin; Al-Tadavi Bil Aashab , (Arabic) Beirut, 1983.
98. Rechinger, K.H., Flora Iranica, 1945.
99. Rida, Muhammad; Muhammad the Prophet, Cairo.
100. Roxburg, William; Flora Indica, 1928.
101. Sarton, George; An Introduction to History of Science, London, 1936.
102. Selin, Helaine, Encyclopaedia of History of Science, Technology and Medicine in Non-Western Culture, Kluwer, 1997.
103. Sheriff, Moideen; A Catalogue of Indian Synonyms of Medicinal Plants.
104. Siddiqi, Abdul Hamid; Selection from Hadiths, Delhi, 1989.
105. Siddique. M.Z.; Studies of Arabic and Persian Literature, Calcutta, 1961.
106. Sinclair, M.J.; History of Islamic Medicine, London, 1978.
107. Steingass F.; Comprehensive Persian, - Arabic Dictionary, 1962.
108. Sugden, A.; Dictionary of Botany –Eng.-Arabic, Beirut, 1984.
109. Suyuti, Jalauddin Adb al-Rahman; Tibb an-Nabvi (Medicine of the Prophet Muhammad – Eng. Trans. by Ahmad Thomson) London, 1994.

110. Tabari, Abu Jaffar Ibn Jarir, Tarikh Tabri (Life History of the Prophet)

111. Tabrani, Suleiman bin Ahmad; Al- Jami al-Saghir, 1923.

112. Tahir, Mohammad Pathani; Majmau Bihar-il-Anwar (Arabic Dictionary of Hadiths), Hyderabad, 1967.

113. Tirmidhi, Mohammad bin Isa; Al-Jami al Sahih (Traditions).

114. Washington Irving, Life of Muhammad, London, 1850.

115. Wariti, Nayyar; Muslim Contribution to Medicine, Lahore 1962.

116. Watt, George; A Dictionary of Economic Products of India, Calcutta, 1896.

117. Wensinck, A.J. and Mensing, J.P.; Concordance at indices de la Tradition Musalmane, Leiden, 1962.

118. Waliuddin, Sheikh; Mishkat al-Masabih (Traditions-Translated in English by A.N. Mathews).

# طبی ڈکشنری

| English | اردو |
|---|---|
| Abscess | مواد |
| Acidic | حامضی |
| Acidity | حدة،تیزابیت |
| Acne | مہاسے |
| Acrid | مر،تیز |
| Affection | متعدی |
| Albumen | سویدا |
| Alcohol | کحل |
| Algae | طحالب |
| Alkaline | قلوی |
| Allergy | حساسیت |
| Alterative | مبدل |
| Ammonia | نوشادر،امونیا |
| Amnesia | فقدان الزاکراۃ |
| Amulets | عوذة، تعویذ |
| Analgesic | دافع الم،دردکش |
| Anatomy | علم التشریح |
| Anemia | فقرالدم، خون کی کمی |
| Angina | ذبحة. وجع القلب |
| Anitibiotic | مضاد حیوی |
| Anorexia | فقدان اشتہاء |
| Anthelmintic | کیڑے مار |
| Antibacterial, | جراثیم کش |
| Anti-carcinogenic | سرطان کش |
| Antidiabetic | دافع ذیابیطس |
| Antidysentric | دافع پیچش |
| Anti-inflammatory | دافع ورم |
| Antioxidants | مضادات الاکسدہ |
| Antiseptic | معقم، ضدعفونی،مطہر |
| Anti-tumour | ٹیومر کش |
| Antomy | علم تشریح |
| Aperient | ملین،مسہل |
| Aphrodisiac | مقوی باہ |
| Appetite | اشتہاء، بھوک |
| Appetizer | بھوک بڑھانیوالا |
| Aquatic | مائی، آبی |
| Aqueous | آبی |
| Aromatic | طیبة،خوشبودار |
| Artery | شریان |
| Arthritis | گھنٹیا، ورم مفاصل |
| Asthma | ربو، دمہ |
| Astringent | العقول، کسیلی |
| Bacteria | جراثیم |
| Bark | قشر،چھال |
| Bacillary | عضوی |
| Benign | حمیدہ |
| Bile | مرارة،پت، صفرہ |
| Bilious | صفراوی |
| Biopsy | خزعہ |
| Bladder | مثانہ |
| Blood circulation | دوران خون |
| Breastmilk | شیر مادر |
| Bronchitis | التہاب شعبی |
| Buds | زہر،کلی |
| Bulb | بصلة، |
| Cactus | نبات الصبار، کیکٹس |
| Calculus | پتھری |
| Cancer | سرطان |
| Carbohydrate | کاربوہائیڈریٹ |
| Carcinoma | سرطان |

| | |
|---|---|
| Cardiology | علم القلب |
| Carminative | مخرج الریاح، |
| Carotene | جزرین، کیروٹین |
| Cataract | مثلال،موتیابند |
| Catarrh | نزلہ، زکام |
| Cautery | بکوی،داغنا |
| Cellulose | خلیوز،سلیولوز |
| Charm | سحر، تعویذ |
| Catheter | قسطرہ |
| Cerebral | مغزی |
| Cervix | عنق گردن و رحم |
| Chemo herapy | علاج کیمیای |
| Chlorophylls | یخضوریة، کلوروفل |
| Cholagogue | سدرالصفراء |
| Cholera | ہیضہ |
| Cholesterol | کولیسٹرول |
| Chronic | پرانی |
| Cirrhosis | مرض جگر |
| Colic | قولنج، مغص |
| Colon | بڑی آنت |
| Colitis | ورم قولون |
| Coma | نیند بیہوشی |
| Compound | مرکب کیمیائی |
| Congenital | خلقی.پیدائشی |
| Congestion | احتقان |
| Conjunctivitis | آشوب چشم |
| Constipation | قبض |
| Contagious | متعدی |
| Convalescence | دورنقاهت |
| Convulsion | تشنج |
| Convulsive | ھزة، تکان دھندہ |
| Cooling | خنک ساز |
| Cordial | قلبی |
| Cornea | پردہ پتلی |
| Cough | کھانسی، سرفہ |
| Cross-fertilization | تلقیح خلطی |
| Cross-pollination | ابر تلقیح، تابیر |
| Croup | خناق، عذرة |
| Cupping | حجامة، سنگی |
| Cyst | کیس. کیست |
| Dandruff | نخال، روسی |
| Debility | ضعف |
| Decoction | جوشاندہ |
| Delirium | ھزیان، سرسام، خفقان |
| Dementia | مرض یاداشت |
| Demulcent | ملنف |
| Dengue | قسم بخار |
| Dermatology | علم الجلدیہ |
| Diaphoretic | معرق |
| Diabetes | ذیابیطس |
| Dialysis | دم پاشیدگی |
| Diarrhea | اسہال |
| Diastase | دیاستاز |
| Digestion | ھاضمہ |
| Digestive | ھاضم |
| Diphtheria | خناق وبائی |
| Diuretic | پیشاب آور،ادرار البول |
| Dizziness | چکر |
| Drowsiness | غنودگی |
| Dysentery | زحیر، پیچش |
| Dyspepsia | ،ضعف معدہ |
| Earache | کان کا درد |
| Eczema | اجزیما |
| Edema | وذمہ. ورم |
| Elixir | اکسیر |
| Elephantiatis | فیل پا |
| Embryology | علم الاجنہ |
| Emetic | مقی،قے آور |

| | |
|---|---|
| Emmenagogue | مدر الطمث |
| Emmolient | ملین |
| Encephalitis | التہاب دماغ |
| Endocrinology | علم الغدد |
| Enema | حقنہ |
| Enzyme | خمیرہ کیمیائیہ |
| Epidemic | وباء |
| Epilepsy | مرگی،صرع |
| Erysipelas | حمرہ |
| Esophagus | مری |
| Expectorant | بلغم نکالنے والی |
| Fatigue | تھکن |
| Fatty acid | حمض دھنی |
| Febrifuge | بخار اتارنے والی |
| Fecundation | تلقیح |
| Fermentation | تخمر |
| Fissure | شگاف،اخضاب |
| Fistula | ناسور |
| Flatulence | نفخ |
| Flower | پھول،زھرہ |
| Flu | انفلوئنزا |
| Fossil | حضورۃ،پتھر بنا ہوا |
| Fungi | مستحجر |
| Galactagogue | فطور |
| Gall Biadder | کیسہ صفراء |
| Gangarene | غنغرینۃ،عضو جسم کی سڑن |
| Gases | نفخ |
| Gelatin | ھلام |
| Gestation | دورحمل |
| Gingivitis | التہاب دندان |
| Glaucoma | سبز موتیا.زرق |
| Glycosuria | بول سکری |
| Gonorrhoea | سوزاک |
| Gout | نقرس، گٹھیا |
| Grass | عشب، گھاس |
| Gynaecology | امراض نسواں |
| Haematuria | بول دموی، پیشاب میں خون |
| Hallucination | وہم |
| Haemorrhage | نزف، جریان خون |
| Headache | صداع، درد سر |
| Healing | زخم کا بھرنا |
| Heart trouble | امراض قلب |
| Hepatitis | التہاکبد، مرض جگر |
| Herb | عشب، جڑی بوٹی |
| Herpes | نملہ |
| Hernia | فتق |
| Hydrocele | ورم بیضہ |
| Hydrophobia | داءالکلب |
| Hypoglycaemic | شکر کی کمی |
| Hysteria | تہیج، ھذیان،دیوانگی |
| Incantation | تعویذ،جادو منتر |
| Indigestion | بدھضمی |
| Infantile | طفلی |
| Infection | عدوی چھوت |
| Inflammation | ورم،التہاب |
| Infusion | منقوع |
| Insect | ھوام، کیڑے مکوڑے |
| Insomnia | بے خوابی |
| Internal | داخلی |
| Intestine | امعاء، آنت |
| Jaundicel | یرقان |
| Latex | لبن النواۃ |
| Laxative | مسہل |
| Leprosy | جذام، برص، کوڑھ |
| Leucoderma | ابیضاض الجلا |
| Leukemia | سرطان خون |
| Lichen | اشنۃ، کائی نما گھاس |
| Liver | جگر |

| | |
|---|---|
| Lumbago | کمر درد |
| Laryngitis | ورم حنجرہ |
| Malaria | ابر داء، ملیریا |
| Malignant | مہلک |
| Mania | جنون |
| Measles | خسرہ |
| Melancholia | مالی خولیا، خفقان |
| Meningitis | سرسام |
| Menorrhagia | نزف رحمی |
| Menstruation | حیض |
| Migraine | حقۃ، آدھے سر کا درد |
| Morphology | علم التشکل |
| Mucus | بلغم، رطوبت |
| Mummy | مومیاء |
| Mushroom | کماۃ، کھمبی |
| Myopia | کوتاہ نظری |
| Narcotic | مخدر، نشہ آور |
| Nausea | تہوع، متلی |
| Nephritis | التہاب الکلیہ |
| Nephrology | طب الکلی |
| Neuralgia | درد عصبی |
| Neurology | علم الاعصاب |
| Nutrition | غذائیت، تغذیہ |
| Ointment | مرہم |
| Ophthalmia | رمد مدمن، متعلق چشم |
| Organic | عضوی |
| Orthopedics | جراحۃ العظام |
| Paliative | مسکن |
| Palm | اقسام نخلۃ |
| Palpitation | خفقان |
| Papyrus | قرطاس |
| Paralysis | فالج |
| Parasite | طفیلی |
| Pathology | علم الامراض |
| Pediatrics | طب اطفال |
| Pestilence | وبا |
| Pharmacology | علم الادویہ |
| Pharmacy | علم دواسازی |
| Pharyngitis | ورم گلہ |
| Phlegm | بلغم |
| Physiology | علم الاعضاء |
| Piles | بواسیر |
| Plague | طاعون |
| Pleurisy | ذات الجنب، پھیپھڑوں میں پانی |
| Pneumonia | ذات الریۃ، نمونیا |
| Pollen | لقاح، زرگل |
| Pollination | القاح، تلقیح، تابیر |
| Poultice | پلٹس |
| Precipitation | رسوب |
| Preservative | تحفظاتی کیمیا |
| Prostrate Gland | غدد سجدہ |
| Protein | لحمیہ، پروٹین |
| Puerperal | زچگی سے متعلق |
| Pulmonary | ریوی، متعلق پھیپھڑہ |
| Pupil | پتلی |
| Purgative | دواء مسہل، دستاور |
| Purging | اسہال |
| Putrefaction | عفونۃ، تعفن |
| Renal | کلوی، متعلق گردہ |
| Resin | رال، راتینج |
| Restorative | صحت بخش |
| Rheumatism | وجع مفاصل، حدار |
| Rhizome | جز |
| Rickets | کساح الاطفال، سوکھے کی بیماری |
| Ringworm | داد |
| Scabies | خارش |
| Scarification | قط، پچھنے |
| Sciatica | عرق النساء |

| | | | |
|---|---|---|---|
| Suppository | بتی | Scrofula | کنٹھ مالا |
| Sunstroke | ضرب شمس | Scurvy | بحری مہرولا، ایک مرض |
| Syndrome | علامات | Sedative | مسکن، سکون بخش |
| Synthesis | تخلیق، کیمیاوی ترکیب | Serum | ماء الدم، آب خون |
| Syphilis | آتشک، مرض الزھری | Sexual | جنسی |
| Tachycardia | سرعت قلب | Shrub | چھوٹا درخت |
| Taproot | جذرتدی | Skin Disease | جنیلان، جلدی امراض |
| Tapeworm | کرم معدہ | Semen | منی |
| Tenesmas | زحیر، مروڑ | Sensory | حسی |
| Theriac | تریاق | Serum | مصل الدم. آب خون |
| Thrombosis | تخثر | Sinus | تجویف |
| Thyroid | غدہ درقیہ | Skull | کاسہ سر |
| Tonsilitis | التہاب اللوزتین | Smal Pox | چیچک |
| Toothache | درد دندان | Snore | خراٹے |
| Toxicology | علم السموم | Snuff | نشوق، ناس |
| Triglyceride | خون کا جز | Soporific | خواب آور |
| Trachoma | جرب العین | Sorcery | سحر، جادوٹونا |
| Tuberculosis | التدرن، دق | Sores | سوجن |
| Tumour | جیدث، ٹیومر | Spasmodic | تشنجی |
| Ulcer | قرحہ | Sperm | نطفہ |
| Ureter | حالب | Spermatorrhoea | جریان |
| Urology | مسالک البولیۃ | Spinal Cord | نخاع. ھڈی ریڑہ |
| Uterus | رحم مادر | Spleen | تلی |
| Vaccine | ضد ربنی. لقاح | Sprains | موچ |
| Vascular | رگوں سے متعلق | Sputum | بضاق، تھوک، بلغم |
| Venereal | متعلق آتشک و سوزاک | Starch | نشاء، نشاستہ |
| Vesicant | منفط | Sterile | معقم. جراثیم پاک |
| Vinegar | خل، سرکہ | Stigma | سمۃ، پھول کا بالائی حصہ |
| Vitamin | جمین، حیاتین | Stimulant | محرق، نشاط آور |
| Volatile | متخر، خوشبودار | Stomach | معدہ |
| Vomitting | قی، قئے | Stomachaches | درد معدہ |
| Wart | زگیل. مسہ | Stomachic | اصطیخون، بمتعلق معدہ |
| Whooping Cough | کالی کھانسی | Styptic | قابض خون |
| Yeast | خمیرہ، خمیر | Sudorific | معرق |

# نباتات قرآن ایک نظر میں

| قرآنی نام | نباتاتی نام | ہندوستانی نام | انگریزی نام |
|---|---|---|---|
| المن | Alhagi maurorum | ترنجبین | Manna |
| نخل | Phoenix dactylifera | کھجور | Date-Palm |
| زيتون | Olea europaea | زیتون | Olive |
| عنب | Vitis vinifera | انگور | Grape |
| رمان | Punica granatum | انار | Pomegranate |
| تين | Ficus carica | انجیر | Fig |
| سدرة | Cedrus libani/Ziziphus spp. | سدر | Cedar/Lote-tree |
| اثل | Tamarix aphylla | جھاؤ | Tamarisk |
| خمط | Salvadora persica | پیلو | Tooth Brush Tree |
| كافور | Lawsonia inermis/ Cinnamomum camphora/Dryobalonops aromatica | حنا یا کافور | Henna / Camphor |
| زنجبيل | Zingiber officinale | سونٹھ | Ginger |
| عدس | Lens culinaris | مسور | Lentil |
| بصل | Allium cepa | پیاز | Onion |
| فوم | Allium sativum | لہسن | Garlic |
| قثاء | Cucumis melo | کھیرا، ککڑی | Cucumber |
| طلح | Acacia seyal | کیکر | Acacia |
| يقطين | Lagenaria siceraria | لوکی | Gourd |
| خردل | Brassica nigra | رائی | Mustard |
| ريحان | Ocimum basilicum | تلسی | Sweet Basil |
| زقوم | Euphorbia resinifera | تھوہڑ | Euphorbia |
| ضريع | Not Identified | ضریع | Bitter Thorn |
| طوبىٰ | Not Identified | | Blessed Tree |

# نباتات قرآن میں نباتاتی عمومی نام

| انگریزی نام | جرمن نام | فرانسیسی نام | ہندوستانی نام | تعداد حوالے | قرآنی نام |
|---|---|---|---|---|---|
| Tree | Baum | Arbre | درخت | 25 | شجر |
| Fruit | Frucht | Fruit | پھل | 35 | فاکھة، ثمر |
| Leaf | Blatt | Feuille | پتہ | 3 | ورقة |
| Grain | Korn | Grain | اناج | 11 | حبة |
| Crop | Ernte | Recolte | فصل | 9 | زرع |
| Fodder | Fodder | Fourrage | چارہ | 2 | ابا |
| Vegetable | Pranze | Legume | سبزی | 2 | بقلة، قضبا |
| Plants | Pflanze | Plante | پودہ | 24 | نبات |

# قرآن اور بائبل کے کچھ یکساں نباتاتی نام۔

| بائبل کے نام | انگریزی نام | ہندوستانی نام | قرآنی نام |
|---|---|---|---|
| Adasha | Lentil | مسور | عدس |
| Rimmon | Pomgranate | انار | رمان |
| Zaith | Olive | زیتون | زیتون |
| Enav | Grape | انگور | عنب |
| Kissa | Cucumber | کھیرا | قثاء |
| Belsal | Onion | پیاز | بصل |

نباتات قرآن-ایک سائنسی جائزہ

ڈاکٹر محمد اقتدار حسین فاروقی

Vth Edition, 2010, Price: Rs 150/=

**Sidrah Publishers,**

C-3/2 Shahid Apartments, Golaganj, Lucknow-226018

Tel. No. 2610683, 9839901066 Email: mihfarooqi@sify.com

# نباتات قرآن میں نباتاتی عمومی نام

| انگریزی نام | جرمن نام | فرانسیسی نام | ہندوستانی نام | تعداد حوالے | قرآنی نام |
|---|---|---|---|---|---|
| Tree | Baum | Arbre | درخت | 25 | شجر |
| Fruit | Frucht | Fruit | پھل | 35 | فاکہۃ، ثمر |
| Leaf | Blatt | Feuille | پتہ | 3 | ورقۃ |
| Grain | Korn | Grain | اناج | 11 | حبۃ |
| Crop | Ernte | Recolte | فصل | 9 | زرع |
| Fodder | Fodder | Fourrage | چارہ | 2 | ابّا |
| Vegetable | Pranze | Legume | سبزی | 2 | بقلۃ، قضبا |
| Plants | Pflanze | Plante | پودہ | 24 | نبات |

# قرآن اور بائبل کے کچھ یکساں نباتاتی نام۔

| بائبل کے نام | انگریزی نام | ہندوستانی نام | قرآنی نام |
|---|---|---|---|
| Adasha | Lentil | مسور | عدس |
| Rimmon | Pomgranate | انار | رمان |
| Zaith | Olive | زیتون | زیتون |
| Enav | Grape | انگور | عنب |
| Kissa | Cucumber | کھیرا | قثاء |
| Belsal | Onion | پیاز | بصل |

## Scientific Publications By Dr. M.I.H. Farooqi

1. **Plants of the Quran**
   224 Pages, 8th Ed. 2011
   Rs. 300/- Colour Photos
2. **Medicinal Plants in the Traditions of Prophet Muhammad (Prophetic Medicine)**
   4th Ed. 2010 Rs. 300/-Colour Photos
3. **Nabatat-e-Quran (Urdu)**
   5th Ed. 2010 Rs. 150/-
   Colour Photos
4. **Tibbe Nabvi (Urdu)**
   2nd Ed. 2011 Rs. 150/-Colour Photos
5. **Qurani Paudhe (Hindi)** Rs. 150/-
6. **Indian Plants of Commercial Value**
   Ed. 2011 Rs. 300/-
7. **Maashi Ahmiat Ke Paudhe (Urdu)**
   Ed. 2011 Rs. 150/-
8. **Dictionary of Indian Gums, Resins, Dyes** Ed. 2009 Rs. 850/-
9. **Dunyae Islam (Urdu)**
   Ed. 2011 Rs. 150/-
10. **Status of Muslim Societies**
11. **Quranic Plants at a Glance**
12. **Nabatat Fil Quran Wa Ahadith (Arabic)**
13. **Medicine of the Prophet**
14. **Manna and Cedar in Quran, Bible & Science**
15. **Tahzib Nau Se Ladna (Urdu)**
16. **Mann aur Sidr (Urdu)**
17. **Samrat Fil Quran (Urdu)**

## Sidrah Publishers

C-3/2, Shahid Apartments, Golaganj, Lucknow-226 01 (India)
E-mail : mihfarooqi@yahoo.com; mihfarooqi@sify.com
Tel. : 0522-2610683, Mob. : 09839901066

## Books also available at :

**Millat Book Centre**
34-A Mount Kailash, New Delhi-65
Tel: +91 11 46637786, +91 11 26234253-55
Email: sgagan@del5.vsnl.net.in

**Idara Impex**
80- Abul Fazal Enclave - 1,
New Delhi-25 Tel. : 011-26956832
E-mail : yunus@idaraimpex.com

**Islamic Book Service**
2872-74, Kucha Chelan,
Darya Ganj, New Delhi-2.
Tel : +91-11-2325 3514/2328 6551/2324 4556
E-mail : islamic@eth.net

**Idara Kitabushshifa**
2075, Masjid Mazar Wali, Kuche Chelan
Daryaganj, N. Delhi-2 Mob. 91-9312273887
E-mail: idara.asad@gmail.com

**UBS (Book Distributor)**
5, Ansari Road, Post Box No. 7015,
New Delhi-110002
E-mail : queries@gobookshopping.com

**Halalco Books**
108, East Fairfax, St. Falls
Church, VA-22046, USA
Tel. : 703-523202
E-mail : halalco@halalco.com

**Taha Publishers Ltd.**
1, Wynne Road, London
Sw9 OBB.U.K. Tel. : 071-777266
E-mail : sales@taha.co.uk

**Taj Publishers**
36, Mohammad Ali Road
Opp. Minara Masjid, Mumbai-3
Tel. : 2342210 E-mail : tp786@hotmail.com

**Scholars without Borders**
D 107 Saket, New Delhi 110 017, India
Tel.: +91 (0)26851590, 9871985820
E-mail: mail@scholarswithoutborders.in

**Motilal Banarsidass**
41-U.A. Bungalow Road, Jawahar Nagar,
Delhi-110 007, Tel.: +91 (0)11 23851985,
E-mail: mlbd@vsnl.com

**Vedams Books**
Vardhaman Charve Plaza IV, Building # 9, K.P
Block, Pitampura, New Delhi 110 034, India
E-mail: vedams@vedamsbooks.com

**Al-Furqan Booksellers**
114/31, Naya Gaon, West Nazirabad,
Lucknow-18 Tel: 0522-6535664,
Email: alfurqan_lko@yahoo.com

**Universal Booksellers**
Hazratganj, Lucknow
Tel.: 0522-2625894

Designed and Printed at: Nomani Printing Press, Lko (Call: 9935114393)